

ماہنامہ

دیوبند

# طلسمانی دُنیا

جولائی، اگست ۲۰۱۶ء

سورہ محمد کے خادم کو بلانے کا عمل

گلدستہ عملیات

محمد سمیر قادری

بسم اللہ کی برکات

عاطف ہاشمی

Rs.25/=

<https://www.facebook.com/groups/freefamilybooks/>

بَیِّنَاتُ الْحَقِّ

پاکستان سے  
زرتعاون سالانہ  
1500 سوروپے انڈین

غیر مالک سے  
سالانہ زرتعاون  
1800 سوروپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں  
7 ہزار روپے

ماہنامہ  
طلسماتی دنیا  
دلیپنڈ

جلد نمبر ۲۲

شمارہ نمبر ۷، ۸

جولائی، اگست ۲۰۱۶ء

سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ

ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے  
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

بیرسالہ دین حق کا ترجمان ہے یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ہاشمی روحانی مرکز

موبائل نمبر: 09359882674  
01336-224455  
E-mail: hmarkaz19@gmail.com

ابو فیاض عثمانی

موبائل 09756726786

حسن الہامی قاضی دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکزی  
دریافت ہے اس کے کسی بھی باجوری مضمون کو شائع کرنے سے  
پیلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس  
رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر نے منسوب ہیں وہ ماہنامہ  
طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل باجوڑ کو چھاپنے سے پہلے  
ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف درزی  
کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منہج)

TILSMATI DUNYA (Monthly)  
HASHMI ROOHANI MARKAZ  
MOHALLA, ABUL MALI-DEOBAND 247554

کیڈنگ:  
(عمرا لہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محمد ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

ایک ڈرافٹ صرف  
"TILSMATI DUNYA"  
کے نام سے بنائیں

ہم اور ہمارا ادارہ  
بحرحمہ قانون، ملک اور اسلام کے تقاضوں  
سے اطاعت پزیر رہیں گے

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی  
سماعت کا حق صرف دیوبندی ہی کی عدالت کو  
ہوگا۔

(منہج)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محمد ابوالمعالی دیوبند 247554

چند پیشہ ورانہ ناہید عثمانی نے شیعہ آئینہ پرست دہلی سے چھپا کر ہاشمی روحانی مرکز محمد ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zanab Naheed Usmani Shoab Offset Press Delhi  
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

# گیا اور کھان

- ۵ ..... دیکھ اداریہ
- ۶ ..... دیکھ مختلف پھولوں کی خوشبو
- ۱۱ ..... دیکھ اسم اعظم
- ۱۳ ..... دیکھ روحانی فارمولے
- ۱۷ ..... دیکھ ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے
- ۲۰ ..... دیکھ انوکھے روحانی فارمولے
- ۲۱ ..... دیکھ روحانی ڈاک
- ۳۳ ..... دیکھ دنیا کے عجائب و غرائب
- ۳۶ ..... دیکھ گلدستہ عملیات
- ۳۷ ..... دیکھ عکس سلیمانی
- ۳۷ ..... دیکھ تیسرا کلمہ تجید یا تسبیحات اربعہ کی روح
- ۳۹ ..... دیکھ فقہی مسائل
- ۵۱ ..... دیکھ اس ماہ کی شخصیت
- ۵۷ ..... دیکھ کانگریس اور مسلمان
- ۵۹ ..... دیکھ اللہ کے نیک بندے
- ۶۳ ..... دیکھ اسلام الف سے ی تک
- ۶۶ ..... دیکھ سورہ محمد کے خادم کو بلانے کا عمل
- ۶۷ ..... دیکھ اذانِ بت کردہ
- ۷۸ ..... دیکھ انسان اور شیطان کی کشمکش
- ۸۲ ..... دیکھ خبر نامہ



FREE AMLYAT BOOK'S

# ایک تشویش ایک درخواست

بقلم خاص

اردو کے رسالوں کی حالت دن بدن خستہ ہوتی جا رہی ہے۔ اردو کے وہ رسالے جن کی گونج چارواگ عالم میں جاتی تھی اور جن کی آہنوں کو دوسری زبان والے بھی محسوس کرتے تھے آہستہ آہستہ وہ بھی اپنے اپنے جانے والوں کی بے اعتنائی کا شکار ہو کر دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ان رسالوں میں بیسویں صدی، شاعر، ماہنامہ شمع، ماہنامہ ردی، ادبی دنیا، ہدئی وغیرہ جیسے رسائل شامل تھے۔ ان کا انتظار منتوں پہلے شروع ہو جاتا تھا، ارجح ان کا نام و نشان تک موجود نہیں ہے۔

جب سے لوگ موبائل، انٹرنیٹ اور فیس بک جیسے مسائل میں الجھ کر رہ گئے ہیں تب سے رسائل اور کتب کی ناقدری عام ہو کر رہ گئی ہے۔ رفتہ رفتہ مطالعہ کا ذوق ختم ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے بھی ادبی اور معلوماتی رسالوں کی دورگت یں کر رہ گئی ہے۔ جو رسالے کی طرح اپنا وجود باقی رکھے ہوئے ہیں وہ بھی عجیب طرح کی کس پیری کا شکار ہیں اور نہیں کہا جاسکتا کہ کون سا رسالہ کب آخری چٹکی لے لے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا ایک تحریر کی طرح ابھرا تھا اور اس رسالے کی گونج بھی دوسرے معیاری رسالوں کی طرح پوری دنیا میں سی گئی۔ برصغیر میں تو یہ مقبولیت کی آخری حدیں پار کر ہی چکا تھا لیکن اس کی پذیرائی یورپ کے بھی کئی ملکوں میں ہوئی۔ اس کے پرانے شمارے کثیر تعداد میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، اٹلی اور جاپان میں بھی موجود ہیں اور اس وقت بھی طلسماتی دنیا یورپی ممالک کے علاوہ خلیج کے تمام علاقوں سمیت پوری دنیا میں دلچسپی کے ساتھ پڑھا جا رہا ہے۔

یہ رسالہ عام روایت سے ہٹ کر شروع ہوا، ایک خشک موضوع کو اپنی بانہوں میں سمیٹ کر اس نے اپنے سفر کا آغاز کیا لیکن بہت کم مدت میں اپنا مقلد دنیا بھر میں بنانے میں یہ کامیاب ہوا۔ اس کا ہر ماہ انتظار کرنے والوں میں عوام، علماء، خواص، مدیرین اور سیاسی رہنما بھی شامل ہیں اور سینکڑوں ہندو بھائی آج بھی اس رسالے کو نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کے مضامین معتبر قسم کی محفلوں میں زیر بحث رہتے ہیں۔

لیکن افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا بھی آہستہ آہستہ عوام کی بے اعتنائی کا شکار ہو رہا ہے، اس کے پڑھنے والوں کا ایک بڑا حلقہ جہاں کافی سے رخصت ہو گیا ہے اور اردو پڑھنے والوں کی تعداد آہستہ آہستہ کم اور محض ہوتی جا رہی ہے اور نئی نسل کا حال یہ ہے کہ اس کو انٹرنیٹ اور فیس بک سے فرصت نہیں ہے ایسے ناگفتہ بہ حالات میں جو شہر دوسرے دور رسالوں کا ہوا ہے وہی حشر ایک دن طلسماتی دنیا کا بھی ہو سکتا ہے۔

بے شک طلسماتی دنیا صرف ایک رسالہ نہیں ہے بلکہ یہ حق و صداقت کا ایک روشن چراغ ہے جو دور دور تک اپنے اجالے کھیر رہا ہے اور ہزاروں قارئین اس بات کے گواہ ہیں کہ طلسماتی دنیا نے جہالت اور گمراہی کے اندھیروں سے آٹے سانسے کی لڑائی لڑی ہے اور حق و باطل کی کشمکش میں دونوں انداز میں حق کی کرسی چھٹیائی ہے اور باطل کے گریبان کی وچیاں بھیرنے میں کوئی تامل نہیں کیا ہے۔ اس کے باوجود یہ رسالہ آہستہ آہستہ ناقدی کا شکار ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اگر قارئین یہ سمجھتے ہیں کہ طلسماتی دنیا جیسے رسالوں کو زندہ رہنا چاہیے اور ان کی روشنی دور دور تک پہنچانی اور پھیلانی چاہیے تو انہیں اپنے تعاون کا ہاتھ بڑھانا ہوگا تاکہ طلسماتی دنیا جیسے رسالے لٹھانے کی بجائے سب سے محفوظ رہیں۔ عزیز قارئین! تعاون کی مختلف شکلیں ہیں۔

طلسماتی دنیا کی ایجنسیاں شہر در شہر قائم کی جائیں اور اپنے اپنے حلقہ احباب میں اس کو پھیلانی کی بھرپور جدوجہد کریں۔ جو لوگ اس کے لئے اشتہارات فراہم کر سکتے ہوں وہ اس سلسلے میں تامل نہ کریں۔ اشتہارات سے بھی مالی مدد ملتی ہے، جو رسالوں کے لئے روح کا کام کرتی ہے۔ صاحب حیثیت لوگ ایجنٹوں سے کئی کئی رسالے خرید کر ان لوگوں کو دے سکتے ہیں جو مطالعہ کا ذوق تو رکھتے ہیں لیکن ان میں قوت خریدی اداریہ نہیں ہوتی اور بھی تعاون اور مدد کی شکلیں ہو سکتی ہیں۔ اگر طلسماتی دنیا کے چاہنے والے یہ خواہش رکھتے ہوں کہ یہ رسالہ برابر پروان چڑھتا رہے اور اس کے جالے گمراہی کے اندھیروں سے آئندہ بھی برسرِ پار رہیں تو انہیں تعاون اور دیگر کیلئے اپنے انھوں کو بڑھانا ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ کئی افسوس نئے کی نوبت نہیں آئے گی اور ہمیں اپنے بزدل ادارے دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا اور طلسماتی دنیا کی چمک دکھ ان شاء اللہ بہرہاں بہت تک برقرار رہے گی۔

# مختلف کھیلوں

- ☆ انسانی زندگی بغیر محبت کی مصیبت اور بغیر محبت کے حیوانیت ہے۔
- ☆ ضروریات کو کم کر لیتا سب سے بڑی الماری ہے۔
- ☆ نیک لوگوں کی محبت پر امتیاز کر دتا کہ بادی راحت حاصل ہو۔

## قیسی باتیں

- ☆ بہت والوں کے آگے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
- ☆ وقت، ہوا اور دولت ہر وقت بدلنے رہتے ہیں۔
- ☆ جو شخص اپنی قسمت پر راضی اور خوش ہے، دراصل وہی خوش قسمت ہے۔
- ☆ عظیم سے وہ دل جس میں دوسروں کے درد کا احساس ہو۔
- ☆ جودل محبت سے جیتا جائے وہ بخیرات نہیں کرتا۔
- ☆ زندگی سے تقاضا اور نگہ نکال دیا جائے تو سکون میسر آتا ہے۔
- ☆ برانہ ہونا بھی ایک نیکی ہے۔
- ☆ امید، باطل انسان کی کنیز ہے۔
- ☆ ستارے آسمان کا زیور ہیں اور تعلیم یافتہ انسان زمین کی زینت۔
- ☆ اپنے آپ کو دوسروں کی ضرورت بناؤ تم کامیاب رہو گے۔
- ☆ کام کرنے سے تین برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اکٹھا ہٹ، گناہ، اور غربت۔
- ☆ دوست کو کبھی نہ آزماد ہو سکتا ہے کہ وہ تمہاری آزمائش میں پورا نہ آئے۔

## اقوال و روایات

- ☆ اچھی شہرت علم سے حاصل ہوتی ہے، دولت سے نہیں۔

## خیر و شر کی لکھنوی علم کے احوال

- ☆ جو بدن حرام مال سے چلا ہو دوزخ میں جائے گا۔
- ☆ یاد رکھو جو امانت دار نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس میں وعدہ کا پاس نہیں اس میں اسلام کا کچھ حصہ نہیں۔
- ☆ جو دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں جو کہ دھڑی دوزر۔
- ☆ میں نے جانے والی چیز ہے۔
- ☆ ایسا آدمی کبھی دوزخ میں نہیں جاسکتا جو اللہ کے خوف سے روٹا ہو۔ وہ مسلمان نہیں جو خود پیت بھر کر کھائے اور پڑوس میں رہنے والا بھوکا سوئے۔
- ☆ مصیبت زدوں کی مدد کرو اور دیکھو بھگتے ہوئے کو راستہ بتاؤ۔

## چہری باتیں

- ☆ والدین کا ادب و احترام کرو تا کہ کل تمہاری اولاد تمہارا ادب و احترام کرے۔
- ☆ انسان کی بہترین دوست کتابیں ہیں۔
- ☆ دوست وہ ہے جو مشکل وقت میں کام آئے۔
- ☆ محبت اور شک ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔
- ☆ اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے تو یقین کرو کہ تم نے زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے۔
- ☆ بلند و خصل انسان کے ہاتھ میں آکر کبھی بھی سونا بن جاتی ہے۔
- ☆ اگر معاشرے میں خود عزت سے رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کی عزت کرو اور کبھی کسی کی برائی نہ کرو۔

گل چین

نازیہ مریم ہاشمی

# کسی خوشبو

☆ انسان کا غرور پانی کے بلبل کی طرح فوراً ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ کام ایسا کرو کہ نام سر کر بھی زندہ رہے۔

☆ دولت سے ہم کتاب میں خرید سکتے ہیں لیکن علم نہیں۔

☆ ہتھکڑی خواہ سونے کی کیوں نہ ہوں ہتھکڑی ہی ہے۔

☆ جو شخص عبادت سے محروم ہے وہ ہر بھلائی سے محروم ہے۔

☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیوں کہ ستارے اندھیرے ہی میں

چمکتے ہیں۔

☆ کسی کے عیب چھپانا انسان کی سب سے بڑی خوبی ہے۔

☆ جو انسان دوسروں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔

## مشعل راہ

☆ جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے، وہاں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ،

ورنہ تمہاری تنہائی ہی تمہاری بہترین رفیق ہے۔

☆ زندگی ایسا رہا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔

☆ اگر کوئی شخص تم کو نقصان پہنچاتا ہے تو اس کا بدلہ اس کی اولاد یا

اس کے خاندان والوں سے مت لو۔

☆ عقل جیسی کوئی دولت نہیں، جہالت جیسی کوئی غربت نہیں۔

☆ کروار ایک ایسا بہرا ہے جو پتھر کو بھی کاٹ سکتا ہے۔

☆ اچھے لوگوں کی خوشبو مخالف سمت بھی پہنچ جاتی ہے۔

☆ ایک مجاہد اللہ کے دین کی سر بلندی کے لئے اپنی جان، مال اور

اولاد قربان کر دیتا ہے جب کہ منافق ان سے محبت کرتا ہے۔

☆ نقصان وہ نہیں جو آپ کو ذاتی دکھ سے اٹھا دے، نقصان وہ

ہے جو آپ کو کسی کی نظر سے گرا دے۔

## بے کار ہے

☆ بے کار ہے وہ علم جس میں عمل نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ انسان جس میں صبر نہ ہو، ہمدردی نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ دوستی جس میں خلوص اور محبت نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ گھر جس میں اللہ تعالیٰ کا کلام نہ ہو، ذکر نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ پھول، جس میں خوشبو نہ ہو۔

☆ بے کار وہ دن جس میں نیکی نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ رات جس میں عبادت نہ ہو۔

## فرمایا تجربہ کار لوگوں

☆ جب بہت "غمے" میں ہوں تب کوئی فیصلہ مت کیجئے اور جب

بہت "خوش" ہوں تب کوئی وعدہ مت کیجئے۔

☆ بہترین انسان عمل سے پہچانا جاتا ہے، اچھی باتیں تو ہر

لوگ بھی کرتے ہیں۔

☆ مہارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کو الفاظ نہیں بلکہ ان

کے اپنے اعمال ہیں۔

☆ آہستہ آہستہ چلنا اور منزل مقصود تک پہنچنا دوڑنے اور راستے

میں رہ جانے سے بہتر ہے۔

☆ تیز گلیز پانی کی مصلحت آئینہ جھوٹ بہتر ہے۔

☆ یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خواہ صورت ہو، نیک سیرت بھی ہو،

کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں۔

☆ دشمن سے ہمیشہ بچو اور دوست سے اس وقت جب وہ تمہاری تعریف کرنے لگے۔

☆ جو تجھ سے وابستہ نہیں تو بھی اس سے وابستہ نہ ہو۔

☆ مال و دولت آسائش عمر کے لئے ہے، عمر اس لئے نہیں کہ

انسان دولت ہی اکٹھا کرتا رہے۔

☆ بخیل آدمی کی دولت اس وقت باہر آتی ہے، جب وہ خود زمین

کے اندر چلا جاتا ہے۔

☆ اس سے تو خاموشی بہتر ہے کہ کسی کو دل کی بات کہہ کر پھر اس

سے کہا جائے کہ کسی سے نہ کہتا۔

☆ عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب تک خاموشی نہیں

ہو جاتی۔

☆ عقل مند اور بے وقوفوں میں کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہوتا ہے مگر

عقل مند اپنے عیب کو خود دیکھتا ہے اور بے وقوفوں کا عیب دنیا دہشتی ہے۔

☆ دیوار کا ہر پتھر خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو اپنی قیمت رکھتا ہے۔

☆ آدمی کے علم کا اندازہ تو ایک دن میں ہو جاتا ہے لیکن نفس کی

خباثت کا پتہ برسوں میں بھی نہیں چلتا۔

☆ گناہ کا آغاز مکاری کے تاریکی مانند نازک ہوتا ہے لیکن انجام

جہاز کے رستے کی مانند مضبوط ہوتا ہے۔

☆ برائی کتنی کے پیچیدے میں سورما کی مانند ہے جو چھوٹا ہو یا

بڑا ایک نایک دن شمشیر ڈبو دیتا ہے۔

☆ دنیا بھی کتنی عجیب ہے کہ ”ایماندار“ کو بے وقوف، ”بے ایمان

اور دھوکہ باز“ کو عقل مند اور ”بے جفا“ کو خوبصورت کہتی ہے۔

## جن باتوں سے خوشبو آئے

☆ عقل مند پست جان کر بلندی حاصل کرتا ہے جب کہ نادان

اپنے آپ کو دانا سمجھ کر ذلت اٹھاتا ہے۔

☆ لیاقت یا قابلیت سہولتوں کی محتاج نہیں ہوتی۔

☆ جو لوگ صبح کو دیر تک سوتے ہیں، وہ اپنے مقدر کو اپنے ہاتھوں

خود صلا دیتے ہیں۔

☆ جھوٹا پیٹ بھرے ہوئے پیٹ سے اچھا ہے کیونکہ بھرا ہوا پیٹ

انسان کو اپنے خالق سے غافل کر دیتا ہے۔

☆ خوش مزاجی ہمیشہ خوبصورتی کی کوک پورا کرتی ہے لیکن

خوبصورتی کبھی خوش مزاجی کی کی پوری نہیں کر سکتی۔

☆ کسی کو عزت دے کر ہی عزت پائی جاسکتی ہے۔

☆ زبان کی خطا، پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

☆ حیوان کی خوبی اس کی جسمانی طاقت اور انسان کی خوبی اس کا

اخلاق ہے۔

☆ اچھی کہانی وہ ہوتی ہے جو تمہیں یہ محسوس کروائے کہ اس کے

کردار تم بھی ہو سکتے ہو۔

☆ اگر تیری دونوں آنکھیں سلامت ہوں تو پھر بھی بے آنکھ

دالے کو فحاشی سے نہ دیکھ شاید وہ تجھ سے زیادہ صاحب نظر ہو۔

☆ انسانی شخصیت کی اصل تصویر ایک آئینہ بھی اتنی صاف پیش

نہیں کر سکتا جتنا اس کا اخلاق پیش کر سکتا ہے۔

☆ درویش وہ ہے کہ کسی چیز کی طرح نہ کرے اور جب لے لے تو

جمع نہ کرے۔

☆ بخیل آدمی کا ہاتھ اس کی کبھی نہ کبھی دولت مند بنا دیتا ہے۔

☆ عادت یا تو بہترین غلام ہوتی ہے یا بدترین آقا۔

☆ کتابوں کی سیر میں ہم داناؤں سے ہم کلام ہوتے ہیں اور

کاروباری زندگی میں ہمیں انہیوں سے کام پڑتا ہے۔

☆ بات کرنے میں سختی اللہ کو بھی پسند نہیں ہے اسی لئے زبان میں

بڑی نہیں رکھی گئی ہے۔

☆ جب تو کسی سے احسان کرے تو اس کو سختی رکھ اور جب تیرے

ساتھ کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کر دے۔

☆ ہمیں دکھا دے اور نام و نمود کے تباہ کن جذبے سے بہت

ہوشیار اور چوکدار رہنا ہو گا، ورنہ نساہی محنت برباد ہو جائے گی۔

☆ ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے۔

☆ آپ انسان سے سب کچھ چھین سکتے ہیں مگر اس کے جذبے

نہیں۔

☆ محبوب ترین بندہ وہ ہے جس کے دل میں اللہ نیکی ڈالے اور

اس نیکی کو عمل میں لائے کی ترغیب دے۔

## منتخب اشعار

کون پتھر کی روش ان کو سکھا جاتا ہے  
دل تو انسان کے ہوتے ہیں گلابوں کی طرح

☆

یہ الگ بات ہے کہ وہ میرا خریدار نہیں  
آکے بازار کی رونق تو بدحالی اس نے

☆

وہ آج بھی صدیوں کی مسافت پہ کھڑا ہے  
ڈھونڈا تھا جسے دقت کی دیوار گرا کر

☆

کونسا غم تھا جو تردتازہ نہ تھا  
زندگی میں اتنے غم تھے کہ اندازہ نہ تھا

☆

کتنے لوگوں سے میرے گہرے مراسم ہیں مگر  
تیرا چہرہ ہی مگر میری نگاہوں میں رہا

☆

تھہرا نام لکھنے کی اجازت جمن گئی جب سے  
کوئی بھی نام لکھتا ہوں تو آنکھیں میمک جاتی ہیں

## بڑی باتیں

☆ خواہشات کی یلغار انسان کو کمزور بنا دیتی ہے۔ (سقراط)

☆ آپ یکساں چاہتے ہیں تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دے سکتی ہے۔ (ارسطو)

☆ بدینت وہ ہے جو لوگوں کی برائیاں تو ظاہر کرے مگر نیکیاں چھپائے۔ (افلاطون)

☆ خاموشی دل کے سکون اور روح کے لئے وہی درجہ رکھتی ہے جو جسم کے لئے نیند۔ (ڈبلیو بلیس)

☆ عقل کی حد ہوسکتی ہے لیکن بے عقلی کی کوئی حد نہیں۔ (ایمرسن)

☆☆☆☆

☆ ہمیشہ چھوٹی چھوٹی خوشیوں کا اچھے دل سے استقبال کر دیوں  
کرناہی کے پیچھے محبتوں کا سیلاب ہوتا ہے۔

☆ علم کا کمال یہ ہے کہ پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچ جاؤ کہ  
بلا آخر تمہیں یہ کہنا پڑے کہ ہم کچھ بھی نہیں جانتے۔

## لفظ لفظ چوتھی

☆ نیکی کر کے بھول جانا نیکی کو دس گنا کر دیتا ہے۔

☆ دس دعوے کرنے سے ایک عملی قدم اٹھانا بہتر ہے۔

☆ غمگندوں کے لئے مشکلات محض عارضی رکاوٹیں ہوتی ہیں۔

☆ غم کا سورج کتنا ہی تابناک ہو خوشیوں کے بادلوں میں ڈوب

جاتا ہے۔

☆ ظلم کی رات کتنی ہی طویل ہو، انصاف کی صبح ضرور ہوتی ہے۔

☆ اپنیوں کی نصیحت پر عمل کروایا نہ ہو کہ تمہیں باہر سے کوئی دوسرا

نصیحت کر دے۔

☆ مستقبل کی فکر کرنے کے بجائے اگر حال کو بہتر بنانے کی

کوشش کرو تو مستقبل خود بخود سنور جائے گا۔

☆ گناہ چھوٹا ہو یا بڑا گناہ ہے، نیکی چھوٹی ہو یا بڑی نیکی ہے۔

☆ محبت دور کے لوگوں کو قریب اور نفرت قریب کے لوگوں کو دور

کر دیتی ہے۔

☆ انسان کی سب سے بڑی خوبصورتی اچھا اخلاق ہے۔

☆ وہ خواب جو آپ اکیلے دیکھتے ہیں خواب ہی رہتا ہے مگر وہ

خواب جو آپ دوسروں کے ساتھ مل کر دیکھتے ہیں حقیقت بن جاتا ہے۔

☆ اپنے آپ کو اس قابل بننا کہ لوگ تم سے ملنے کے بعد تم سے

پھر ملنے کی آرزو کریں۔

☆ آدمی کی قابلیت اس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

☆ سچا دوست برے وقت میں بھی ساتھ نہیں چھوڑتا۔

☆ جو چیز آپ کو اچھی لگتی ہے اس پر رب کا شکر ادا کریں اور اس کی

قدر کریں۔

☆ عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

☆ خاموشی عبادت ہے بغیر ریاضت کے۔



## ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دارلہ کار کروگی، آل انڈیا)

گزشتہ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفائی خدمت انجام دے رہا ہے

## ﴿ اغراض و مقاصد ﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دنگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہسپتال کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت کو نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق کاؤنٹ نمبر 019101001186 ایک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

قلم کاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔  
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔  
ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

# اسرارِ اعظم

تیسری قسط

حسن السہاشمی

حیدری سے کام لیا۔ ۲۰ ہزار جنات قتل کئے، ۲۲ ہزار کو قیدی بنایا، ہر مغر جن نے ولایت علی کو قبول کر لیا، امام نے انہیں جنات کا امام بنادیا، یہی جن تھا جو ۶۱ھ کرب و بلا میں نصرت سید الشہداء کے لئے حاضر ہوا تھا۔ بدر میں مولائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا درد (ساختی یا قیوم) تھا۔ حضرت امیر المؤمنین اور تمام ائمہ کا ظاہر بن کر فرمان۔ (ساختی یا قیوم) (اول) و آخر درد کے بعد ان اسماء کا مسلسل درد حاجت روائی، وسعت رزق، تحفظ جان و مال، کشائش کامیابی کے لئے مجرب ہے۔

## امراضِ قلب کے لئے

سینہ پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ اول اور تین آخر درد شریف پڑھ کر روج ذیل دعا پڑھیں تو قلب کے لئے سکون کا باعث ہوگا۔ یا خُی یا قُیوم یا لا الہ الا انت اَسْتَغْنِکَ اَنْ تُخِیَ قَلْبِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

## حاجات کے لئے

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اول و آخر درد شریف (استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا هو الخی القیوم)

آصف بن برخیا کی زبان پر چشم زون میں

ملکِ سبا سے تختِ بلقیس حاضر

حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار سے تختِ بلقیس ۱۴ سو میل کے فاصلے پر ہے، آپ کے سوال پر آپ کے وزیر آصف نے کہا، چشم زون میں لاؤں گا، اتنا کہا اور تخت دربار میں حاضر تھا۔ آصف بن برخیا نے کہا۔ پالنے والے تو ہی معبود ہے تو (قیوم) ہے، درد و آرام ہو، محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد پر میری حاجت روائی فرما اور پھر تختِ بلقیس دربار میں حاضر ہو گیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اُس و جن حیران رہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ میں مسلسل درد، برہمیا، آفات، کلیدِ قیومات و نصرت، کشائش رزق، اولاد و صحت، تعمیر و تلبہ، حاجت روائی، ذات واجب الوجود سے متعلق دوسرائے اعظم قرآن پاک میں تین مقامات پر ان کا ذکر کر دیا گیا ہے۔

اول: آیت الکرسی، سورہ بقرہ (۲۵۵)، پارہ نمبر: ۳، دوم: آل عمران (پارہ نمبر: ۴)، سوم: نمل (پارہ نمبر: ۱۶)، اول دوم، سورہ بقرہ آل عمران میں یوں نزول ہے۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْخَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ سورہ نمل۔ وَ غَنَی الْوُجُوہُ لِلْخَیِّ الْقَیُّوْمِ، پارہ نمبر: ۱۶۔

جنگِ بدر ولایت مآب کی ضرب، رسالت

مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ

وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَاتَلْتُ یَوْمَ بَدْرٍ قِتَالًا ثُمَّ جِئْتُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ یَقُوْلُ یَا خُی یا قُیوْمُ ثُمَّ ذَعَبْتُ فَقَاتَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَاِذَا النَّبِیِّ سَاجِدٌ یَقُوْلُ یَا خُی یا قُیوْمُ فَفَحَّ اللّٰہُ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایوم بدر میں نے سخت قتال کیا، پھر میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا، انہیں سجدہ میں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (ساختی یا قیوم) کا درد کر رہے تھے، میں پلٹ گیا، پھر واپس آیا، دیکھا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں (ساختی یا قیوم) کا درد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے فتح و نصرت عطا فرمائی۔

چاہِ بدر، ہجر الم پر جنات کا قبضہ حضرت علی

رضی اللہ عنہ کی جنگِ ورد

۷۱ھ رمضان المبارک کو بدر کی جنگ ہوئی، مسلمان تھکے، چاہِ بدر پر سرکش جنات کا قبضہ، مولائے کائنات نے پانی کے لئے ضرب

پر عالمین میں گونجنے والی یہ حقیقت

شاہ است حسینؑ ہاشاہ است حسینؑ  
دین است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ  
سردار نہ داد دست در دست یزید  
حقا کہ بنائے بلا اللہ است حسینؑ

تمام انبیائے کرام کے پیغام کا انچور بائی، اس کا شہرہ دور دور تک ہوا، کیا مسلمان، کیا ہنود، کیا سکھ، کیا عیسائی، ہر مذہب و ملت کے لوگ متاثر ہوتے چلے گئے، عقیدت مندوں کا ہجوم بڑھتا چلا گیا، سید کے روحانی اقتدار کے خلاف مضمیں درست ہونے لگیں، حاکم وقت کو اطلاعات ملیں، پر تھوری راج نے اپنی سپاہ کے ذریعہ معین الدین کو اجیر سے نکل جانے کو کہا، چشتی ولی اللہ نے کہا کہ میں پر تھوری راج اور تہارے لئے کوئی مشکل پیدا نہیں کرتا چاہتا لیکن پر تھوری راج نے اصرار کیا کہ آپ اجیر سے چلے جائیں، خواجہ معین الدین چشتی سنتے رہے مگر چپ۔

قریب ہی انساگر جمیل کے اوپر پہاڑی پر چناب خواجہ کی چلہ گاہ تھی، بہر حال آپ پہاڑی سے نیچے آئے اور سپاہیوں سے فرمایا! جمیل انساگر سے کاسہ بھروں؟ سپاہیوں نے جواب دیا! بھریں، جب آپ نے کاسہ جمیل میں ڈالا تو جمیل کا تمام پانی کاسہ میں آ گیا، جمیل خشک ہو گئی، اس اعجاز نمائی سے سپاہ گھبرا گئی اور بھر خواجہ معین الدین چشتی کو اجیر سے بے دخل کرنے سے باز آ گئے۔ اسلام کا ڈنکا بج گیا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآل محمد کا ذکر شروع ہو گیا، زائرین اجیر شریف جاتے ہیں، انساگر جمیل کے اوپر پہاڑی پر نجیب الطرفین سید چشتی کی چلہ گاہ پر یہ شعر لکھا ہے جسے میں نے بھی پڑھا ہے۔

کر بلا میں کب بھلا محتاج تھے خواجہ کے بعد

آکے کاسہ میں یہ ثابت انساگر نے کیا۔

آپ کا ورد مبارک: زَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا. (سورہ صافات، ۱۱۱)

☆ دنیا کی ساری امتیں کام میں لاؤ لیکن بے اعتدالی سے بچے ہو۔

☆ برائی کو بھلائی سے دفع کیا کرو۔

☆ انسان جو تک کام کرتا ہے وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے، اللہ کی ذات

پاک اس سے بے نیاز ہے۔

گئے، اللہ نے آصف بن برخیا کا تعارف اس آیت سے کرایا۔ وَقَالِ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمُ مِنَ الْكِتَابِ. حضرت سلیمان علیہ السلام کے سوال پر تخت ملیں لانے والے کے پاس الکتاب کا کچھ کلمہ تھا، جس نے تخت لانے کا اعلان کیا تھا، وہ علم وہ اس کا ہاتھ، یَا قَيُّوْمُ تھا۔

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول تھے، بچپن میں لوگوں کے جواب میں کہا۔ میں اللہ کا بندہ ہوں، کتاب لے کر آیا ہوں، وہ ایک دن میں پچاس پچاس ہزار مریموں کو تندرست کر دیتے تھے، وروسیا خسیٰ یَا قَيُّوْمُ تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسی دور کو پائے رکھا اور یحییٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آل محمد ساتھ ساتھ۔

## حضرت خضر علیہ السلام کی زبان پر

حضرت خضر علیہ السلام (ناخسیٰ یَا قَيُّوْمُ) کا ورد ایک جوان جنات کے نمائندے کو بتایا، اس نے کہا، پالنے والے تمام انبیاء و رسل نے اپنی حاجتیں طلب کی ہیں۔ اولیاء نے صلوات نے مراویں مانگی ہیں، مجھے نصرت عطا فرما، بخشائے رزق دے، تغیر وغلیہ ضمن تدبیر معصوبت دینا سے بچاؤ۔ (ناخسیٰ یَا قَيُّوْمُ) یحییٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآل محمد۔

## خواجہ معین الدین چشتی اجیریؒ کا ورد

سیدتان کے قصہ ستر میں پیدا ہونے والے نجیب الطرفین سید معین الدین، حافظ قرآن و فقہ تفسیر حدیث کے عالم زمانہ، دمشق، حجاز، مکہ مدینہ، بغداد، کر بلا، نجف اشرف اور متعدد مالک کے بعد انہوں نے اجیر کو پسند کیا، لوگ ان کی کرامات سن کر دور دور سے آنے لگے، عقیدت مندوں کا اجتماع بڑھتا چلا گیا، اس دور میں پر تھوری راج چوہان دہلی اور اجیر کا آخری ہندو راج تھا، یہ دور بارہویں صدی عیسوی ہے۔ معین الدین چشتیؒ ۶۳۶ھ (۱۲۱۱ء) میں پیدا ہوئے ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء) شاہ است حسینؑ کا آخری ورد کرتے ہوئے شہادت پا گئے۔

## انساگر جمیل اور اعجاز نمائی

خواجہ معین الدین چشتیؒ نے اجیر میں ذریعہ جہاد، ہر وقت زبان

# روحانی فارمولے

اکابرین کی بیاض سے منسوب

اندر اندر معاش کا بندوبست پردہ غیب سے بفضل باری تعالیٰ ہو جائے گا۔

ترقی رزق

بعد نماز فجر سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمَامِ الْاَوَّلِ وَالْاَخِرِ وَرَد  
شریف ۱۱ بار پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا رزق زیادہ ہوگا اور  
قرض بھی ادا ہوگا۔

نقش محبت

اس نقش کو لکھ کر جسے پلائے گا وہ محبت کرے گا۔ ایک روز چھوڑ کر  
پلا یا جا یا گارو پلانے سے تاثیر باطل ہو جائے گی۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

يَا بُدُّوْحُ بُدُّوْحُ حَسْبُ مَنَالِ بُدُّوْحٍ فِي الْبُدُّوْحِ بُدُّوْحُ جَلَّ  
يَا بُدُّوْحُ بِلَانِ بِنِ فَلَانِ عَلِيَّ حَبِ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ.

مغلسی ختم ہو

جو کوئی مغلسی کا شکار ہو غربت اور تنگ دستی کے ہاتھوں سخت  
پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول  
وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ستر مرتبہ سورہ کوثر  
پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی مغلسی دور ہو جائے گی تنگ  
دستی کی جگہ خوش حالی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

چند ماہ تک بلا ناغہ اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ناامیدی  
کی پریشانی سے خلاصی ہو جائے گی۔

عمل حب میاں بیوی

میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کے لئے اس آیت شریفہ کو  
سات سو سات دفعہ سات دن تک پڑھنا پھر جس کو اپنا کرنا مقصود ہو  
اسے پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے کھلانا یا پلانا نہایت مجرب اور مفید  
ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے۔

وَمِنْ اَيَاتِهِ اَنْ يَخْلُقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِيَسْكُنُوْا  
اِلَيْهَا وَتَحَبَّ وَرَحْمَةً.

حضرت علیؑ کے اقوال

- ☆ کمینوں کی دولت تمام مخلوق کے لئے مصیبت ہے۔
- ☆ دولت فرعون و ہامان کا ترک ہے۔
- ☆ دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے اور علم ترقی کرتا ہے۔
- ☆ دولت کو ہر وقت چوری کا خطرہ ہے علم کو نہیں۔
- ☆ دولت سے دل تیرہ دھاریک ہو جاتا ہے۔
- ☆ دولت کی کثرت سے ہی فرعون وغیرہ نے الہیت کا دعویٰ کیا تھا۔
- ☆ دولت سے بے شمار دشمن پیدا ہوتے ہیں۔
- ☆ یوم قیامت دولت پر سخت حساب ہوگا۔
- ☆ قناعت ہی سب سے بڑی دولت ہے۔
- ☆ جہاں سے اہل آتی ہے وہیں سے رزق بھی آتا ہے۔

تلاش معاش

تلاش معاش کے لئے ذیل کا عمل نافع اور اسیر ہے۔

اس مقدمہ کے لئے بعد نماز فجر اور رات کو بعد نماز عشاء درود  
شریف تاج معجم اللہ شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور پھر اللہ  
تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت تین تا گیارہ روز کے

## خواب میں ڈرنا

برائے دفعِ ڈر خوف۔ جولا کا یا کوئی اور خواب میں ڈرنا ہو اس کے لئے ڈرنے والے کی گردن میں باندھے پھروہ کبھی خواب میں نہ ڈرے گا اور ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔

## نیند نہ آنے کا طلسم

اگر کسی کو زیادہ نیند آتی ہو تو الو کو ماریں اور مرنے کے بعد اس کی جواک آکھ کھلی رہتی ہے اس کو لے کر کپڑے میں باندھیں اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر گردن میں لٹکائیں۔ جب تک وہ لٹکی رہے گی نیند نہ آئے گی اور جب اتار لیں گے تو نیند آجائے گی۔ الو کی ایک آکھ بند رہتی ہے اور ایک کھلی رہتی ہے۔ لہذا کھلی ہوئی آکھ لیں گے تو نیند نہ آئے گی۔

## بانجھ عورت کے لئے

چالیس روز تک سورہ مزمل اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ہر روز ایک ہزار بار با وضو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھائے۔ شروع چاند سے بعد نماز صبح پڑھا کرے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

## عورتوں کی ہر بیماری کے لئے

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ عورتوں کی ہر بیماری خصوصاً عورتوں کی جملہ بیماریوں کے لئے نیز حفاظتِ حمل کے لئے خاص عقیہ ہے۔ زعفران سے نقش کی طرح لکھ کر گلے میں ڈالے اور حمل کے زمانے میں دو روز اتنا بڑا کر دیں کہ ناف سے اوپر رہے اور اس کی نقل کر کے پلائے، معجز ہے۔

## بواسیر کے لئے

خونی اور بادیِ دونوں طرح کی بواسیر کے لئے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کاتو بی بنا کر چاندی کے خول میں ڈال کر بازو پر باندھو تو جلدی فائدہ ہوگا۔

## بانجھ عورت کے لئے

گیارہ سپاری (چمالیہ) لے کر ہر سپاری پر اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ

شَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ ہزار بار پڑھے اور ہر روز ایک سپاری نہار منہ عورت کھلانے پہلے آیت کریمہ ۸۶ بار دم کرے۔ انشاء اللہ بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

## پاؤں کے امراض

پاؤں میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو گیارہ مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کوتیل پر دم کر کے مالش کیا جائے تو انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائیں گی۔

## دروانگی

اگر پاؤں کی انگلی میں درد ہو تو تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، ہاتھ پر دم کر کے انگلیوں پر پھیرا جائے۔

## پستانوں کا عدم ابھارا

کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں تو چالیس دن تک اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ روزانہ استمالیس مرتبہ پانی دم کر کے پلا جائے۔

## عورت میں دودھ کی کمی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ نہ پیدا ہو تو ایک سواک بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بارش کے پانی پر دم کر کے پلا جائے تو انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہوگا۔

## ورم پستان

اگر پستانوں میں ورم آگیا ہو تو سورہ اخلاص، آیت کریمہ اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بارش کے پانی پر دم کر کے پلا جائے تو انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

## سیلان الرحم سے نجات

سیلان الرحم کی بیماری ہوگی، ہو تو تین سو مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ عرقِ گلاب پر دم کر کے استمالیس روز تک پلائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

## کمی حیض سے نجات

حیض بہت کم مقدار میں آتا ہو اسے روزانہ سات سو مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ آبِ زہرِ پردم کر کے ہفت تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ گئے میں بھی ڈالا جائے۔

## کثرت حیض کا خاتمہ

اگر حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ لکھ کر پیٹ پر باندھی جائے۔

## بخار کا خاتمہ

اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کاغذ یا برتن پر لکھ کر مریض کے ماں اور باپ کا نام بھی لکھے اور پھر اسے پانی سے دھو کر پیا جائے۔ شدید ترین بخار بھی انشاء اللہ جاتا رہے گا۔

## ہر مرض کے لئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ طشتری پر لکھ کر دھو کر پلایا یا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا ہر طرح کے مرض میں بہت مفید ہے۔ اگرچہ کتنا سخت مرض کیوں نہ ہو۔ ساتھ آیت کریمہ کا کھلا اور در کرے۔

## پریشان کن خواب دیکھنا

جو نیک کی حالت میں پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

## بچے کی زبان نہ چلنا

اگر بچے کی زبان نہ چلتی ہو تو سورہ بنی اسرائیل اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ آیت کریمہ زعفران سے لکھ کر دھو کر پلایا جائے تو انشاء اللہ زبان چل پڑے گی۔

## آدمی سر کا درد

سورج نکلنے سے پہلے جس شخص کے سر میں آدھے سر کا درد ہو تو در

کی جگہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ ایک ہی دن میں تین تین مرتبہ ای وقت یہ عمل کیا جائے۔ یعنی تین مرتبہ گیارہ گیارہ بار کل ۳۳ بار۔ انشاء اللہ مرض کو پہلے ہی دن ورنہ دوسرے دن اور تیسرے دن تو بالکل آدھا رہے جائے گا۔

## دوسرے لئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ لکھ کر دم اور موسم جاہد کر کے سرور کی صورت میں سر باندھا جا جائے تو فوراً آرام آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## گردے میں پتھری

اگر گردہ میں پتھری ہو تو سورہ تبت یہ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر عرق مکدہ سے دھو کر گیارہ دن تک پلایا بہت مفید ہے۔

## درد مٹانے کے لئے

مٹانے کے درد میں آتا لیس مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ گلاب کے عرق پردم کر کے پلایا بہت مفید ہے۔

## برائے روزگار

بے روزگار افراد کے لئے یہ عمل بہت ہی نافع ہے۔ ایسے افراد جو بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ آچکے ہوں کہیں سے کوئی روزگار حاصل نہ ہوتا ہو۔ روزی کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہوں مگر پھر بھی مقصد مل نہ ہوتا ہو تو اس مقصد کے حصول کے لئے سورہ کوثر کا یہ عمل نہایت آزمودہ اور فوری اثرات کا حامل ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ چاند کے مہینہ کے عروج میں فجر کی نماز کے بعد جمعہ کے دن سے شروع کرے اور ہر روز پلایا تاغدا آتا لیس مرتبہ سورہ کوثر کو اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر تین تین مرتبہ درد و شریف پڑھے۔ اسی طرح ہر روز آتا لیس دن تک پڑھے درمیان میں ایک بھی دن کا تاغدا نہ کرے۔ ہر روز جب سورہ کوثر آتا لیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اپنی حاجت کے حصول کے لئے بارگاہِ ایزدی میں دعا مانگے۔

پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے جو کوئی کاروبار میں ترقی کا خواہاں ہو وہ چاند کے ہمینہ کی پہلی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے اور سورہ کوثر اس طرح سے پڑھے یعنی اتوار کو فجر کی نماز کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ ستر مرتبہ سو کوثر پڑھے۔ دوسرے روز جیر کے دن فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد ساتھ مرتبہ پڑھے۔ تیسرے دن منگل کے روز چپاس بار پڑھے۔ بدھ کو چالیس بار پڑھے۔ جمعرات کو تیس بار پڑھے جو کوثر میں بار، ہفتہ کو دس بار پڑھے پھر اتوار سے دوبارہ اول کی طرح شروع کرے۔ لیکن ہر روز اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک بھی پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے فرامی کی دعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ دی مقصد پورا ہوگا اور رزق کی شب فراوانی ہوگی۔ سورہ کوثر کے اس عمل کے بارے میں "فتیۃ الاسرار" کے مصنف اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں مجھے علماء ہند میں سے ایک بزرگ نے اس عمل کی اجازت مرحمت فرمائی تھی اور یہ کہا تھا کہ میرے مرشد ایک خالی مکان میں بالکل الگ تھگ تہا رہتے تھے اور بہت سے مرید بھی ان کے پاس آتے جاتے تھے اور اس عمل کی برکت سے ہرے مرشد تمام مریدوں کو اپنے پاس کچھ نہ کچھ دیتے رہتے تھے اور جو بھی آتا اس کو اس کی خواہش کے مطابق کھا بھی کھلاتے تھے۔ سورہ کوثر کا یہ عمل بہت ہی فیوض و برکات کا حامل ہے اس کا عامل رزق کی کمی کا شکار نہیں ہوتا۔

## اسرار غیبی

کسی کے بارے میں اگر مکمل معلومات حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ مرض، عاقب کا پتہ لگانا ہے، چور کے بارے میں تحقیقات کرنا ہے یا کسی مرض کی تشخیص کرنی ہے۔ تو اس عمل ذریعہ کر سکتے ہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد غسل کریں۔ دو نقلیں پڑھیں اور اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۸۳ مرتبہ پڑھیں اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پڑھتے وقت اپنا مقصد ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات کہے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ ۴۰ دنوں کے اندر اندر تحریری طور پر جواب مل جائے گا۔

انشاء اللہ روزی کے اسباب غیب سے مہیا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سورہ کی برکت سے اچھا روزگار نصیب فرمائیں گا پریشانی جاتی رہے گی معاشی اور مالی پریشانی جلد دور ہو جائے گی۔

یقین اور خلوص نیت کے ساتھ ہر روز اس عمل کی برکت سے پردہ غیب سے اللہ تعالیٰ روزی کے اسباب پیدا فرماتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے بے روزگار افراد بہتر روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔

## روزگار کا ذریعہ

اگر کسی کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ ہو کاروبار کے لئے سرمایہ نہ ہو ملازمت کا حصول ناممکن ہو کسی بھی طرح روزگار کا کوئی ذریعہ نہ بننا ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ چاند کے مہینے میں جب پہلا جمعہ المبارک آئے تو فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس دن سے اس عمل کو شروع کرے یعنی جمعہ کے دن سے لے کر روزانہ بلا تاخیر اکائیس مرتبہ سورہ کوثر مع بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اکائیس یوم تک پڑھے سورہ کوثر پڑھنے کے بعد ایک سو بار "یا رزاق" کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے روزگار کے حصول کے لئے دعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی کے اسباب بہت جلد پیدا ہو جائیں گے۔ اور اسے کوئی اچھا سا روزگار کا ذریعہ نصیب ہو جائے گا۔

## روزگار کے لئے

جو کوئی ہر روز سورہ کوثر یا وضو حالت میں لکھے اور تھوڑے سے پانی میں اس کو گھول کر اس پاک پانی سے آنے کی گولی بنا پے اور ہر روز برابر چالیس یوم تک دیا میں ڈال دے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت ہوگی اگر وہ بے روزگار رہے تو اس کے لئے غیب سے روزگار کے اسباب پیدا ہوں گے۔

یہی نقش اگر پانی میں گھول کر تین دن مریض کو پلائے تو اسے شفا حاصل ہو اور اگر زبان بندی کے واسطے کسی میٹھی چیز میں ڈال کر کھلائے تو دشمن کی زبان بندی ہوگی اور وہ دوست بن جائے گا۔

## روز کی میں برکت

کاروبار میں ترقی اور رزق میں خیر و برکت کے لئے سورہ کوثر

# دگر گامیوت قرآن حکیم ہے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

## یاد کرنے کے چند مطلب

(۱) ایک مفہوم تو یہ ہے کہ اسے میرے بندو! تم مجھے فرش پر یاد کرو گے میں پروردگار تمہیں عرش پر یاد کروں گا۔

چنانچہ حدیث پاک میں آتا ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ”فان ذکرنی فی نفسہ ذکر تہ فی نفسہ“ اگر میرا بندہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے میں پروردگار اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔ ”وان ذکرنی فی ملا ذکر تہ فی ملا خیرا منہ“ اور اگر وہ مجھے اپنی محفل میں یاد کرتا ہے میں اس سے بہتر فرشتوں کی محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، تو ہم فرش پر الٰہی یاد کرتے ہیں تو پروردگار عرش پر بندوں کو یاد فرماتے ہیں، سبحان اللہ! اس لئے ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ رب العزت نے میری طرف الہام فرما کر، دل میں یہ بات ڈال دی کہ میرے بندوں سے کہہ دو! ذرا انہیں رزق میں کوئی تکلیف آتی ہے تو یہ فوراً لوگوں میں بیٹھ کر میرے شکوے شروع کر دیتے ہیں، او میرے بندو! تمہارے نامہ اعمال گناہوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آتے ہیں تو میں فرشتوں کی محفل میں تمہارے شکوے تو نہیں کرتا تو (فاد ذکر وئی اذ ذکر وئی) تم مجھے فرش پر یاد کرو گے میں پروردگار تمہیں عرش پر یاد کروں گا۔

(۲) دو مفہوم یہ ہے کہ (فاد ذکر وئی اذ ذکر وئی) اذ ذکر وئی اطاعت کرو گے تو میں مخلوق کو تمہاری اطاعت کا حکم دوں گا، تم میرے مطیع بن جاؤ گے، میں مخلوق کو تمہارا مطیع بنادوں گا۔

چنانچہ تابعین میں سے ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے، میں نے جب بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی میں نے اس کا اثر اپنی بیوی میں، بچوں میں اپنے نوکر میں، غلاموں میں اور اپنے جانوروں میں ضرور دیکھا جہاں میں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی میرے اتھوں میں سے کسی نہ کسی نے میری نافرمانی ضرور کی، تم میرے مطیع بنو گے، میں مخلوق کو تمہارا مطیع

## دوا ہم لفظ

دو لفظ ہیں جن کو آج آپ کے سامنے کھولنا ہے، ارشاد فرمایا۔ (فاد ذکر وئی اذ ذکر وئی) لوگ بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جی فلاں نے دو لفظوں میں بات ہی ختم کر دی، دو لفظوں میں بات سمجھا دی، واقعی اللہ رب العزت نے دو لفظوں میں بات سمجھا دی۔ (فاد ذکر وئی اذ ذکر وئی) اگر ہم ان دو لفظوں کے مفہوم کو سمجھ لیں کہ پروردگار کیا پیغام دینا چاہتے ہیں تو گویا ہم نے پورے مفہوم کو سمجھ لیا (فاد ذکر وئی اذ ذکر وئی) ان دو لفظوں کا لفظی ترجمہ ہے تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا، لیکن ہم تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، اللہ کا نام لے کر، نیک اعمال کے ذریعہ سے، عبادات کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ہمیں کیسے یاد کرتے ہیں؟ اس کی بھی ذرا حقیقت سن لیجئے۔

## ایک مثال

ایک مثال چھوٹی سی سمجھانے کی خاطر کہ اگر ایک بچہ کی نوکری لگوائی ہو اور اس کی سفارش کرنے والا کوئی آدمی اس اسفر کا واقف ہو تو وہ اسے کہتا ہے جی اس بچہ کو نوکری پر لگائیے، وہ کہتا ہے بہت اچھا فلاں تاریخ کو مجھے انٹرویو لینے ہیں اسے بھیج دیجئے گا، تو جس دن انٹرویو ہوتا ہے یہ بندہ فون کر کے اسے یاد دلاتا ہے جی اس بچہ کو یاد رکھنا، اب یہاں یاد رکھنے کا کیا مطلب؟ یہاں یاد رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ فیصلہ کر لے لیں تو اس کے حق میں فیصلہ کرنا، اس پر شفقت کرنا تو یوں ترجمہ ہے گا۔ فاد ذکر وئی بندہ تمہارا ذکر کرنا اذ ذکر وئی میں پروردگار تمہارے رزق کے فیصلے کرتے ہوئے تمہیں یاد رکھوں گا، میں پروردگار تمہیں نئے نئے اعمال کی توفیقیں دیدوں گا۔ (فاد ذکر وئی اذ ذکر وئی) تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔



بنادوں کا مخلوق تمہاری اطاعت کرے گی۔

## تین قیمتی باتیں

اور واقعی تین باتیں لوہے کی لکیر ہیں، آپ انہیں دلوں میں لکھ لیجئے۔  
پہلی بات کہ جو انسان جس قدر اللہ تعالیٰ سے محبت کرے گا، اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی، یہ طے شدہ بات ہے، ابھی جو حضرت فرما رہے تھے کہ سیدنا بلالؓ کی جوتی بھی مل جائے تو ہم چوم کر اپنے سر پر رکھنے کے لئے حاضر ہیں، حالانکہ دیکھا بھی نہیں اس لئے کہ ان کے دل میں اللہ کی محبت تھی، اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں میں ان کی محبت ڈال دی، تو اللہ والوں کے ساتھ محبت ہوتی ہے، میرا بندہ ہونا دل کے ذریعہ سے میرا اتنا مقرب بن جاتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں اور جب اللہ محبت کرتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو بلائے ہیں، دعا جبرائیل اور فرماستے ہیں جبرائیلؑ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، جبرائیل علیہ السلام عرش کے اوپر یہ ندا دیتے ہیں چنانچہ سارے فرشتے اس بندے سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں، پھر جبرائیل علیہ السلام زمین پر آتے ہیں اور زمین پر آکر اعلان کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔ ”نعم یوضع لہ القبول“ پھر اللہ تعالیٰ زمین میں اس کے لئے قبولیت رکھ دیا کرتے ہیں، وہ جنگل میں جائے تو مشکل کا ماں، وہ غیروں میں جائیں تو اپنے بن جاتے ہیں، جیسے لوہے کا متناطیس ہوتا ہے، ان اللہ والوں کے دل دوسرے انسانوں کے دلوں کے لئے متناطیس ہوتے ہیں، ان کو کھینچتے ہیں، لوگ محبت کرتے ہیں اور یہ محبت کس لئے چونکہ اللہ رب العزت کو ان سے محبت ہوتی ہے مخلوق خود خود ان سے محبت کر رہی ہوتی ہے تو جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے محبت کرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی۔

دوسری بات جو انسان جس قدر اللہ رب العزت کی عبادت کرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس کی خدمت کرے گی، آپ اللہ والوں کو دیکھ لیجئے یہ لوگ ان کے غلام تو نہیں ہوتے لیکن ان کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار، غلام بے ادب نام کرکس لئے؟ وہ اللہ رب العزت کی عبادت کر رہے ہوتے ہیں، اللہ مخلوق کے دل میں ان کی خدمت کا جذبہ اور شوق بھر دیتے

ہیں، چنانچہ حضرت اقدس تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو بھوپال کی ریاست تھی یا کوئی اور ریاست تھی اس کے نواب نے مدعو کیا، وقت مانگا، حضرت تشریف لائے، حضرت تشریف لے گئے تو ایک تانگے پر حضرت کو بٹھایا کیا جہاں گھوڑا بندھا ہوا ہے، وہاں نواب صاحب خود بیٹے اور حضرت کے تانگے کو کھینچ کر گھر تک لے گئے، ریاست کا نواب ہوا اور گھوڑے کی جگہ تانگے کے ساتھ اس کو باندھا جائے اور کھینچ کر خود لے جائے، کیوں کہ میرے شاہ آرہے ہیں، میں تانگے کو خود کھینچوں گا اور حضرت کے اپنے گھر تک لے کے جاؤں گا، وہ خدمت کا جذبہ دیکھئے تو جو انسان جس قدر اللہ رب العزت کی عبادت کرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی، خدمت میں مشغول رہے گی۔

تیسری بات کہ جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے ڈرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے مرعوب رہے گی، لوگوں کے دلوں میں رعب ہوگا، نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ ”تُصَوِّرُ بِالْوَقْبِ“ اللہ نے رعب کے ذریعہ میری مدد کی، ایسا رعب تھا، میرے شہر ایک مہینے کی مسافت اور بعض جگہوں پر تین مہینے کی مسافت تک جتنے کفار ہوتے تھے ان کے دلوں پر نبی علیہ السلام کی ہیبت پڑی تھی اور یہی چیز اللہ والوں کی محبت میں ہوتی ہے، کئی لوگ آتے ہیں کہ ہمیں یہ سوال پوچھتے ہیں، یہ سوال پوچھتے ہیں، جب اللہ والوں کے سامنے بیٹھے ہیں زبان ہی نہیں کھلتی، بات ہی نہیں کر پاتے، یہ کیا چیز ہوتی ہے، ایک رعب ہوتا ہے۔

نہ تاج و تخت میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے

جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے

ان کے دل میں اللہ کی ہیبت ہوتی ہے اللہ ان کے رعب کو لوگوں کے دلوں پر ڈال دیتے ہیں، ہم نے بڑے بڑوں کو دیکھا ہے، یہ اخبار نویس ہیں، یہ فلاں ہیں، یہ فلاں ہیں، کہتے کہ جی ہم آئیں گے ملاقات کریں گے آپ کے شیخ سے اور ہم نے دیکھا جب وہ ہمارے شیخ سے ملنے کے لئے آتے ہیں تو بس نظریں جھکا کر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔

گمبھانی کرے کتنی ہی کوئی شیشہ دل کی

مگر شیشہ ہے پھر شیشہ شکستہ ہو ہی جاتا ہے

کوئی کتنا بھی ہو خوددار لیکن ہم نے دیکھا ہے

حضور حسن آکر دست بستہ ہو ہی جاتا ہے

الْمُنُونِ وَمَا فِي الْأَرْضِ)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے ہم نے تمہارے لئے سخر کر دیا (وَأَنسَخَ عَنْكُمْ بَاقِيَ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا) یہ مقام تغیر اللہ تعالیٰ ان اللہ والوں کو دیتا ہے، یہ دلوں کے فاتح ہوتے ہیں، یہ زمین کے ٹکڑوں کے نہیں دلوں کے فاتح ہوتے ہیں، اللہ کے یہاں ان کا مقام ہوتا ہے۔

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر قسم کا تقویٰ و تہذیب  
لوح حاصل کرنے کے لئے **ہاشمی روحانی مرکز**  
**دیوبند** سے رابطہ کریں۔ فون نمبر: 9358002992

## گولی فولاد اعظم

### مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں  
سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی  
”فولاد اعظم“ استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفہ زوجیت سے تین  
گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں  
ایک مرد کی جمولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ  
سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھیے۔  
اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت  
انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے  
لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی  
خوشیاں دونوں باتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی بڑا اثر گولی کی قیمت  
پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی 171 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس  
کی قیمت 500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس  
آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی ٹیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالعالی دیوبند

اصل حسن تو ان اللہ والوں کے پاس ہوتا ہے۔  
کوئی کتنا بھی بو خود را لیکن ہم نے دیکھا ہے  
حضور حسن آکر دست بستہ ہو ہی جاتا ہے  
تو جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے محبت کرے گا، اللہ کی  
خلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی، جو انسان جس قدر اللہ رب  
العزت کی عبادت کرے گا، مخلوق اسی قدر اس کی خدمت میں لگی رہے گی  
اور جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے ڈرے گا خوف کھائے گا اللہ  
کی مخلوق اس سے اسی قدر مرعوب رہے گی۔

## ذاکرین کو ایک تحفہ

اسی لئے اللہ رب العزت ایسے ذاکرین کو مقام تفسیر عطا فرما دیتے  
ہیں، ایسے محسنین کو مقام تفسیر عطا فرما دیتے ہیں، یہ دلوں کے فاتح ہوتے  
ہیں دنیا والے تو جسوں پر حکمرانی کرتے ہیں اور یہ اللہ والے دلوں پر  
حکمرانی کرتے ہیں، دلوں کے حکمران اللہ اکبر۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ نے دیکھا ہوا پر حکم چلا ہے۔  
”یاساریۃ العجل“ کے الفاظ کہے اور کئی سو میل دور لشکر کے پاس ان کی  
آواز پہنچ گئی، دریائے نیل کو خطا بھیجا، دریائے نیل کا پانی چل پڑا، زمین  
میں زلزلہ آیا آپ نے ایزی ماری فرمایا زمین تو کیوں ہنسی ہے؟ کیا عمر نے  
تیرے اوپر عدل قائم نہیں کیا اور زمین کا زلزلہ بند ہو گیا، ایک جگہ سے  
آگ نکلی آپ نے اپنی چادر دے کر بھیجا جاؤ زمین کے ہاں اس کو پیش  
کر دو وہ اس چادر کو اپنے ہاتھ سے جیسے چادر کو کوڑا مارا جاتا ہے، آگ پیچھے  
ہنٹی چلی گئی جس تار سے نکلی تھی وہاں اس میں چلی گئی تو ہوا پر حکم چلا، پانی  
پر حکم چلا زمین پر حکم چلا، آگ پر حکم چلا، جنگل کے جانوروں پر آگ کا حکم چلا۔  
چنانچہ افریقہ کا ایک ملک فتح ہوا بغیر جنگ کے، کیوں کہ صحابہ  
کرام کی جب رات آئی تو انہوں نے اعلان کر دیا جنگل کے جانوروں  
آج جنگل کو خالی کر دو، یہاں رہنے والی قوم جب اس منظر کو دیکھتی ہے تو  
پوری قوم بغیر کسی جنگ کے کھڑے ہو جاتی ہے۔  
چنانچہ ایک صحابی امیر لشکر جب دریا میں گھوڑے ڈالتے ہیں اور باہر نکلتے  
ہیں تو پوچھتے ہیں کسی کی کوئی چیز دیا میں تو نہیں رہی، ایک نے جی میرا  
بیالہ رہ گیا تو دریا کو حکم دیا کہ بیالہ واپس کر دو، ایک لبر آتی ہے اور ان کا  
بیالہ باہر ڈال دیتی ہے، حکم چلا تھا ان کا (وَأَنسَخَ عَنْكُمْ مَنَاسِي)

# انوکھے روحانی فارمولے

## خواب میں ڈرنا

برائے دفع ڈر خوف۔ جولا کا یا کوئی اور خواب میں ڈرتا ہو اس کے لئے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بہت مفید ہے۔ اس کو لکھ کر ڈر نہ والے کی نگلیں پھرو۔ کبھی خواب میں نہیں ڈرے گا۔ اور ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔

## نیند نہ آنے کا طلسم

اگر کسی کو زیادہ نیند آتی ہو تو الوکو ماریں اور مرنے کے بعد اس کی جو ایک آنکھ کھلی رہتی ہے اس کو لے کر کپڑے میں باندھیں اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ پڑھ کر نگلیں لٹکائیں۔ جب تک نگل کھلی رہے گی نیند نہ آئے گی اور جب اتار لیں گے تو نیند آجائے گی۔ الو کی ایک آنکھ بند رہتی ہے اور ایک کھلی رہتی ہے لہذا کھلی والی آنکھ لیں گے تو نیند نہ آئے گی۔

## بانجھ عورت کی لئے

چالیس روز تک سورہ مزمل اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ ہر روز ایک ہزار بار پادھ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے۔ شروع چاند سے بعد نماز پنج روزہ کرے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

## عورتوں کی ہر بیماری کی لئے

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ عورتوں کی ہر بیماری خصوصاً عورتوں کی جملہ بیماریوں کے لئے نیز حفاظت کے لئے خاص عطیہ ہے۔ زعفران سے نقش کی طرح لکھ کر نگلیں میں ڈالے اور صبح کے زمانے میں ڈور اتار پڑا کر دیں کہ کُف سے اوپر ہے اور اسی کی نقل کر کے پلانے مجرب ہے۔

## بواسیر کے لئے

خونی اور بادی دونوں قسم کی بواسیر کے لئے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کاتھوین بنا کر چاندی کے خول میں ڈال کر ہا زور پر

باندھے تو جلدی فائدہ ہوگا۔

## بانجھ عورت کے لئے

گیارہ سپاری (چھالیہ) لے کر ہر سپاری پر اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ ہزار بار پڑھے اور ہر روز ایک سپاری ہمارے عورت کو کھلانے سے پہلے آیت کریمہ ۸۶ بار دم کرے۔ انشاء اللہ بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

## پاؤں کے امراض

پاؤں میں کسی طرح کی کوئی تکلیف ہو تو گیارہ مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کوتیل پر دم کر کے مالش کیا جائے تو انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔

## دورا نگلی

اگر پاؤں میں درد ہو تو تین مرتبہ..... اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ ہاتھ پر دم کر کے انگلیوں پر پھیرا جائے۔

## پستانوں کا عدم ابھار

کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں تو چالیس دن تک اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ روزانہ آٹھ لیس مرتبہ پانی پر دم کے پلایا جائے۔

## عورت میں دودھ کی کمی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ نہ پیدا ہوتا ہو تو ایک سو ایک بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہواگا۔

## ورم پستان

اگر پستان پر دم آگیا ہو تو سورہ اخلاص، آیت کریمہ اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ دس بار پانی دم کر کے پلانے جائے انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

## مستقل عنوان

حسن الباشی ناشل دار اعظم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)



سوال از: (نام مخفی)

میں اپنی سرسال میں بہت پریشان ہوں، میرے شوہر دیے تو بہت اچھے انسان ہیں لیکن وہ اپنی ماں کی باتوں میں بہت جلدی آجاتے ہیں اور ان کی ماں بہت ہی مٹی سوچ رکھنے والی عورت ہے وہ بظاہر بہت شہی گئی ہیں لیکن ان کی سوچ بہت کڑی ہے اس طرح لگائی بھائی کرتی ہیں کہ میں حیران ہو جاتی ہوں اور میرے شوہر کا حال یہ ہے کہ مجھ سے بہت اچھے سے رہتے ہیں لیکن جیسے ہی ان کی ماں ان کے کان بھرتی ہے تو ان کا انداز مجھ سے بدل جاتا ہے۔ میرے ایک دیوار اور ایک جینٹھ ہیں وہ زیادہ میرے معاملات میں دخل نہیں دیتے۔ لیکن میری ایک نند ہے جو ہر معاملہ میں ناگ اڑاتی ہے اور جب بھی سرسال سے آتی ہے تو کوئی نہ کوئی شوشہ چھوڑ دیتی ہے اور میرے شوہر کا دماغ خراب ہو جاتا ہے۔

مولانا آپ کوئی ایسا کام کریں کہ میرے شوہر ان کی باتوں میں نہ آئیں اور میرے شوہر مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ میں عمر بھر آپ کو دعاؤں میں یاد رکھوں گی اور جو بدیہ ہوگا میں بھجوا دوں گی۔ تعویذ بھی بھجوا دیں اور کوئی عمل بھی بھجوا دیں اور اس خط کو رسالہ میں نہ چھاپیں بڑی مہربانی ہوگی، اگر چھاپیں میرا نام مخفی رکھیں کیوں کہ میرے کچھ رشتے دار طلسماتی دنیا پڑھتے ہیں۔

جواب

آپ کا خط پڑھ کر دکھ ہوا، جس طرح کا خط آپ نے لکھا ہے اس

طرح کے خطوط بے شمار شادی شدہ لڑکیوں کی طرف سے ہمیں موصول ہوتے ہیں، ان خطوں میں یہ اندازہ ہوتا ہے کہ لڑکائی زندگی جاہی کا شکار ہو چکی ہے اور خوف خدا کے فقدان نے مسلم سماج کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ ساس اور نندوں کے ظلم کی کہانی صرف آپ کے گھر کی کہانی نہیں ہے بلکہ یہ کہانی تو گھر گھر کی کہانی بن کر رہ گئی ہے اور شوہروں کا بھی یہ حال ہے کہ وہ خود کو ماں کا قدر دان ثابت کرنے کے لئے بیوی کی ہر سچ بات کو بھی ٹھوکر مارنے کے خواہ گزرنے جاتے ہیں اور اس خوش فہمی کا شکار نظر آتے ہیں کہ جنت کو اپنی ماں کے قدموں تلے سے حاصل کر لیگیں گے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اپنی جگہ صد فیصد درست لیکن اس فرمان کو آج کل غلط معانی پہنا لئے گئے ہیں اور ماں کو عجب بے بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کو پر دان چڑھانے میں ماں کی جدوجہد باپ سے کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے اور باپ کے مقابلہ میں ماں کی قربانیاں بھی کچھ سواہی ہوتی ہیں لیکن آج کل کی سوچ دگر کرنے کی عزت افزائی کو تو آخری منزلوں تک پہنچا دیا ہے اور باپ کے بارے میں اس تعریف اور قدر دانی سے بھی احتیاط برتی جاتی ہے جو واجب حیثیت رکھتی ہے جب کہ محسن کا نکات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں یہ فرمایا تھا کہ ماں گئے قدموں کے نیچے جنت ہے وہیں یہ بھی فرمایا تھا کہ باپ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

بہت سے گھر جہاں اولاد کی کمی قابل بن کر مقام عروج تک پہنچی ہیں وہاں ماں کی اچھی تربیت صاف طور پر نظر آتی ہے اور اندازہ ہوتا ہے

ہوتا کہ دین اسلام بیوی کے حقوق ادا کرنے کے بارے میں کس قدر حساس ہے اور بیوی سے محبت کرنا اور اس کے حقوق کی ذمہ داری نبھانا سنت رسول ہے۔ شادی ہوتے ہی گھر میں ساس اور بہو کی طائفہ شروع ہو جاتی ہے اور وہ گھر جس کو محبت و سکون کا گہوارہ ہونا چاہئے اچھا خاصا جنگ کا ایک محاذ بن کر رہ جاتا ہے۔ لڑائی اپنے گھر سے ہجرت کر کے آتی ہے، ایک اعتبار سے وہ مہاجر ہوئی ہے، سسرال والوں کو چاہئے تھا کہ اس کے لئے انصاف بنے اور اس کے ساتھ وہ سلوک کرتے جو مہاجرین نہ کہ کے ساتھ انصاف دینے کیا تھا۔ انصاف دینے کا مہاجرین نہ کہ کے ساتھ حسن سلوک ساری دنیا میں ایک مثال ہے۔ اگر کسی انصاف کے پاس دو گھر تھے تو اس نے ایک گھر اپنے مہاجر بھائی کو بخش دیا تھا اور صرف یہی نہیں کہ دو گھروں میں ایک گھر اپنے مہاجر بھائی کو دیدیا تھا اور ایک گھر پر خود قناعت کر لی تھی بلکہ دونوں گھر اپنے مہاجر بھائی کو دکھائے اور کہا کہ جو تمہیں پسند ہے اسے تم لے لو اور جو تم چھوڑ دے گا میں، میں رہائش کر لوں گا، چنانچہ تاریخ اسلامی گواہ ہے کہ اگر مہاجر نے اچھے گھر کو پسند کر لیا تو انصاف نے اس کو بخش دینے میں کوئی تاثر نہیں کیا اور اس سے بھی بڑی قربانی یہ تھی کہ اگر کسی انصاف کے پاس دو بیویاں تھیں تو اس نے اپنی ایک بیوی کو طلاق دے کر بذرِ بے کساح ایک بیوی اپنے مہاجر بھائی کو سوپ دی تھی اور یہاں بھی اسی سوچ کو برقرار رکھا تھا کہ دونوں بیویوں کے علیہ اور ان کی شکل و صورت کی وضاحت کر کے یہ اظہار کر دیا تھا کہ جو عورت تمہیں پسند ہو اس سے تم نکاح کر لیتا اور جو تم پسند کر دے وہ میرے نکاح میں رہے گی۔ جس قوم نے اپنے دینی بھائیوں کے لئے یہ مثال پیش کی ہو اس قوم کی اکثریت آج دوسروں کے ساتھ بلکہ اپنیوں کے ساتھ حکم کھلا نا انصافی کرنے پر مبنی ہوئی ہے اور حق داروں کے حقوق مار رہی ہے۔

اگر دیکھا جائے تو بہو مہاجر ہوتی ہے اور لڑکے کے گھر والے انصاف ہوتے ہیں، لڑکے کے گھر والوں کو اور خود لڑکے کو اپنی بیوی کے ساتھ وہ سلوک کرنا چاہئے جو سلوک انصاف نے مہاجرین کے ساتھ کیا تھا۔ ساس کا کردار یہ ہونا چاہئے کہ اگر اس کی بیٹی بھی ہوا تو گھر میں بہو آئے تو اس کو ہر چیز کے معاملہ میں اور ہر رکھ اور راحت کے معاملہ میں بہو کو ترجیح دینی چاہئے جی کو نافرمانی اور وجہ دینا چاہئے تاکہ وہ سسرال میں بہو انجیت محسوس نہ کرے، لیکن آج مسلم سماج کا حال یہ ہے کہ ساسیں بہو کے

کہ ماں کی قربانیاں اور ماں کی حسن تربیت کی وجہ سے بچوں کو آگے بڑھنے کا اور اچھی زندگی گزارنے کا سلیقہ میسر آیا ہے لیکن جن گھروں میں اولادیں برائیوں اور مختلف خرابیوں کی بنا پر تباہ و برباد کی شکار ہوئی ہیں وہاں بھی صاف طور پر سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ماؤں کی غلط تربیت نے اور وقتاً فوقتاً ان کے غلط پارٹ نے ان کی اولادوں کو نکلا بنا کر رکھ دیا ہے۔ سسرالی زندگی میں اکثر و بیشتر یہ نسبت سسرے کے ساس ہی کا کروا دینی نظر آتا ہے اور جہاں جہاں سسر صاحب بھی ظلم و ستم کا مظاہرہ کرتے نظر آتے ہیں وہاں وہاں بھی ساس ہی کے چڑھاؤ کا سامنا ہے یہ ہوتا ہے کہ سسر کی منتقل بھی پامال ہو کر رہ جاتی ہے اور وہ بھی ان ہی باتوں کی چکالی کرنے لگتے ہیں جو ساس کی زبان سے نکلتی ہیں۔

انفوس کی بات یہ ہے کہ بہو پر زیادتیاں ان گھروں میں بھی ہوتی ہیں جہاں نماز روزے کی پابندیاں ہیں اور جہاں دین و دھرمیت کا کچھ نہ کچھ ذکر و فکر بھی ہے، وہ رہے گھر جہاں نماز ہے نہ روزہ ہے اور نہ بیعت ہے، نہ صلیٰ، ان گھروں میں تو خدا ہی جانے کیا کیا ظلم ہوتے ہو گئے۔ جب ہم مسلم سماج پر گہری نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں صاف طور پر یہ نظر آتا ہے کہ نماز روزوں کی اور زکوٰۃ و صدقات کی اور حج و عمرہ کی کو تو کوئی کمی نہیں ہے، نماز روزوں کی تفصیل ہر جگہ ہری بھری نظر آتی ہیں، بلکہ دین پرستی اور مذہب نوازی کی باتیں ایک طرح کا فیشن بن کر رہ گئی ہیں لیکن جسے کہتے ہیں خوفِ خدا اور جسے کہتے ہیں فکرِ حساب آخرت وہ عقائد نہ کہ رہ گیا ہے، خوفِ خدا تو بڑی چیز ہے، شرم دینا ہے بھی، مسلم انسان دن بے دن محروم ہوتے جا رہے ہیں اور جب صورت حال یہ ہو گئی ہے تو پھر مسلم سماج تباہ و برباد کی آغوشی دہانے پر جا کر کھڑا ہو گیا ہے۔

بچپن سے لڑکیاں اپنی شادی کے خواب دیکھتی ہیں، اول تو اچھے رشتے ہی نہیں آتے عمر کی گزرتی رات ہی ہیں اور ماں باپ اپنی بیٹیوں کے اچھے رشتوں کو ترستے رہتے ہیں، کوشش بسیار کے بعد جب کوئی رشتہ موصول ہو جاتا ہے اور لڑکی کی شادی ہو جاتی ہے تو اس کی ہاتھوں کی مہندی کا رنگ ابھی پھیکا بھی نہیں پڑتا یہ شکایتیں سننے کو ملنے لگتی ہیں کہ اسے ازدواجی سکون میسر نہیں ہے اور اس کو وہ خوشی حاصل نہیں ہو سکی ہے کہ جس کے خواب وہ بچپن سے دیکھتی آئی تھی۔

اکثر لڑکے دینی تعلیم سے نااہل ہوتے ہیں، انہیں یہ پتہ ہی نہیں

ہیں، بری ساس ہو یا بدودنوں ہی قابلِ مذمت ہیں اور دونوں ہی کو اپنے اعمال نامے اپنے رب کے حضور پیش کرنے ہوں گے اور اپنے کئے کی سزا و نیا میں بھی پہنچنے پڑے گی اور آخرت میں بھی۔

ہم نے آپ کو لکھا کہ ذریعہ تعویذ روانہ کر دیے ہیں، بس آپ سے یہ درخواست ہے کہ اگر آپ کو اسی شوہر کے ساتھ اپنی زندگی گزارنی ہے تو صبر و ضبط سے کام لیں اور خدمت و محبت کے ذریعہ ان سسرال والوں کے دل جیتنے کی کوشش جاری رکھیں، خدمت و محبت ایسا ہتھیار ہے کہ جس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔ اس ہتھیار کے ذریعہ سسرال تو سسرال ساری دنیا کو بھی فتح کیا جاسکتا ہے اور آپ اس بات کا بھی لحاظ رکھیں کہ شوہر سے کبھی اس کے گھر والوں کی برائی نہ کریں، شوہر خود ہی اپنے گھر والوں کی برائیاں محسوس کرتے تو ٹھیک ہے لیکن آپ اپنی زبان سے اس کی ملامت نہ کریں نہ کہیں کیوں کہ اس کا بیشعور غلط اثر پڑے گا جھوڑی دیر کے لئے آپ کا شوہر آپ کی ہاں میں ہاں ملا دے گا لیکن آپ جو کچھ کہیں گی اسے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں سے نقل کر دے گا اور اس طرح آپ کی اور اہل سسرال کی دشمنی اور بڑھ جائے گی اور آپ ان لوگوں کی نظروں سے اور گرجائیں گی، بہت ساری باتیں ایسی ہوتی ہیں خواہ وہ حقائق پر مبنی ہوں کہ ان کو آپ اپنے شوہر سے چھپائی لیسا تو چھپا ہے۔

روزانہ پابندی کے ساتھ ”یا لطیف“ ۱۲۹ مرتبہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول رکھیں اور جمنہ کے دن سومر تیرہ روز شریف کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں جو تعویذ ہم نے روانہ کئے ہیں ان کو حسب ہدایت استعمال میں لائیں، انشاء اللہ ان کا فائدہ آپ محسوس کریں گی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو ازواج کی زندگی کا اہل سکون اور اصلی راحتیں عطا کرے اور آپ کا گھر انہ مشل جنت ثابت ہو، یہی وقت ممکن ہے کہ جب آپ کی سسرال والے بھی اپنی اصلاح کریں اور محبت و خدمت کی ڈگر کو اپنائیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں سدھار پیدا کرے تاکہ ہماری قوم اور ہمارے مذہب کا نام بدنام نہ ہو، ہم مسلمان اپنی بد اخلاقوں، عاقبت نامدہ بیٹیوں اور اپنی برے ہارہ روی اور بدن شریت سے بغاوت کی وجہ سے بہت ذلت اٹھا چکے ہیں اور ساری دنیا میں بدنام ہو چکے ہیں اللہ ہماری اور سارے گھروں کی اصلاح فرمائے اور ہمارا کھویا ہوا قافلہ اسیل واپس لے جائے۔

ساتھ وہ سلوک و رکتی ہے جو دشمنوں اور اپنے بھجوا ہوں کے ساتھ لوگ کرتے ہیں اور ان انصافی تو ہے ہی مسلم بعض گھروں میں تو بہو کے ساتھ وہ ظلم کئے جاتے ہیں کہ انسانیت مارے شرم کے روٹنے لگتی ہے۔ ان دنوں ساسوں کے ساتھ مندوں کا رویہ بھی بہو کے ساتھ خراب ہوتا ہے جو ہندو شادی شدہ ہوتی ہیں وہ اپنے گھر ہی سے اپنی ماں کو بد امتیں کرتی رہتی ہیں اور بہو کے خلاف الٹے سیدھے مشورے دیتی رہتی ہیں، ان سب حرکتوں کی وجہ سے بعض رشتے تو بن ہی نہیں پاتے اور بعض میاں بیوی کے درمیان دن بے دن فاصلے بڑھتے ہی رہتے ہیں یہ تمام حالات ازدواجی زندگیوں میں اس لئے پیدا ہو رہے ہیں کہ دینی تعلیم سے لوگ نااہل ہیں اور خوف خدا بھی مسلم معاشرے میں روز بروز خفائی ہوتا جا رہا ہے، عبادتیں عادتیں بن کر رہ گئی ہیں، ہماری عبادتوں کا اثر نہ ہمارے اخلاق پر پڑتا ہے، نہ ہمارے کردار پر، چنانچہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ پانچوں وقت کے نماز پڑھنے والے لوگ اور باجماعت نماز پڑھنے والے لوگ بھی ایسی خرافات میں مبتلا ہیں کہ لالامان والو غلط۔

مقدمات میں جھوٹی گواہی دینے والے لوگوں کی چالیس دن کی نماز ضائع ہو جاتی ہے اور اگلے چالیس دنوں تک نماز قبول نہیں ہوتی لیکن ہم دیکھتے ہیں ایسے نمازی جو ایک وقت کی نماز کو چھوڑنا گوارہ نہیں کرتے وہ بھی مقدموں میں محض تعلقات کی خاطر یا چند بیویوں کی خاطر جھوٹی گواہیاں دینے کے لئے نہ صرف آمادہ ہو جاتے ہیں بلکہ عدالتوں میں جا کر جھوٹی گواہی دیدیتے ہیں اور انہیں شرم نہیں آتی، نہ انہیں اس خدا سے ڈر لگتا ہے جو روزِ محشر ذرہ ذرہ کا حساب لے گا اور رانی کے دانے کے برابر بھی اگر کوئی خطا ہوگی تو اس کی گرفت کرے گا، حیرت کی بات ہے کہ جس اللہ کی خاطر ہم نماز کے پابند بنے ہیں اس اللہ کی خاطر ہم کسی پر ظلم کرنے سے باز نہیں آتے اور اللہ کی خاطر ہم خطائیں چھوڑنے کا ارادہ بھی نہیں کرتے، ہم نے بے شمار ساسوں کو دیکھا ہے کہ تسبیح اور مصلے سے انہیں خاص لگاؤ ہوتا ہے لیکن ان کا حال بھی یہ ہوتا ہے کہ بہو کے خلاف جو بھی شوہر یا کرکتی ہیں اس میں وہ کبھی کوئی بھی دقیقہ و رگداشت نہیں کرتیں۔ ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ بعض بہوئیں بھی ایسے مزاج کی نہیں ہوتیں، ان کی غلط باتوں اور غلط عادتوں کی وجہ سے بھی کئی گھرانے پر باد ہو چکے ہیں اور کئی خاندان جاہ و بادی کا شکار ہو چکے

افزا کر رہے ہیں، دعا و خیر میں یاد رکھیں۔

## خواب کی تعبیر

سوال از: محمد ناظم ————— دہلی  
خدمت میں عرض ہے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے جو وقت صبح کے ۴ بجے کے آس پاس جسے دیکھنے کے بعد میں کافی الجھن میں ہوں۔ خواب کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ رمضان ۱۴۲۹ھ تاریخ ہے میں مسجد میں مغرب کی نماز پڑھنے گیا، مجھے پہلی منزل پر کھڑکی کے پاس جگہ ملی، برابر والے نے کہا چاند کو دیکھنے والا ہے۔ میں نے کھڑکی سے جھانک کر آسمان کی طرف دیکھا اور کہا چاند تو دکھ رہا ہے اور ایک تیس دو دو چاند نظر آ رہے ہیں، برابر والے نے دیکھا مگر اس کو ایک چاند نظر آیا، میں نے پھر دیکھا تو مجھے سامنے کی بلڈنگ پر ایک جیل نظر آئی جو مجھے دیکھ رہی تھی، میں نے دیکھا جیل کے ایک طرف دو چاند ہیں جو بہت خوبصورت اور اچھے لگ رہے ہیں اور جیل کی دوسری طرف اور دو چاند ہیں جو بہت خوفناک قسم کے لگ رہے تھے اور اس طرف کا موسم بھی خراب تھا پہلی چمک رہی تھی، ایسا لگ رہا تھا بہت تیز بارش آنے والی ہے، بس اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ برائے مہربانی مجھے اس کی تعبیر بتائیں۔

## جواب

آپ نے جو خواب دیکھا ہے غالباً اس کی تعبیر اچھی نہیں ہے، خواب کی تعبیر یہ ہے کہ ہمارے ملک کے حالات آگے چل کر کچھ خراب ہونے والے ہیں، اگرچہ کچھ لوگوں کو اس بات کی خوش بھی ہوگی کہ آئندہ ان میں گے اور خوشیوں کے آفتاب دما تبا طلع ہوں گے لیکن ایسا مشکل نظر آتا ہے، قصور واروں کو گناہ سرکار یا دوسرے فرقہ پرست لوگ خدا جانے، لیکن اندیشہ یہ ہے کہ آنے والے موسم بھی معتدل نہیں ہوں گے بلکہ طوفان بھی آسکتے ہیں اور بعض علاقوں میں خشک سالی کا بھی امکان ہے اور زلزلوں کی بھی بہتات ہوگی اور بھی ارباب وطن و ہری آفتوں کا شکار ہیں گے۔ (واللہ اعلم)

## زندگی کی ابتلا میں

سوال از: لیا اس النساء ————— احمد نگر  
میں بہت بے بس لاچار مجبور عورت ہوں ہر طرح سے پریشان ہوں مجھ پر کسی نے اپنی بیماریاں ڈال دی ہیں، شوگر کا علاج کرتے کرتے

## دعاؤں کا سلسلہ

سوال از: محمد حمید الدین احمد ناز ————— بیدر

وہ آئے بزم میں اتنا تو میرے دیکھا  
پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی  
بقول قمری تبر

جناب من ایڈیٹر صاحب سلام مستنون

رسالہ میں ایک کالم ”دعاؤں کا سلسلہ“ جاری رکھیں تاکہ قارئین میرے خیال میں اپنے مقصد کے لئے دلی تمناؤں کا اظہار کر سکیں۔ امید کہ غور کیا جائے گا۔

## جواب

آپ نے جو مشورہ دیا ہے وہ ہمارے لئے قابل قدر ہے، لیکن ہمیں یہ عرض کرنا ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تقریباً ہر شمارے میں کسی نہ کسی انداز میں دعاؤں کا کالم موجود رہتا ہے بلکہ اگر دیکھا جائے تو یہ رسالہ دعاؤں پر ہی مشتمل ہوتا ہے۔ اس رسالہ میں تعویذات کا جو سلسلہ جاری ہے وہ بھی ایک طرح سے سلسلہ دعا ہی ہے کیوں کہ ہم اپنے قارئین کی روز اول سے ہی یہ ذہن سازی کر رہے ہیں کہ جو مانگو اللہ سے مانگو اور اللہ کے سوا کسی در پر نہ سر جھکاؤ اور نہ اپنے دامن کو پھیلاؤ۔ ہم مختلف انداز سے اپنے قارئین کو دینی بات سمجھا رہے ہیں جو شارع علیہ السلام نے پندرہ سو برس پہلے اپنے صحابہ کرام کو سمجھا نہیں تھیں۔ اِذَا سَأَلْتُمُ النَّاسَ فَاَسْأَلُوا اللَّهَ وَ اِذَا سَأَلْتُمُ النَّاسَ فَاَسْأَلُوا النَّاسَ۔ جب سوال کر دو اللہ سے سوال کر دو اور جب مدد چاہو تو اللہ ہی سے مدد چاہو۔ بس دعا ہی کے طور پر لیتے ہیں جن کو اپنے انداز سے طلسماتی دنیا بنا رہا ہے اور کافی حد تک اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہے، پھر بھی آپ کے قیمتی مشوروں کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے گا اور دعا کے عنوان کے تحت وقتاً فوقتاً دعاؤں کے سلسلہ کو جاری رکھا جائے گا۔

آپ سے گزارش ہے کہ طلسماتی دنیا کو اپنے احباب اور اپنے معتقدین تک پہنچا کر ہمارے اس کام میں اپنا ہاتھ بٹائیں تاکہ اس لمبی مسافت میں جسے ہم سینہ سپر ہو کر تہہ کر رہے ہیں ہمیں محسوس کا احساس نہ ہو اور ہمیں یہ معلوم ہوتا رہے کہ آپ جیسے مدبرین و مفکرین ہماری حوصلہ

ہو، بے قراری ہو، خرافی ہو، تنگ وقتی ہو، محنت ہو، بیماری ہو، غرضیکہ انسانوں کی زندگی سے وابستہ کوئی بھی چیز ہو وہ ہمیشہ کے لئے نہیں ہوتی، ہر چیز ہر انسان کو اس دنیا میں عارضی طور پر ملتی ہے۔ اگر پریشانی یا راحت کسی بھی انسان کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عطا ہو جاتی تو پھر اس دنیا کے نظام میں اختلال پیدا ہو جاتا، نہ کوئی جدوجہد کرتا، نہ کوئی فضل خداوندی کی تلاش میں گھر سے نکلتا اور نہ ہی اس دنیا میں صبر و شکر کی کوئی حقیقت باقی رہتی، جسے کچھ مل جاتا ہمیشہ کے لئے مل جاتا اور کوئی محروم ہو جاتا وہ ہمیشہ کے لئے محروم ہو جاتا۔ ہم روزانہ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ رات آتی ہے، اندھیرے پوری کائنات کو اپنی آغوش میں لے لیتے ہیں، ہر طرف تاریکی چھا جاتی ہے، لیکن یہ رات ہمیشہ کے لئے نہیں آتی اور اندھیروں کی سحرانی ہمیشہ کے لئے نہیں ہو جاتی، اس کے بعد پھر صبح ہوتی ہے، آفتاب طلوع ہوتا ہے، اندھیرے غائب ہو جاتے ہیں، غلطیوں کو شکست فاش ہوتی ہے اور سورج کی ایک کرن پھر اس دنیا میں اُجالے کو نکھیر دیتی ہے اور لوگ پھر اپنی اپنی ذمہ داریوں میں مصروف ہو جاتے ہیں، خواص کا دور آتا ہے، درختوں پر مرمیوں کی چھا جاتی ہے، پتے زرد ہو کر ٹھنڈے لگتے ہیں، درختوں کی ہریالی ختم ہو جاتی ہے لیکن کچھ کن کے لئے اس کے بعد پھر بہاروں کا دور آتا ہے، درخت پھر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں، بانگوں میں ہر طرف پھر ہریالی ٹھہر جاتی ہے اور درخت پھر پھل اور پھولوں سے سرفراز ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کے حقائق یہ ثابت کرتے ہیں، دوام اس دنیا میں کسی بھی چیز کو میسر نہیں ہے، ہر چیز فانی ہے وہ خوشی ہو یا غم، وہ راحت ہو یا تکلف وہ وہ دور سرت ہو یا کچھ مرغ و عالم سب فنا ہو جاتے ہیں، باقی صرف وہ ذات رہتی ہے جس نے اس کائنات کو جو بخشا، کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ، اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے سوا ہر چیز فنا کے گھاٹ اترنے والی ہے۔ جب یہ بات ہے تو پھر کسی بھی انسان کو بدترین حالات میں بھی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، ہر حال میں اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہئے اور ہر حال میں اور ہر صورت میں انسان کو اللہ کے فضل و کرم کا امیدوار بنا چاہئے، دعائیں اور امیدیں انسان کا ایک نہ ایک دن بیڑہ پار کر دیتی ہیں اور یہ بات صرف مقولہ نہیں ہے بلکہ عین حقیقت ہے کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیرے ہرگز گزریں گے اور دیر بھی یوں گتی ہے طبعی تو کوئی مصلحت ہوتی ہے جس کی وجہ سے انسان راحتوں

تھک گئی، کبھی میرے جبریک بیماری میں مبتلا رہتی ہو، اسپتال میں دو بار بھرتی ہوئی، کچھ فائدہ نہیں ہوا، جسم کام نہیں کرتا ایسا لگتا ہے کہ کوئی مجھے پاگل کر کے گھر سے بھگاتا چاہتا ہے۔ ۳۸ سال کی عمر میں ۵۰ سال کی زندگی جی رہی ہوں، کبھی بھی طرح سے سکھی نہیں ہوں، کوئی میری پرواہ نہیں کرتا مقصد میں کامیابی نہیں ملتی، رات بھر سوئی نہیں، بیوی بستر پر لیٹنے کے بعد لگتا ہے، ہاتھ پیر سرن ہو گئے ہیں، شوہر میرے ہمراہ رات میں ۱۶ سال سے ہیں مگر اب تک ایک مکان نہیں بنا پائے، بچے کا ایڈمیشن میں پریشانی ہے، بلا کا انجینئرنگ پاس کر چکا ہے مگر نوکری نہیں ملتی، بلا کی بی بی ایڈمیشن کے مگر ٹیچر نہیں ملتی۔ میرے پاس ایک کبھی دودھ رکش ہے، ایک سال پہلے مٹو گیا تھا، بچوں کی نوکری ریلوے ڈسٹریکٹس میں ہو جائے، میری ہی خواہش ہے، ہم نہ بہت دکھ مصیبت اٹھائی ہے اور اب بھی تکلیف میں ہوں، کام کاج نہیں کر سکتی، بدن ہاتھ ہمیشہ سست رہتے ہیں، نماز میں بھی دل نہیں لگتا، وظیفہ ہمیں پہلے کی طرح نہیں بیٹھ پاتی، ہم چاہتے ہیں کہ سب کچھ اچھا ہو جائے، سب ٹھیک ہو جائے، برسوں پہلے میں نے عمل کیا تھا، اب سب ختم ہو گیا ہے لگتا ہے کوئی دعا عطا فرما رہا ہوں تو کامیابی نہیں ملتی، دشمنوں نے ایسا گھبراہٹ کر کیا تھا میں، بچال چھوڑ کر یہاں آئے ہیں پردیس میں کہ کامیابی ملے گی مگر یہاں بھی ہم کو سکون سے رہنے نہیں دیا جا رہا ہے، جیسے چہرہ کو محتاج ہوں کوئی مددگار نہیں، کوئی ہمدرد نہیں، آپ کا سہارا ہے، مدد کیجئے ہماری۔

### جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ نے الحال ان مصائب اور مسائل کی شکار ہیں کہ جو کسی بھی انسان کو مایوسیوں کی حدود تک پہنچا دیتا ہے اور اس طرح کے مسائل اور گردش حالات کا شکار ہو کر کوئی بھی انسان مایوس محض ہو کر رہ جاتا ہے، لیکن ہمارے مذہب اسلام نے ہمیں حالات خواہ کتنے ہی انتہا ہوں مایوسیوں سے دور رہنے کی تاکید کی ہے اور صاف الفاظ میں یہ فرمایا ہے کہ لَا تَيْسَؤْا مِنْ زَوْجِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَفْشَرُ اَمِنْ زَوْجِ اللّٰهِ اِلَّا الْفَقُوْمُ الْكَفَرُوْنَ۔ اللہ کی رحمتوں سے ناامید مت ہو، بے شک اللہ کی رحمتوں سے وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں جو کھلے عام اس کے نافرمان ہوں۔ دنیا کے مشاہدات یہ بتاتے ہیں کہ اس فانی دنیا میں بقا کسی بھی چیز کو میسر نہیں ہے، سکون ہو، بچپنی ہو، خوشی ہو، غم ہو، راحت



کے دن سورہ کہف پڑھیں اور ایک صبیح رورو شریف کی پڑھیں، روزانہ اپنی بساط کے مطابق کچھ نہ کچھ صدقہ و خیرات کریں۔

اگر آپ نے ان وظیفوں پر وہیمان دے لیا تو آپ کو مزید کوئی زحمت کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی، نہ کسی عامل کا دروازہ کھٹکانے کی نوبت آئے گی، لیکن ہاں شرط یہ ہے کہ آپ ان وظیفوں کو ایمان و یقین کے ساتھ شروع کریں اور یہ بھی یقین رکھیں کہ اللہ آپ کے بہت قریب ہے، وہ شریک سے بھی زیادہ قریب ہے، وہ سمیع بھی ہے اور بصیر بھی ہے اور اس کا وعدہ ہے کہ جو مجھ سے مانگا ہے میں اس کو عطا کرتا ہوں اور جو مجھ پر بھروسہ کرتا ہے میں اس کی امیدوں کو پورا کر دیتا ہوں اور اس کے بھروسہ کی لاج رکھتا ہوں۔

آپ نے پہلے بھی ہم سے رجوع کیا تھا اور آپ کی ہم نے پہلے بھی رہنمائی کی تھی، اگر آپ نے ہمارے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کیا ہوتا تو شاید آپ کو گردوشوں سے نجات مل گئی ہوتی اور اگر وظائف کی پابندیوں کے باوجود آپ ابھی تک خوشیوں سے محروم ہیں تو کوئی بات نہیں، آپ ایک بار پھر اللہ سے وصول کرنے کی ضمانت لیں، وہ سب کارب ہے تو آپ کا بھی رب ہے وہ، ساری دنیا کو نوازتا ہے تو آپ کو بھی ضرور نوازے گا۔ اس بار اس ارادے کے ساتھ وظائف کی شروعات کریں کہ آپ اس سے لے کر رہیں گی اور اس کی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹ کر رہیں گی۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ مالک و وہاں آپ کو آپ کے شوہر کو اور آپ کے بچوں کو تمام بیماریوں سے نجات دے، آپ کی مشکلوں کو دور کرے اور آپ کو آسائشوں سے بہرہ ور کرے، مالک کون مکان ہماری دعاؤں کو آپ کے حق میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں قبول فرمائے آمین۔

### عزل کی اجازت کے لئے

سوال: ابو عمر فاروق قادری ————— حیدر آبادی

عرض خدمت ہے کہ میں الحاج شیخ فاروقی قادری، عمر تقریباً ۶۷

سال، عظیم چھوٹی غلام مرتضیٰ کنڈان حیدر آبادی کن۔

میں ۱۹۹۸ء کو توبر کے آخر میں ملازمت سے ریٹائر ہوا ہوں اور

ماہانہ پنشن سرکاری پر گزارہ کر رہا ہوں، تقریباً سات سال تک ایک

سے بہرہ ور نہیں ہوتا اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان اپنے مالک سے مانگنے کے طریقے سے مانگ نہیں پاتا اور اس میں اپنا دامن پھیلانے کا شعور نہیں ہوتا، دعائیں مانگنے کا بھی ایک سلیقہ ہوتا ہے، اس سلیقہ کو اور طے شدہ کچھ آداب کو پیش نظر رکھ کر اور اللہ تعالیٰ کے مکمل اختیارات اور اپنی مکمل بے بسی کا اعتراف کر کے اگر کوئی بھی انسان اپنا دامن پھیلانے تو اللہ تعالیٰ ضرور توجہ دیتے ہیں اور مانگنے والے کو یقیناً عطا کرتے ہیں۔

ہم نے آپ کے خط کو بغور پڑھا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ اگر آپ نے بذریعہ وظائف صحیح طریقہ سے اللہ رب العزت کا دروازہ کھٹکانا یا تو آپ خوشیوں اور راحتوں سے محروم نہیں رہیں گی۔ آپ جانتی ہیں، لہٰذا مَقَالِدُ السُّنُونِبِ وَالْأَوْصُحُ کے تحت آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی دکھ دیتا ہے اور وہی سکھ، وہی عزت عطا کرتا ہے اور وہی ذلت مسلط کرتا ہے وہی صحت دیتا ہے اور وہی بیمار یوں کے فیصلے کرتا ہے، سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے تو ہمیں اسی کے سامنے اپنا دامن مراد پھیلانا چاہئے، اس یقین کے ساتھ کہ اگر اس نے ہمیں محروم رکھا چاہا تو کوئی بھی ذات ہمیں کچھ عطا نہیں کر سکتی اور اگر اس نے ہمیں عطا کرنے کی ضمان لی تو دنیا بھر کی تمام طاقتیں مل کر اللہ کے فضل و کرم کو نہیں کر سکتیں۔ ہم آپ کے لئے چند وظیفے اور چند روحانی فارمولے پیش کر رہے ہیں اس یقین کے ساتھ کہ اگر آپ نے ان کو سنجیدگی کے ساتھ اور پابندی کے ساتھ انجام دے لیا تو آپ کی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور آپ خوشیوں اور سرتوں سے بہرہ ور ہو جائیں، آپ کو ان بیماریوں سے بھی نجات مل جائے گی جو آپ کے لئے سوانح روح بنی ہوئی ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ پانچوں وقت کی نماز کی پابندی رکھنی چاہئے اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، تین مرتبہ سورہ الم نشرح، ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ سورہ قدر پڑھنی چاہئے۔ نماز فجر کے بعد ۱۳۱ مرتبہ ”یا سلام“ پڑھیں، ظہر کی نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھیں۔ عصر کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ ”یا معنی“ پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِقُدْرَتِكَ عَنْ عَيْشِكَ مِوَالِكَ اور ایک مرتبہ سورہ واقعہ کی تلاوت کریں، عشاء کی نماز کے بعد ۴۰ بار اَمْسِنُ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاہُ اور ایک بار سورہ ملک پڑھیں۔ مجھ

وقیود کے ساتھ روحانی عملیات کی عام اجازت ہم دیتے ہیں کہ وہ خدمت خلق کے لئے کوئی بھی عمل کریں اور اللہ کی مخلوق کو اپنی روحانی صلاحیتیں بروئے کار لا کر فائدہ پہنچائیں۔ لیکن اپنی دو کتابوں کی اجازت ایک مشکل عملیات اور ایک علم الاسرار کی اجازت اُن عام حضرات کو بھی دیدی جاتی ہے جن میں اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کا جذبہ تو ہوتا ہے لیکن وہ باقاعدہ ہمارے شاگرد نہیں ہوتے۔ صورت حال یہ ہے کہ مشکل عملیات اور علم الاسرار میں بے شمار روحانی فارمولے درج ہیں اور ان دونوں کتابوں سے سیکڑوں مسائل کا حل نکل آتا ہے، یہ اجازت اس لئے دی جاتی ہے تاکہ اللہ کے ضرورت مند بندوں کو فائدہ پہنچے اور عالمین کسی نہ کسی شخصیت کی رہنمائی کا پابند ہو کر روحانی عملیات کی لائن میں اپنی کوششیں جاری رکھیں اور اپنی سن مانی سے گریز کریں۔ اجازت حاصل کرنا تہذیب و علم و تربیت کا ایک حصہ ہے اور پیچک اجازت حاصل کرنے سے خیر و برکت کا نزول ہوتا ہے، جو لوگ اجازت اور رہنمائی کو نظر انداز کر کے اس دنیا میں کوئی بھی کام کرتے ہیں وہ باصوم و خرد و برکت سے محروم ہی رہتے ہیں، بہر حال ہماری طرف سے مشکل عملیات کے تمام روحانی فارمولوں کی اجازت آپ کو دی جاتی ہے اس شرط کے ساتھ کہ آپ ہر فارمولے کو بغور پڑھیں اور اس کی تمام شرائط کو پیش نظر رکھیں اور اس خدائے تعالیٰ وحدہ لا شریک پر بھروسہ کر کے کسی بھی عمل کا امتحان کریں جس کے حکم اور جس کی مرضی کے بغیر کسی بھی انسان کو کسی بھی معاملہ میں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا کرے اور آپ خلوص و التہیت کے ساتھ اللہ کے ضرورت مندوں کی خدمت کا فریضہ انجام دیں اور خدمت و محبت کے نتیجہ میں دونوں جہاں کی راحتوں سے سرفراز رہیں۔

### اجازت خدمت مطلوب

سوال از: عبدالکلیل  
بعد سلام عرض ہے کہ میں آپ کا شاگرد ہوں، میرا فی نمبر 1014/13 ہے۔ گزشتہ مہینہ آیت اللہ لطیف بیجاپوریؒ نے یَسَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْغَوِيّ الْغَوِيّ کی تکرار سولا کھرتبہ پر کھرا کرادی ہے کیا میں اس آیت کا نقش بنا کر کسی دوسرے شخص کو لکھ کر دے سکتا

صاحب جو مسلک سے شیعہ ہیں سید محمد رضوی صاحب کے پاس کام کیا ہوں اور بہت ساری چیزیں سیکھ کر میں نے اپنا علیحدہ ایک آفس کھول لیا تھا لیکن قسمت کی کرنی کہ چار پانچ دن تک B.P کی گولی کھانا بھول گیا اور اچانک گھر کے قریب ہی راستہ میں موٹر سائیکل پر سے گر گیا، خدا کا شکر ہے کہ مجھے کچھ زخم و غیرہ نہیں آیا، پھر میں مقامی ڈاکٹر کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے کسی حکیم کے پاس روانہ کیا اور پھر میں حکیم صاحب کے پاس گیا وہ تین گھنٹوں تک مجھے کچھ دوا دیئے اور میرا بلڈ پریشر دیکھ کر کہ نازل ہو گیا تو مجھے گھر جانے کی اجازت مل گئی۔

آخر میں میرے ایک دوست کے وسیلہ سے میں ایک انتیشل ڈاکٹر کے پاس گیا اور معائنہ کروایا اور ڈاکٹر نے دوا دی، جس سے میرے منہ کا مزہ تھوڑا سا سہل گیا میں کھانا کھانے لگا۔ ۲۰-۲۲ دن تک بعد میں حج کو چلا گیا اور حج مکمل کیا، اسی اثنا میں ایک کتاب مشکل عملیات مبلغ 80/- روپے میں لایا اس سے استفادہ کیا، لیکن اب میں سب چھوڑ چھاڑ کے رہنے لگا۔ میری ایک بہو اور پوتی آمیر النساء بیگم مرض ایڈز میں مبتلا ہوگئی اور میرے فرزند کا انتقال ہو گیا، اب بچی سن بلوغ کو پہنچی ہے لہذا میں آپ کی کتاب کا مطالعہ شروع کر دیا جس میں آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جو آپ کا شاگرد نہ ہو تو اسے اجازت ملنی چاہئے اور یہ شاگردوں کو پوری اجازت ہے لہذا میں اوبا گزراش کرتا ہوں کہ مجھے تعویذات لکھنے کی اجازت دیں، اس سے پہلے کہ آپ کی اجازت ملے میں یہ تعویذ نمبر ۴۳ پر بھلاک امراض سے نجات کے لئے ہے۔

۷۸۶

۱۶۹۳	۱	۳۶۹۱
۳	۷۶۹۰	۱۶۹۳
۱۶۸۹	۱۶۹۳	۳

اس بچی کی منگی ہو چکی ہے اور ماں بھی بہت بیمار ہے، سرکاری دوا خانہ سے دود لا کر کھا ہے مجھے امید کہ آپ اس بندہ کو اجازت مرحمت فرما کر شکر گزار بنائیں گے۔

### جواب

جو حضرات باقاعدہ ہمارے شاگرد بن جاتے ہیں ان کو کچھ شرائط

ہوں گی، خدا ارادہ اختیار کرے اور ان غور کریں کہ کوئی نے جملہ کس حروف سے لکھا گیا ہے، اے کی غلطی عالیشان کی شان کے خلاف ہے اور اگر ہمارے شاگرد کی غلطیاں کریں تو اس میں ہماری بھی کمر شان ہے۔ امید ہے کہ آپ پر انہیں مانیں گے اور اسلئے اصلاح کی بھرپور کوشش کریں گے۔

اگر آپ نے بنیادی ریاضتوں کی تکمیل کر لی ہے اور شاگردوں والے کتابچے کو مکمل کر لیا ہے اور آپ نقوش کی زکوٰۃ بھی حسب قاعدہ نکال چکے ہیں اور ساتھ ساتھ آپ نے آیت کریمہ اللہ لطیف بعبادہ یَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْغَنِيُّ کی زکوٰۃ بھی مکمل تو اعد و شرائط کے ساتھ نکال دی ہے تو آپ کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ آپ اس آیت کا نقوش کسی بھی ضرورت مند کو دے سکیں۔

آپ نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ آپ نے سوالا لاکھ تعداد کس طرح اور کتنے دنوں میں پوری کی ہے۔ آیات کی زکوٰۃ نکالنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وقت اور جگہ کے تقین کے ساتھ روزانہ ایک خاص مقدار میں آیت کو پڑھا جائے، مثلاً مشہور و معروف طریقہ یہ ہے کہ روزانہ آیت ۳۱۵ مرتبہ پڑھا جائے، اس طرح ۴۰ دن میں سوالا لاکھ کی تعداد پوری ہوتی ہے اگر کوئی روزانہ اتنی مقدار میں نہیں پڑھ سکتا تو پھر اس کو چاہئے کہ روزانہ کی تعداد ۱۰۴ مرتبہ رکھے، اس تعداد کو پڑھنے سے ایک سو بیس دن میں یعنی تین چلوں میں زکوٰۃ ادا ہوگی، لیکن اگر کسی نے چالیس دن سے کم میں ۱۲۰ دن میں سے زیادہ وقت میں آیت کو پڑھا ہے تو اس کی زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔ زکوٰۃ کا ایک نصاب مقرر ہوتا ہے اس کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ نے صحیح طریقہ سے زکوٰۃ ادا کی ہوگی اس لئے آپ کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ آپ مذکورہ آیت کا نقوش حسب قاعدہ بنا کر ضرورت مندوں کو دے سکیں لیکن یہ حق آپ کو تب ہی حاصل ہوگا جب آپ نے نقوش کی زکوٰۃ طبعی چال سے ادا کر دی ہو جس کی تفصیل شاگردی والے کتابچے میں موجود ہے۔

آپ نے اس عمل کی بھی اجازت چاہی ہے جو مفتاح الارواح میں دیا گیا تھا، ہماری طرف سے اس کی بھی اجازت دی جاتی ہے لیکن اس بات کی تاکید پھر کی جاتی ہے کہ آپ کوئی بھی عمل کریں اس

ہوں اگر ہاں تو اجازت عطا فرمائیے۔ ہاشمی صاحب اس خط کے پہلے مہینہ آپ کو دو خط روانہ کئے تھے، جواب سے محروم رہا، تیسری بار پھر خط لکھ رہا ہوں امید کرتا ہوں کہ اب کی بار طلسماتی دنیا میں ضرور شائع کریں گے۔ سوال نمبر ایک۔ اکتوبر، نومبر ۲۰۱۵ء کے طلسماتی دنیا میں مفتاح الارواح میں قسط نمبر: ۳۸ میں اسم ذات اللہ سے متعلق لکھا ہے کیا میں یہ عمل کر سکتا ہوں اگر ہاں تو عمل کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

سوال نمبر ۲۔ اسی شمارے میں صفحہ نمبر ۱۸ پر اسے حسنی کے عامل بننے کا جو طریقہ دیا گیا ہے، گیارہ دن کا عمل، اس عمل کی بھی اجازت چاہتا ہوں اور کیا یہ عمل ذو جد جن کے مہینہ میں کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۔ حضرات کا کوئی تجربہ عمل جو سائل اور عامل پر آسانی سے مکمل جاتی ہو عمل بتائیں میں عمل کی زکوٰۃ اور زکوٰۃ ادا کرنے کا وقت اور پریز کو تفصیل سے بیان کر کے اجازت مرحمت فرمائیں۔ امید ہے کہ طلسماتی دنیا میں خط ضرور شائع کیا جائے گا۔

## جواب

آپ ہمارے شاگرد ہیں، خوشی کی بات ہے کہ آپ نے ابتدائی ریاضتیں مکمل کر لی ہیں، آپ نے قرآن حکیم کی دوسری آیات کی بھی زکوٰۃ ادا کر دی ہے جو خوشی کی بات ہے لیکن آپ کا خط پڑھ کر ہمیں افسوس ہوا کہ آپ کے خط میں اے کی غلطیاں موجود ہیں جو اس بات کی پتلی لکھا ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کا مطالعہ اور دوسری کتب کا مطالعہ گہرائی کے ساتھ نہیں کرتے، آپ مختلف تحریروں کو سرسری طور پر پڑھتے ہیں اور جو لوگ بھی آپ کی رسالے کو، کسی بھی کتاب کو سرسری طور پر پڑھتے ہوں وہ بزرگ بزرگ الفاظ و معانی کی غلطیوں کو اپنے ذہن میں سمیٹ نہیں پاتے اور جو الفاظ و معانی سے انہیں صحیح معنوں میں انصاف نہیں پیدا ہوتی۔

آپ نے ہمارا نام بھی غلط لکھا ہے، آپ نے ”حاشی“ لکھا ہے جب کہ ہاشمی چھوٹی ”ہ“ سے ہے، آپ نے ضرور کو جو ضاد سے ہے ”جرو“ جیم سے لکھا ہے، ایک بار نہیں دہا، اس طرح کی غلطیوں کو دیکھ کر افسوس ہوا اور آپ کو تنبیہ ہم اس لئے کر رہے ہیں کہ آسمان پر اڑنے کے خواب دیکھنے سے پہلے آپ زمین پر صحیح طور پر چلنا سیکھ لیں۔ یاد رکھیں کہ جب آپ اس طرح کی غلطیاں لکھنے میں کر رہے ہیں اور اس طرح کی غلطیاں بلکہ ان سے بڑی غلطیاں آپ لکھتے ہیں تو پڑھنے میں بھی ہوتی

قبل رچا لی۔ ہم دونوں میاں بیوی نے مجبوراً شادی میں شرکت کر لی، بہو قریب ڈیڑھ سال ٹھیک سے رہی، پھر آج قریب ڈیڑھ سال سے وہ دونوں میاں بیوی بنگال میں اپنے مایکے میں رہ رہی ہے، یہاں سے وہ بیمار ماں کو دیکھنے کا بہانہ بنا کر گئی کہ دیکھ کر ایک ہفتہ میں چلے آئیں گے لیکن آج تک نہیں آئی اور نہ ہی دونوں نے کوئی رابطہ رکھا ہے۔

حضرت ہم دونوں میاں بیوی بہت ہی بے بسی اور مجبوری کی زندگی سے دوچار ہیں، حضرت میرا لڑکا ایسا بے وفائیں تھا والدین کا وفادار تھا، ایسا لگتا ہے کہ اسے بیوی و سرال والوں نے سحر کر کر باندھ دیا ہو، میرے لڑکے کو کچھ کھلا کر رکھ لیا ہے۔ حضرت آپ سے انتہا ہے کہ میرے لڑکے کو والدین کی خدمت میں لانے کی کوئی صورت ہو تو برائے نہرانی غریب، مجبور اور ضعیف میاں بیوی کی مدد فرمائیں، اللہ رب العزت آپ کی مدد فرمائے گا۔

حضرت آپ میرے لڑکے کو والدین کے پاس واپس بلا دینے کی زحمت فرمائیں، حاجات حضور کا شکر گزار بنارہوں گا، حضرت وہی لڑکا واحد دونوں میاں بیوی کا سہارا ہے۔ لڑکے کا نام محمد رضوان احمدی والدہ کا نام حسن بانو، والد کا نام محمد اسرار نیل۔ بھوکا نام شہان پروین، والدہ کا نام بی بی رخسان، والد کا نام محمد اسرار خاں۔

(نوٹ) حضرت میں دوسرا سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں، اگر آپ کو بھولت ہو تو روحانی ڈاک میں بھی جواب اور علاج نوازے کی زحمت فرمائیں۔

### جواب

کتی تہمتاؤں اور دعاؤں کے بعد انسان کو اولاد نصیب ہوتی ہے، کتنے میاں بیوی کو لڑکے کی آرزو ہوتی ہے اور جب لڑکا پیدا ہوتا ہے تو ماں باپ بہت خوش ہوتے ہیں کہ ان کو ان کا وارث نصیب ہو گیا ہے، لیکن جب لڑکوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ جو آپ نے تحریر کیا ہے تو بہت تکلیف پہنچتی ہے اور پل پل کف افسوس ملنا پڑتا ہے، پھر یہ بھی خیال آتا ہے کہ اس سے اچھا تو یہ ہوتا کہ ہم بے اولاد ہی رہتے اور یہ بھی ہے کہ اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی تو اس کو کس ایک ہی غم ہوتا ہے کہ وہ اولاد سے محروم ہے۔ لیکن اولاد دالے کو تو ستر غم اولاد کی وجہ سے ہوتے ہیں، اولاد اگر فرمانبردار بھی ہو تو اس کی وجہ سے انسان کو ہزار طرح کے مسائل کا شکار

کو خوب غور و غوض کے ساتھ پڑھ لیں اور اس کی تمام شرطیں اور قاعدے ذہن میں رکھیں، کسی بھی عمل کو شروع کرنے میں جلد بازی نہ کریں، آپ اس عمل کو بہت یاد و حسدین ہیئوں میں کر سکتے ہیں۔

آپ نے حضرات کے عمل کی بھی اجازت طلب کی ہے، اس بارے میں یہ عرض ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کا حضرات نمبر پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں اور پھر جو طریقے آپ کو پسند آئیں ان پر نشان لگاتے رہیں، کم سے کم آپ حضرات نمبر میں سے دس طریقے چھانٹ لیں، پھر ہمیں بتائیں کہ آپ نے کون کون سے طریقے منتخب کئے ہیں، اس سے آپ کی صلاحیت کا بھی اندازہ ہوگا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ عمل منتخب کرتے وقت اپنی اور اپنے علم کی بساط کو پیش نظر رکھیں، جو لوگ اپنی طاقت اور بساط سے زیادہ کام کرنے کی سوچتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے وہ نہ صرف ناکام ہوتے ہیں بلکہ اپنا کوئی نقصان بھی کر لیتے ہیں اور سب سے بڑا نقصان تو یہی ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کا وقت ضائع ہوتا ہے اور اس زندگی میں سب سے زیادہ قیمتی چیز وقت ہی ہے، وقت جب گزر جاتا ہے تو پھر کبھی وقت دوبارہ ہاتھ نہیں آتا۔ جمعی حیثیت سے آپ قابل تہنیت ہیں۔ آپ روحانی عملیات کی لائن میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ مَن جَدَّ وَجَدَّ جو کوشش کرتا ہے وہ ایک دن پالیتا ہے۔ اپنی غلطیوں کی سدھار کر کے اسی طرح جدوجہد جاری رکھیں انشاء اللہ ایک دن آپ کسی قابل بن جائیں گے اور جب کسی قابل بن کر خدمت خلق میں مصروف رہیں گے تو آپ کو لطف آئے گا اور ضرورت مند لوگ بھی راحت محسوس کریں گے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو خدمت خلق کا اہل بنائے اور ایک بڑی مخلوق آپ کی محنتوں اور خدمتوں سے فیضیاب ہو۔

### آہ ایہ غم اولاد

سوال از: محمد اسرار نیل  
خیریت سے رہ کر حضرت کی خیریت کا دار پالشی میں نیک طالب ہوں، حضرت ہمیں صرف ایک اولاد سے ہی قدرت نے نوازا تھا، وہ بھی کن بلوں پر پہنچنے کے بعد اپنی مرضی کی شادی اس نے آج سے تین سال

گھر میں لڑکانے والا تعویذ یہ ہے۔ یہ تعویذ ہری روشنائی سے لکھا جائے گا اور ہرے کپڑے ہی میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۱۰۵	۱۱۸	۱۱۵	۱۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۱۷
۱۱۰	۱۱۳	۱۲۰	۱۰۷
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۴

برائے تغیر قلوب

محمد رضوان اجیری ابن حسن بانو و شبانہ پروین بنت بی بی رخسانہ علی حب محمد اسرا نیکل و علی حسن بانو والدین محمد رضوان اجیری ابن حسن بانو والدین محمد رضوان اجیری بن حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

تعویذ گھر میں لڑکانے کے بعد روزانہ آپ دونوں میاں بیوی ۳۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بیٹے اور بہو کی دعا پس کی کرتے رہیں انشاء اللہ عاقبول ہوگی اور وہ دونوں واپس آجائیں گے۔ اس دوران آپ کے بیٹے کا فون بھی آسکتا ہے، اگر فون آجائے تو آپ ٹھنڈے لب و لہجہ کے ساتھ اس سے بات چیت کریں اور ازراہ مصلحت اپنی بہو کو برا بھلا کہنے سے احتراز برتیں۔

اگر آپ اپنے بیٹے کو اپنا بنانا چاہتے ہیں تو فی الحال بہو کی برائیاں نہ کریں، بہو کو برا بھلا کہنے سے بات نہیں بنے گی۔ اگر آپ کی بہو واقفہ بری بھی ہو جب مصلحت کے تقاضے سے کہ آپ اس کو برا بھلا نہ کہیں کیوں کہ آپ کے بیٹے کی آنکھوں پر اس کی محبت کی پٹی بندھی ہوگی اور وہ غالباً محرکی لپیٹ میں بھی ہے تو پھر آپ کا کہنا سننا اس پر اثر انداز نہیں ہوگا، البتہ جب اس کی آنکھوں سے پٹی نکل جائے گی تب اس کو اعزاء ہوگا کہ وہ غلطی پر تھا۔

ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کے بیٹے اور بہو کو عقل سلیم دے، انہیں اپنی غلطیوں کا احساس ہو اور وہ اپنی غلطی کی تلافی کے لئے آپ کے پاس واپس لوٹیں اور پھر آپ کے ساتھ ہی رہنے بسنے کے لئے تیار ہو جائیں یہ نامکن نہیں ہے، بس اللہ آپ پر اپنا فضل فرماوے۔

\*\*\*

ہونا پڑتا ہے اور اولاد کی خاطر ایسے جتن بھی کرنے پڑتے ہیں جو انسان خود اپنے لئے نہیں کرتا اور اگر اولاد تا فرماں ہو تو پھر انسان ایسے ایسے رنج سہتا ہے کہ کس تو یہ ہی بھلی۔

یہ بات قرین قیاس ہے کہ آپ کی بہو نے آپ کے بیٹے کو بذریعہ جاوا اپنے بس میں کر لیا ہوگا لیکن اس میں آپ سے بھول یہ ہوئی ہے کہ جب آپ کا بیٹا آپ سے نظری پھیر رہا تھا اسی وقت اس کا روحانی علاج کرنا چاہئے تھا، جب چڑیا سارا کھیت ہی چک گئی تو پھر پھینچتاوے سے کیا حاصل ہے۔ اس کا فوٹو یا کپڑا دیکھئے بغیر ہم یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے لیکن اگر یہ سچ ہے کہ وہ محرکی لپیٹ میں ہے تو پھر بھی علاج اس لئے آسان نہیں ہے کہ وہ اس وقت آپ سے دور ہے، محرز وہ کا علاج اسی وقت ممکن ہے کہ جب ہم اس کے گلے میں تعویذ ڈال سکیں اور اس کو نقوش وغیرہ پلا سکیں، دور بیٹھ کر علاج کیسے ممکن ہے، ہم اس وقت صرف دعا کر سکتے ہیں، جب وہ لوٹ کر آجائے تب ہی آپ اس کا علاج کر سکتے ہیں۔ فی الحال ان کے دلوں میں محبت ڈالنے کے لئے آپ یہ تعویذ لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گھر میں لٹا سکتے ہیں۔ اس تعویذ کی برکت سے یہ ممکن ہے کہ وہ دونوں لوٹ کر آجائیں اور آپ سے کچھ معافی مانگیں۔

اگر اللہ کے فضل و کرم سے بیٹے کی واپسی ہو جاتی ہے تو روزانہ ۲۰۰ مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحْمٰنٍ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیا کریں۔ اس کے گلے میں تعویذ ڈالنا شاید ممکن نہیں ہوگا، لیکن اگر ممکن ہو اور آپ کا بیٹا تعویذ بازو پر باندھنے یا گلے میں ڈالنے کے لئے آمادہ ہو جائے تو یہ تعویذ سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ اس تعویذ کی برکت سے محرکت جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۳
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

# اقوال دانش مند ان عرب

جت تک عتاب کا سلسلہ باقی ہے محبت بھی باقی ہے۔

☆ جب تم زندہ لوگوں کی خدمت کرنے کے اہل نہیں تو ان کی روح کی خدمت کیسے کر سکتے ہو؟ ☆ ایک ناپائیدار دوسرے ناپائیدار قیادت کرے گا تو دونوں غار میں جا کر رہیں گے۔ ☆ جو یہ مان لیا کہ اس سے غلطی سرزد ہوگی ہے لیکن اس غلطی کی کو درست نہیں کرتا جو یادہ ایک اور غلطی کرتا ہے۔ ☆ سریلی آواز میں اور خوبصورت چہرے عموماً رانی کی طرف لے جاتے ہیں۔

صدقات، انسان کو عظیم بناتی ہے اور انسان صدقات کو عظیم تر بناتا ہے۔ ☆ ان سے بھی دوستی نہ کر دو گھٹے سے بہتر نہیں ہیں۔ ☆ اچھے خیالات کسی دولت سے کم نہیں ہوتے۔ ☆ غرور سے زیادہ برائی حماقت دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوئی۔ ☆ ہم جو کہتے ہیں یا تو اردوں کے کام سے مستعار لے کر کہتے ہیں یا اپنے کام کو بار بار دہراتے ہیں (کعب ابن زہیر) ☆ گناہ سے بچنے کی سب سے بہتر تدبیر ترک تعلقات ہے۔

## بیوی کی تلاش

ایک عرب نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ چھ قسم کی عورتوں سے شادی نہ کرتا۔

(۱) اتانہ (۲) منانہ (۳) احنانہ (۴) حدانہ (۵) برانہ (۶) شدانہ اتانہ۔ یعنی وہ عورت جو ہر وقت سر پر پٹی باندھے رہے درد اور شکوہ دکھائے ہی اس کا معمول ہو۔

منانہ۔ جو عورت مرد پر احسان ہی جتاتی رہے کہ میں نے تیرے ساتھ یہ احسان کیا اور تجھ سے تو مجھے کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔

حنانہ۔ یعنی وہ عورت جو ہر وقت اپنے سابقہ خاوند ہی کو یاد کرتی رہے اور کہتے کہ وہ تو بلا اچھا تھا لیکن تیرے اندر کوئی خوبی نہیں۔

حدانہ۔ وہ عورت جو خاوند سے ہر وقت فرمائش ہی کرتی رہے۔ جو کچھ دیکھے خاوند سے کہے یہ لا کر دو گے تو بچوں گی۔

برانہ۔ وہ عورت جو ہر وقت اپنی چمک دکھانے میں لگی رہے۔

و دانہ تیز زبان جو ہر وقت باتیں کرنے میں ہی لگی رہے۔

☆ جو خیر کو بوتا ہے وہ خوشی کی فصل کاٹتا ہے اور جو برائی کو بوتا ہے وہ عداوت کی فصل کاٹتا ہے۔ (الیاس) ☆ جس نے کسی سلف مزاح اور کہینہ خصلت آدمی کا احترام کیا وہ گویا اس کی کینگی میں حصہ دار ہے۔ (قصی) ☆ جو شخص کسی قبیح چیز کو مستحسن سمجھتا ہے وہ اس قبیح چیز کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ ☆ عزت دیکر ہم سے جس کی اصلاح نہیں ہوتی، ذلت و رسوائی اس کی اصلاح کر دیتی ہے۔ ☆ کمزور کی حفاظت اس کی نیام ہی سے ہو سکتی ہے۔ جو آدمی قبیلہ پر تیرا اعزاز ہی کرتا ہے، وہ خود بھی اپنے تیر کا نشانہ بنتا ہے۔ (حضرت ہاشم) ☆ اپنے ہم نشین کی عزت کرو، تمہاری مجلس آباد رہیں گی۔ اپنے شریک کار کی حفاظت کرو، لوگ تمہاری پناہ لینے کے مشتاق ہوں گے۔ ☆ اللہ تعالیٰ جب کوئی مملکت بنانا پسند کرتے ہیں تو اس کے قیام کے لئے جو امر پیدا فرمایا کرتے ہیں۔ ☆ جب تک کسی شخص کی عزت کو خست اور کینگی کا داغ نہ لگے اس وقت تک جو لباس بھی وہ پہنے وہی اسے خوبصورت لگتا ہے۔ (سویکل) ☆ بیشک شرفاء کی تعداد ہمیشہ قلیل ہوتی ہے۔ ☆ عورتوں کا ظاہر ہی حسن و جمال تمہیں نسب کی پاکیزگی سے غافل نہ کر دے۔ ☆ میں ان تمام دلائل کو بھول جاتا ہوں اور جو کچھ بولتا ہوں وہ سب اوٹ پٹانگ ہوتا ہے۔

☆ محبوب! تمہیں کہنے کی بہت سی باتیں ہوتی ہیں مگر تمہاری ملاقات میری ہوتی ہے تو سب کچھ بھول جاتا ہوں۔ ☆ جہاں چہاں میری روح ہے وہاں وہاں تیرا عشق سما گیا ہے۔ ☆ جب تک کوئی شخص تقویٰ کا لباس زیب تن نہ کرے گا وہ تنگ ہے اگرچہ اس نے کپڑے پہنے ہوں۔ ☆ اگر تو کسی شریف آدمی کی عزت کرے گا تو وہ مدت العسر ممنون رہے گا اور اگر تو کسی کہینہ فطرت آدمی کی عزت کرے گا تو وہ اور زیادہ سرکش ہو جائے گا۔ ☆ جہاں کمزور استعمال کرنی چاہئے وہاں سخاوت سے کام لےنا صغر ہے۔ جس طرح سخاوت کے موقع پر کمزور کا استعمال خطرناک ہے۔ ☆ جہاں عتاب نہ ہو وہاں محبت نہیں ہوتی۔

# ایک منہ والا ردراکش

## پہچان

ردراکش بیڑ کے پھل کی جھلی ہے۔ اس جھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے مذکی گنتی ہوتی ہے۔

## فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے کبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت دیتی ہے، جادوؤں اور آئینی اثرات سے حفاظت دیتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاج کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید مستحضر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم نے رابطہ قائم کر لیں اور کسی دوسم میں بچلا دیوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت سائز ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد مگر ردراکش بدل دیں تو دورا ندرستی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

حضرت امام غزالیؒ

## دنیا کے عجائب و غرائب

ارشاد الہی ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلاَلَةٍ مِّنْ طِينٍ.

(سورہ مؤمنون: ۱۲)

”یعنی اور البتہ ہم نے انسان کو بجٹی مٹی سے پیدا کیا۔“

اللہ تعالیٰ جب اپنے علم ازل سے جانتا تھا کہ انسان دنیا میں پیدا ہوگا اور یہ زمین اسی سے آباد ہوگی اور ایسے کی اور آرائش و آسماں کے دور سے لاحالہ یہ گزرے گا تو اس نے انسان کو نسل پھیلانے کا مادہ بخشتا اور ایک دوسرے سے نسل چلانے کی قابلیت اس کو عطا کی، مذکر و مؤنث پیدا کر کے محبت و الفت کے رشتہ سے ان کو آپس میں جوڑا، مادہ شہوت ان کو دیا اور اس کو روکنے کی طاقت ان سے چھینی، لاحالہ اسی مادہ کے تحت انہوں نے ایک دوسرے کا ساتھ ڈھونڈا۔

انسان کی قوت فکر یہ کو اس کام پر لگایا کہ مادہ انسانی کو طبعی راہ سے منتقل کر کے قمار گاہ نطفہ اور پیدائش گاہ انسان میں پہنچائے جہاں اس کی تخلیق کا کام عمل میں آئے، چنانچہ اسی قوت کے زیر اثر یہ مادہ پشت پدر سے منتقل ہو کر شکم مادر میں آیا اور در پردہ اس نے اپنی جگہ بدلی لیکن اس کی اصلیت ذہ برابر نہ بدلی۔ حالانکہ یہ مادہ اثر لینے میں بہت ہی تیز ہے، غیر چیز کی ملاوٹ سے فوراً فساد پذیر ہوتا ہے اور اپنی اصلیت کو چھوڑ بیٹھتا ہے، اس میں مختلف اجزاء و برابری مقدار کے ملے ہوئے ہیں، پھر اس مادہ سے مذکر یا مؤنث کی تخلیق ہوئی، اس نے پہلے جسے ہوئے خون کی شکل، پھر گوشت کے لقمے کی صورت اختیار کی، اس کے بعد یہ ہڈی کی شکل میں آیا اور اس نے گوشت کا لباس پہنا، آخر میں یہ گوشت کا ڈھانچہ رکوں اور پھولوں سے جکڑا گیا سارے اعضا مایک ایک کر کے اس میں گھلے، سر لگا اور اس میں کان، آنکھ، ناک، منہ اور دوسرے روزانہ کی تخلیق عمل میں آئی، آنکھ کا کام دیکھنا قرار پایا، ملاحظہ کیجئے یہ آنکھ کس طرح طبع سے

جزیروں کو دکھاتی ہے اور عقل انسانی کو حیرت میں ڈالتی ہے، یہ سات ہونوں سے بنی ہے، ہر ہر بات کا خاص خاص اور مخصوص مفت ہے، اگر ان میں سے ایک پرست بھی نہ ہو یا بگڑ جائے تو آنکھ اپنا کام چھوڑ بیٹھے۔ آنکھوں کے چاروں طرف چاکوں کا کیسا عجیب حصار کھینچا گیا ہے اور ان کو کسی تیز حرکت عطا ہوئی ہے تاکہ یہ آنکھ کی ہر موڑی چیز مشاہدہ و غیرہ کو آنکھ میں جانے سے تیزی سے روک دیں۔

گویا چاکلیں آنکھوں کی حفاظت کے دروازے ہیں کہ بوقت حاجت کھلتے ہیں اور رفع حاجت پر بند ہو جاتے ہیں، چاکوں سے نہ صرف حفاظت منظور تھی، بلکہ آنکھ اور چہرے کی خوبصورتی بھی، اس لئے ان کو نہ ضرورت سے زیادہ روزانہ ملی کی جمال میں فرق نہ بدلتا کہ تاہی عطا ہوئی کہ بدلتی ہی پیدا ہو اور آنکھ میں ان کے جیسے کا اندیشہ بھی ساتھ ساتھ ہو، نیز آنسوؤں میں ایک کھار پیدا کی گئی جو آنکھ میں پڑے ہوئے میل پکھیل کو کٹ کر باہر نکالے۔

ذرا غور کیجئے کہ آنکھوں کے ہر دو اطراف یعنی کونے و دہلی حصہ کی نسبت سے قدرے پست رکھے گئے ہیں کہ اگر کوئی چیز آنکھ میں پڑ بھی جائے تو اطراف کی طرف آسانی سے دھل جائے۔

چہرہ کی خوبصورتی کو دوبالا کرنے کے لئے آنکھوں کے اوپر ارد پیدا کی گئی، اور ان سے بھی آنکھوں کے بچاؤ کا کام لیا گیا۔ ان کے بالوں کو بھی ضرورت سے زیادہ روزانہ نہیں ہٹی کہ بددلتی پیدا ہو، البتہ سر اور داڑھی کے بالوں کو روزانہ اور کو تاہی دونوں کی قابلیت نصیب ہوئی، لہذا ان کو جمال کے پیش نظر روزانہ کو تار کو تار لیا جاتا ہے۔ پھر نظر عبرت منہ اور زبان پر بھی ڈالنے اور ان کی نکتوں کو ذہن نشین کیجئے، قدرت نے ہونٹوں کو منہ کے لئے پردہ بنایا اور ایک ایسے دروازے کا ان سے کام لیا جو ضرورت ختم ہونے پر بند ہو جاتا ہے۔



بھی پتہ چلتا ہے اور مقدار کا علم بھی ہوتا ہے۔

کانوں کی حکمت پر غور کیجئے، ان کو بھی ایک خاص مقدار میں رطوبت ملی ہے کہ اگر کوئی کینڑا مکڑا اس میں گھس پڑے تو اس کو یہ طوبت ہلاک کر دے، پھر کان کی ساخت ایک تہی بنا ہے، اس مقصد کے تحت کہ آواز پہلے اس کے حلقہ میں جمع ہو اور پھر یہاں سے نکل کر کان کے پردے پر ٹکرائے اور اس پردہ میں بے پناہ احساس کا مادہ رکھا کہ اگر چھوٹے سے چھوٹا کینڑا بھی پاس آکر جھنجھٹائے تو وہ پتہ لگا لے، پھر دیکھئے کان کو کیا سوز اور غم ملے ہیں اور پردہ تک کیسے پہنچ جائے گا کان میں گھسنے والی شے کی راہ لمبی ہو جائے اور پردہ تک پہنچنے میں اس کو کئی رخ میں حرکت کرنی پڑے اور اس درمیان میں انسان غفلت سے بیدار ہو کر کان کی حفاظت کرے۔ نیز سونگھنے کی طاقت بھی کچھ کم حیران کن نہیں، بس اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ ناک میں ہوا داخل ہونے سے اسچی بری بو کا کیسے احساس ہوتا ہے، دیکھئے قدرت نے چہرہ کے بیچ میں ناک کو کیسا بلند پیدا فرمایا۔ اچھی شکل اس کو دی اور اس میں دوسرا نفع لگنے کا دینے اور مادہ احساس ان کو بخشا کہ ہوا سونگھ سونگھ کر کھانے پینے کی چیزوں کی اچھی بری بوؤں کا پتہ لگا سکے، اچھی بو سے لطف لیں اور بری سے بچیں نیز ہوا سونگھ کر زندہ رکھنے والی روح دل تک پہنچائیں اور اس طرح اس کی اندرونی حرارت مٹا کر اس کو سلی بخشش، ساتھ ساتھ ذخیرہ اور حلق کو دیکھئے کہ وہ آواز دل کے نکلنے کے لئے بنایا گیا اور قدرت نے زبان کو منہ میں گھمایا تاکہ وہ آواز دل کو مختلف مقامات میں حرکت دے کر ان کو جادھا حروف کی شکل میں لے آئے اور بولنے کی مدت کچھ بڑھ جائے۔

پھر زخروہ کو کھینچی دفرانی، چکانہٹ اور کھر دے پن میں تختی دوزی درازی اور کوتاہی پن مختلف اشکال میں پیدا کیا اور اسی اختلاف سے آوازیں آپس میں مختلف اور جادھا ہو گئیں اور ایک آواز دوسرے سے نہ مل سکے، جس طرح ایک شکل دوسری شکل سے نہیں ملتی اور ہر شکل میں نمایاں فرق نظر آتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آواز سننے والا بہت سوں کو محض آواز ہی سے پہچان لیتا ہے بالکل جس طرح ہر شخص اپنی شکل و شبابت سے شناخت میں آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ السلام کو پیدا فرمایا اور پھر حضرت حوا علیہا السلام کو تو ان کی صورتوں میں فرق و تمیز رکھا اور ان سے

ہونٹوں سے سوزھوں اور دانتوں کی حفاظت کا کام بھی لیا گیا اور چہرہ کی خوبصورتی بھی ان سے بوجھائی گئی، اگر ہونٹ نہ ہوتے تو چہرہ بڑا بدایت نظر آتا، ساتھ ساتھ بولنے میں بھی ہونٹوں کا زبردست ہاتھ ہے، دل کی ترجمانی اور صفت گوئی کے لئے زبان کو خصوصیت کے ساتھ پیدا کیا گیا جو الفاظ بھی و حال و حال کر نکالتی ہے اور غذا کھاتے وقت لقموں کو الٹ پلٹ کرتی ہے ان کو دانتوں کے اندر ڈال کر اچھی طرح پیستی ہے تاکہ ان کا ٹٹکنا آسان ہو جائے، پھر قدرت نے بہت سے جدا جدا دانت بنائے ان کو مسلسل ایک بڑی نہیں کیا، یہی مصلحت سے کہ اگر ان میں سے کچھ اکڑا کر رفتہ ہو جائیں تو باقی سے کام لیا جاسکے۔ دانتوں سے نفع اور کام بھی مقصود ہے اور چہرہ کا حسن و جمال بھی۔ دانتوں کو بدن کی اور ہڈیوں کی طرح نہیں بنایا بلکہ ان کو مخصوص سختی بخشی کیوں کہ ان سے ہر وقت اور سخت کام لیا جاتا تھا۔

دانتوں پر نظر کیجئے کہ ان کو کیسی بڑائی اور چڑائی ملی ہے کیوں کہ ان سے غذا اپنے کام لینا تھا اور ہضم غذا کا پہلا ہی ذائقہ دانت ہی ہیں، آگے کے دانت تو کھانے پینے کے لئے رکھے گئے اور منہ کی خوبصورتی کا سبب بھی بنائے گئے، ان کی جڑوں کو مضبوط اور ان کے سروں کو تیز کیا، ان کو سفید رنگ عطا کیا اور سوزھوں کو سرخ رکھا، دانتوں کو کیا برابر برابر جوڑا گیا کہ موتیوں کی ایک لڑی ہے، منہ میں قدرت نے ایک خاص مقدار میں تری ہر وقت پوشیدہ رکھی کہ بوقت ضرورت کام آئے، اگر یہ ہر وقت معرض ظہور میں رہتی تو انسان کے لئے بڑی تشویش کن ہوتی۔

یہی اس مقصد کے تحت رکھی گئی کہ اس سے چپایا ہوا کھانا نرم ہو کر بغیر کسی دکھ اور الم کے حلق کے پیچھے اتر جائے، اور کھانے کا کام ختم ہوا پھر یہ پھر روپوش ہوئی، بس بھاری قدرتی رہ جاتی ہے جس سے حلق کا کوا اور حلق تر رہیں کہ گویائی میں آسانی ملے کیوں کہ منہ کی بالکل خشکی بھی تو مہلک ہے۔

کھانا کھانے والے کو کھانے میں لذت عطا ہوئی اور زبان کو کھینچنے کا مادہ ملا تاکہ اس مادہ کے ذریعہ زبان پتہ لگا لے کہ کوئی چیز اس کے ذوق کے موافق ہے اور کوئی چیز ذوق کے خلاف ہے، صرف اس غرض سے کہ اگر کھانے کی حاجت ہو تو موافق اشیاء کھائی کر چٹا رہ حاصل کیا جائے اور مخالف ذوق سے بچا جائے نیز زبان ہی اسی اشیاء کی گرمی اور سردی کا



قزآن حکیم کی مکمل

تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلاق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ أَنْصَارُنِي إِلَى اللَّهِ

کون ہے جو خاصۃً اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات شاہد ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار اور دھندہ عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا اجر و ثواب دونوں جہاں میں وصول کریں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

جب نسل چلی تو وہ اپنے باپ اور ماں بھی مختلف اشکل ہوئے اور آپس میں ایک دوسرے سے بھی یہ صرف اس مقصد سے کہ ہر شخص صاف شناخت میں آسکے۔

اب آئیے ہاتھوں کی ساخت کو دیکھئے کہ قدرت نے ان کو مقصد حاصل کرنے اور نقصان دور کرنے کی کیسی قابلیت عطا کی ہے، پتھلی کو چوڑا بنایا اور اس میں جدا جدا پانچ انگلیاں لگائیں جو کئی پوروں پر تقسیم ہیں، چار انگلیوں کو ایک رخ میں رکھا اور انگوٹھے کو ایک رخ میں اور اس کو تمام انگلیوں پر گھومنے کی صلاحیت بخشی، اگر اگلی پتھلی ساری مخلوق مل کر سوچ و بچار کرے اور انگوٹھے اور انگلیوں کی ساخت موجودہ ساخت سے جدا گھرنے کی کوشش کرے اور انگلیوں کی درازی اور ترتیب کو بھی نئی شکل دینے لگے تو وہ اپنی اس کوشش میں قطعاً عاجز و قاصر رہے۔

موجودہ ساخت سے ہاتھ آسانی سے چیز پکڑے اور اس کو لیتے دیتے ہیں۔ اگر ہاتھ کو بالکل پھیلا دیں تو وہ پھیلی ہوئی چیز ہے جس پر آپ جو چاہیں رکھیں، اگر بند کر کے مکانات میں تو وہ مارنے کا ہتھیار ہے، اگر کچھ بند کر لیں اور کچھ کھلا ہو اور کھس تو وہ ایک چٹو ہے، اگر پتھلی کو تو کھول لیں لیکن انگلیوں کو ملا لیں اور موڑ لیں تو وہ ایک پیچلے اور پھاڑو کی شکل ہے، پھر انگلیوں کے سروں پر ناخن لگائے کہ انگلیاں خوب صورت نظر آئیں اور انگلیوں کے اوپر کی جانب سے بچاؤ بھی ہو سکے اور ایک گوندہ ان میں مضبوطی آجائے نیز اس مقصد سے بھی کہ ناخن ہی کے ذریعہ انگلیاں چھوئی سے چھوئی چیز زمین پر سے چن لیں اور اگر بدن میں کہیں بھی چلے تو کھپکھپا بھی لیں۔ (باقی آئندہ)



ماہنامہ طلسماتی دنیا اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خاص نمبر اور مکتبہ

روحانی دنیا دیوبند کی تمام مطبوعات کتب خانہ

انجمن ترقی اردو سے خریدیں

دوکان نمبر: 4181

اردو بازار جامع مسجد دہلی

فون نمبر: 011-23276526

# گلدستہ عملیات

## کالیہ جادو کی کاٹ

سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔ قرآن پاک میں ہر مشکل و بیماری کا حل موجود ہے۔ بس عقیدہ مضبوط ہونا چاہئے۔ قرآن پاک میں اللہ پاک کا ارشاد ہے کہ اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو شفاء رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

سورہ یسین پاک کی آیت سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔ میں بہت سے پوشیدہ راسرار اور بے شمار فضائل اور ہر قسم کے امراض سے شفاء کامل موجود ہے۔ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن پاک کا دل یسین پاک ہے۔ اور یسین پاک کا دل یہ آیت ہے۔ آج کل کالے علم اور کالے جادو کا مرض بڑھتا جا رہا ہے۔ آئے دن کوئی نذکی ہر گھر میں اس مرض میں مبتلا نظر آتا ہے۔ فلاح خدمت کا جذبہ رکھتے ہوئے میں یہ عمل ان بکن اور بھائیوں کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، جو کالے علم کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔

اگر کسی پر کالا جادو کر دیا گیا ہو جس کے باعث وہ شدید بیمار پتا ہو، ایسے مریض کو سخت پاب کرنے کی غرض سے بادِ وضو حالت میں تین سو مرتبہ سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تین سو دفعہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ دم کیا ہوا پانی روزانہ سات یوم تک پلائیں۔ اول و آخر درود پاک لازمی پڑھیں۔ انشاء اللہ کیسائی جادو ہوگا اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔

## ملازمت کے لئے

اگر کسی حاسد نے جادو کے ذریعہ کسی کی ملازمت یا کاروبار میں رکاوٹ ڈال دی ہو، اس کے واسطے ہر نماز کے بعد سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔ کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کریں اور اس آیات کا نقش لکھ کر کاروبار کی جگہ فریم کر دیا کر لگا نہیں اور ایک دفعہ اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے، انشاء اللہ ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلام	قُولا مِن	رَّبِّ	رَجِيم
رَجِيم	رَّبِّ	قُولا مِن	سَلام
قُولا مِن	سَلام	قُولا مِن	رَّبِّ
رَّبِّ	قُولا مِن	سَلام	قُولا مِن

یا الہی ہر قسم رکاوٹ و جادو و سٹپل علم شوم بن سلام قول من رب الرحیم

## لڑائی جو گتڑے سے بچنے کے لئے

اگر گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس مقصد کے لئے سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔ کو تین سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور گھر کے تمام افراد کو تین دن تک پلاتے رہیں اور سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔ کا درود جاری رکھیں۔ گھر کے چاروں کونوں میں ۲۱۱، ۲۱۱ مرتبہ پڑھ کر بعد نماز فجر کر لیا کریں۔ انشاء اللہ لڑائی و جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

## جلد شادی کے لئے

اگر کسی نے جادو سٹپل علم کے ذریعے کسی کی شادی یا رشتہ میں رکاوٹ ڈال دی ہو تو اس مقصد کے لئے آپ کو چالیس دن تک اس آیت مبارک کو تین سو مرتبہ بعد نماز فجر تلاوت کریں اور اس آیت مبارک کا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ آپ کا کام ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

یا سلام	۷۸۶	یا سلام
۲۰۳	۲۰۷	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵
۲۰۶	۲۰۱	۲۱۱

(اپنا مقصد لکھیں)

جادو کا دار نہ چلے۔ اگر آپ کو کسی دشمن و حاسد کا خوف ہو کہ وہ کوئی بھی جادو حملہ نہ کرنے اور آپ اس سے بچ کر رہیں تو اس مقصد کے لئے اور جادو سے محفوظ رہنے کی غرض سے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد طلوع آفتاب سے قبل بادِ وضو حالت میں آیت مبارک کا یہ نقش لکھیں۔ اپنے بازو یا گلے میں باندھے اور اس آیت مبارک سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔ کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے ہر دوسے محفوظ رہیں گے۔ نقش یہ ہے۔

یا حفیظ	۷۸۶	یا حفیظ
سلام	قُولا مِن	رَبِّ
سلام	قُولا مِن	رَبِّ
سلام	قُولا مِن	رَبِّ
سلام	قُولا مِن	رَبِّ

سلام قُولا مِن رَّبِّ رَجِيم۔

بحق یا حفیظ

حسن الہاشمی

## عکسِ سلیمانی

## دعا و محرابِ اعظم

بزرگوں نے اس دعا کے بے شمار فضائل لکھے ہیں۔ حضرت امام غزالی نے مشکوٰۃ الانوار میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ صدق دل اور حسن نیت کے ساتھ اکیس مرتبہ پڑھے گا وہ کسی بھی حاکم اور افسر کے سامنے جائے اس کو عزت و سرفروشی حاصل ہوگی اور اگر افسر ظالم بھی ہوگا تو اُس پر مہربان ہوگا اور اس کی گزارشات کو انسان محفوظ رہتا ہے۔ اس دعا کی برکت سے پریشانیوں سے نجات بھی ملتی ہے اور پریشانیوں سے انسان بھی محفوظ رہتا ہے۔ اس دعا کی برکت سے مقدمات میں بھی کامیابی ملتی ہے اور ہر طرح کی مقابلہ آرائی میں فتح حاصل ہوتی ہے۔

دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَاعَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مَہِیْمُنُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا دَلِیْلُ یَا قَوِیْ یَا مَنَانُ یَا تَوَّابُ یَا مَجِیْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا حَدُوْدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَسْتَوِلِیْ اَمْرِیْ بِجَہِ النَّبِیِّ ﷺ.

## دفعِ نظر بد کا موثر طریقہ

اگر کسی بچے یا بڑے پر نظر بد کا اثر ہو تو ایک سو گیارہ بار یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کو پلائیے رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلهَ اِلَّا هُوَ فَخُذْهُ وَیَخِذْ.

## مرگی کا تیر بہدف علاج

شیخ عبدالوہاب شرعائی زادا التحقین میں لکھتے ہیں کہ مرگی سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک تیر بہدف دعا مجھے میرے شیخ سے پہنچی ہے، وہ یہ کہ مندرجہ ذیل آیات کو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ. ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهِ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ.

پھر ان آیات کو ایک چٹنی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر عرقِ گلاب سے دھو ڈالنے اور اس کو کسی بوتل میں رکھ لیں، مریض کو سات دن تک صبح شام یہ عروق پلائیں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات مل جائے گی۔ شیخ عبدالوہاب شرعائی فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو

مرگی کے جس مریض پر آزمایا ہے موثر پایا ہے۔

FREE AMLIYAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## رجوع خلق کے لئے دعا

حضرت خواجہ عبدالباقی انوار السالکین میں لکھتے ہیں کہ یہ دعا مقبول مجھے اپنے شیخ طریقت سے پہنچی ہے۔ یہ رجوع خلق کے لئے تیر بہدف ہے۔ اگر کوئی شخص اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا تو اللہ کی مخلوق اس کی طرف متوجہ ہوگی اور اس شخص کی گفتگو میں ایک طرح کا اثر رہے گا جو سننے والوں کو متاثر کرے گا۔ اس شخص کے روحانی مرتبے بلند ہوں گے اور لوگ اس کی اطاعت کرنے پر مجبور رہیں گے۔ دعا مقصد یہ ہے۔ اس دعا کو نمازِ فجر کے بعد مکمل تہائی میں روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

بِسْمِ حَسْبِ بِاللّٰهِ يَا رُفَّ بِاللّٰهِ يَا رَحْمٰنُ بِاللّٰهِ يَا رَافِعُ بِاللّٰهِ يَا سَمِيعُ بِاللّٰهِ يَا قُدُّوسُ بِاللّٰهِ يَا سَلَامُ بِاللّٰهِ يَا خَالِقُ بِاللّٰهِ يَا عَزِيزُ بِاللّٰهِ يَا حَيُّ بِاللّٰهِ يَا قَيُّوْمُ بِاللّٰهِ يَا بَاسِطُ بِاللّٰهِ يَا مَعْطٰی بِاللّٰهِ يَا فَتَاحُ بِاللّٰهِ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

## سورہ انا انزلنہ کی تاثیر

شیخ عبدالوہاب شعرانی ضیاء القلوب میں لکھتے ہیں کہ سورہ انا انزلنہ کو کاندھ پر گلاب و زعفران سے صاف صاف لکھ کر اس کو آب زم زم سے دھو کر پینے سے ان لوگوں کی نظروں میں معظّم ہو جاتا ہے، لوگوں پر اس کا رعب قائم ہوتا ہے۔ اگر رمضان المبارک کا چاند کچھ کر اس سورہ کو ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا جائے تو عام سال آسانی آفتوں سے حفاظت رہے۔ اگر محلِ شہر کے بعد حاکم روزانہ ایک بار اس سورت کو پڑھتی رہے تو محل محفوظ رہے اور بچوں میں تندرستی پیدا ہو۔ اگر کوئی شخص اس سورت کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو وہ خلقِ خدا کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔ اگر کوئی قیدی روزانہ اس سورت کو نمازِ فجر کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے تو بہت جلد اس کو قید سے رہائی نصیب ہو جائے۔ اگر ہر جمعہ کو کوئی شخص اس سورت کو بعد نمازِ جمعہ ۲۱ بار پڑھنے کا معمول رکھے تو وہ جاہت حاصل ہو۔ دشمنوں پر رعب طاری ہو اور ظالم افسران بھی اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ گرامحان کے زمانہ میں کوئی طالب علم اس سورت کو روزانہ فجر کے بعد سو بار پڑھ لے تو اس کو امتحان میں اعلیٰ درجہ کی کامیابی حاصل ہو۔

## دعا غفور

ایک دن رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف رکھتے تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام لکھ دیا ہے اور دعائے نور کا یہ تہذیب جوایا ہے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دعا اس سے پہلی امتوں پر بھیجی گئی تھی مگر اس دعا میں کچھ اور اضافہ کر کے آپ کی امت کو ایک تہذیب کی طرح بھجوائی ہے۔ مزید یہ فرمایا کہ اس دعا کا پڑھنے والا اور اس دعا کو اپنے پاس رکھنے والا ہمیشہ خوش حالی کی ہر سکون زندگی گزارے گا، ہر طرح کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکے گا۔ میدانِ حشر میں اس کو دیکھنے والے کہیں گے کسی دلی یا شہید کا چہرہ ہے جس مثل آفتاب و مہتاب چمک رہا ہے۔ حضرت جبرئیل نے مزید ارشاد فرمایا کہ اس دعا کا پڑھنے والا ظالموں کے ظلم سے آزاد رہے گا۔ اگر وہ کسی سے کوئی مقابلہ کرے گا تو سرخ رور ہے گا اور اس کو فتح حاصل ہوگی۔ اگر سفر پر جائے تو صحیح سلامت

FREE AMLIYAT BOOK'S

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

واپس ہوگا اور دوران سفر ہر طرح کی آفت سے محفوظ رہے گا اور اس دعا کے پڑھنے والے کی موت قابل رشک موت ہوگی، اس کا خاتمہ ایمان و یقین پر ہوگا۔ اس دعا کے درور کھنے والے کے مرتبے بلند ہوں گے اور اس کو ترقی کرنے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا نُورُ تَنَوُّزُ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِي النُّوْرِ نُوْرُكَ يَنْوُرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَدَّتِنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَانَنَا يَا رَوْفَ تَيْبِكَ وَ اَكْرِمْ تَيْبِكَ وَ اَنْ يَنْعَسَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِطَلْفِكَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ . وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا . بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

## وہ چھتیس آیات جن میں لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آیا ہے

ان ۳۶ آیات کے بزرگوں نے بے شمار فوائد لکھے ہیں۔ ان میں سے چند فائدے یہ ہیں:

جو شخص نماز فجر کے بعد ان آیات کو پڑھے گا وہ کھوئی ہوئی طاقت سے بہرہ ور ہوگا۔ اس کو خوش حالی حاصل ہوگی، امر اور افسران اس کی تابعداری کریں گے مخلوق مسخر ہوگی، بیوی بچے فرماں بردار ہیں گے، قرضوں سے نجات ملے گی، دوسروں کی طرف جو قرض ہوگا وہ وصول ہوگا۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ کا شکار یا کسی ظالم کے ظلم کی زد میں ہو یا قرض بے تحاشہ بڑھ چکا ہو اور ادا ہونے کی کوئی امید نہ ہو یا اپنے بچوں کے شادی سے پریشان ہو، لڑکیوں کے پیغام نہ آنے ہوں تو ایسے تمام صورتوں کو میں ان آیات کو جمع کے دن نماز جمعہ کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ ہر مصیبت سے نجات ملے گی، بچوں کی شادیوں کی تکمیل پیدا ہوگی، قرض اگر پہاڑ کے برابر بھی ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ہمیشہ انوار روحانی میں رہے گا، دشمنوں پر اس کا رعب رہے گا مخلوق مسخر ہوگی، رزق کی فراوانی ہوگی اور ہمیشہ خیر و برکت میسر رہے گی۔

وہ چھتیس آیات یہ ہیں:

(۱) وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. (سورہ بقرہ)

(۲) اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَّ مَا خَلْفَهُمْ وَّ مَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَّ الْاَرْضَ وَّ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. (سورہ بقرہ)

(۳) اَلَمْ. اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (سورہ آل عمران)

(۴) هُوَ الَّذِي يَصُوْرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (سورہ آل عمران)

(۵) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُوْلُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (سورہ آل عمران)

(۶) اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حٰدِثًا، (سورہ آل عمران)

(۷) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاَعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِیْلٌ (سورہ انعام)

- (۸) اتَّبِعْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ. (سورہ انعام)
- (۹) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمَّا إِلَهُ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَأَتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ. (سورہ اعراف)
- (۱۰) وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (سورہ قوبہ)
- (۱۱) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورہ قوبہ)
- (۱۲) قَالَ أَمْنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَآئِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (سورہ یونس)
- (۱۳) فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (سورہ ہود)
- (۱۴) قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (سورہ رد)
- (۱۵) أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْزِلُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ (سورہ نحل)
- (۱۶) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ (سورہ طہ)
- (۱۷) إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (سورہ طہ)
- (۱۸) إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (سورہ طہ)
- (۱۹) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (سورہ انبیاء)
- (۲۰) وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ (سورہ انبیاء)
- (۲۱) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (سورہ مؤمنون)
- (۲۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورہ نمل)
- (۲۳) وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (سورہ قصص)
- (۲۴) وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (سورہ قصص)
- (۲۵) هَلْ مِنْ خَلْقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّقُوا اللَّهَ تَوْفَقُونَ (سورہ فاطر)
- (۲۶) إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ (سورہ صافات)
- (۲۷) يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّقُوا اللَّهَ (سورہ زمر)
- (۲۸) حَتَّىٰ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ. غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ (سورہ غافر)

- (۲۹) ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَىٰ تَوَكَّلُونَ (سورہ غافر)  
 (۳۰) هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (سورہ غافر)  
 (۳۱) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (سورہ دخان)  
 (۳۲) فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُوا لِذَنبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (سورہ محمد)  
 (۳۳) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (سورہ حشر)  
 (۳۴) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (سورہ حشر)  
 (۳۵) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (سورہ تغابن)  
 (۳۶) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (سورہ مزمل)

## نجات دلانے والی سات سورتیں

بزرگان دین نے قرآن حکیم کی سات سورتوں کو نجات و نجات دلانے والی فرمایا ہے، وہ سات سورتیں یہ ہیں:

- (۱) الم سجدہ (۲) سورہ ناس (۳) سورہ دخان (۴) سورہ واقعہ (۵) سورہ ملک (۶) سورہ دھر (۷) سورہ بروج  
 حکیم الامت حضرت مولانا شرف علی تھانویؒ ہر نماز کے بعد ان پانچ سورتوں کی پابندی فرماتے تھے اور اپنے متعلقین کو بھی تاکید فرماتے تھے۔

اس طرح (۱) نماز فجر کے بعد سورہ ناسین (۲) نماز ظہر کے بعد سورہ فتح (۳) نماز عصر کے بعد سورہ نبا (۴) مغرب کے بعد سورہ واقعہ (۵) نماز عشاء کے بعد سورہ ملک۔

بعض اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ جو شخص نماز عصر کے بعد سورہ نبا کی تلاوت پانچ مرتبہ کرے گا وہ فرشتوں میں امیر اللہ کے نام سے مشہور ہو جائے گا اور اس عمل کو اسرار الالہیہ میں شمار کیا گیا ہے۔

## پریشانی سے نجات کا نسخہ

امام ابن ابی الدین اور حاکم نے حضرت مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی غم یا پریشانی آتی تو آپ یہ کلمات پڑھتے گئے تھے اور پریشانی ختم ہو جاتی یا حَسْبِيَ اللَّهُ یا قُيُومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ۔

## اسم اعظم کے ذریعہ دعا

ابی الدین نے حضرت غالب القطار کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال تک اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا رہا کہ مجھے اپنے اسم اعظم سکھادیں تاکہ میں اس کے ذریعہ سے آپ سے دعا کروں اور میری دعا قبول ہو، وہ فرماتے کہ دس سال کے بعد تین راتوں تک میرے خواب میں ایک نورانی چہرہ آیا اور اس نے مجھے اس اسم اعظم کی تعلیم دی اور کہا اپنے رب سے ان کلمات کے ذریعہ





مصائب و مسائل سے نجات پانے کے لئے

کیسے بھی مصائب ہوں اور کتنے بھی تہمتہ در تہمتہ مسائل ہوں ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے ان کلمات کو لکھ کر اور آخر میں اپنا نام مع والدہ لکھیں، فخر کی نماز کے بعد آب جاری میں چھوڑ دیں اور اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں، انشاء اللہ رحمت خداوندی جوش میں آئے گی اور مصائب و مسائل سے نجات مل جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ . اَللّهُمَّ بِحَرَمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَ اٰلِهِ وَ اٰكْثَرِ صُرِّیْ وَ هَمِّیْ وَ فَرَجِ عَنِّیْ وَ عَمِّیْ مِنْ جَانِبِ قُلُلِ الْاَبْنِ فُلُلِ -

ہر حاجت اور ہر مرض کے لئے

کیسی بھی حاجت ہو اور کیسا بھی موذی مرض ہو، اس کے لئے یہ عمل کریں، انشاء اللہ تین دن تک کرنے سے ضرورتیں پوری ہوں گی اور مرض سے نجات ملے گی۔ مندرجہ ذیل نقش پانچ عدد جو نائیں، یہ نقش بعض اکابرین کی رائے کے مطابق اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی برکت سے مقاصد میں کامیابی ملتی ہے۔

پانچ نقوش میں سے ایک تعویذ کو تو اپنے پاس رکھے، دوسرے کو آٹے میں گولی بنا کر پانی میں ڈالے، تیسرے کو جلادے، چوتھے کو زمین میں دفن کر دے اور پانچویں کو کسی درخت پر لٹکا دے۔ تین دن تک یہ عمل روزانہ کرے اور تین دن کے بعد سات دن تک نماز فجر کے بعد صر مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے اور اس کے بعد نماز فجر کا وقت ہونے سے پہلے سجدے میں جا کر اکیس مرتبہ یا ذا الجلال والاكرام پڑھے۔

نقش یہ ہے۔ -|||ب ب ب ر ر ر ش ع ع ع ل ل م م م ن ن ن ن-

خیر و برکت کے لئے

روزانہ صبح شام سورۃ اخلاص کو دس مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ رزق موسلا دھار بارش کی طرح برے گا اور اگر کتبیوں وقت کھانا با وضو کھانے کی عادت ڈال لیں تو اتنی خیر و برکت ہوگی کہ عقلیں حیران ہوں گی۔ یا دیکھیں با وضو سونے سے برے خوابوں سے نجات ملتی ہے اور مبشرات کا نزول ہوتا ہے۔

زبان دراز خاوند کے لئے

اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہوا اور اس کی بیوی خاوند کی زبان درازی سے بہت پریشان ہو تو عورت کو چاہئے کہ اس تعویذ کو اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کسی دریاں جگہ دفن کر دے، انشاء اللہ خاوند کی دل خراش باتوں سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

FREE AMLIYAT BOOK'S

۷۸۶

۳۳۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۳۷	۳۳۶
۳۳۹	۳۳۳	۸	۱
۴	۵	۳۳۵	۳۳۸

زبان: ہند کریم فلاں امین فلاں علی حب فلاں امین فلاں

## حصول ملازمت کے لئے

حصول ملازمت کے لئے اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائرہ

بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۶۹۳	۶۹۷	۷۰۰	۶۸۶
۶۹۵	۶۸۷	۶۹۲	۶۹۱
۶۸۹	۷۰۲	۶۹۵	۶۹۱
۶۹۶	۶۹۰	۶۸۹	۷۰۱

اجنب یا جبرائیل بحق باسط

اجنب یا جبرائیل بحق باسط

اجنب یا جبرائیل بحق باسط۔

## برائے پیغام نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس لڑکی کی کمر میں یہ نقش لکھ کر باندھیں، نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں، انشاء اللہ چار ماہ

کے اندر راندہ پیغام موصول ہوں گے۔

۷۸۶

ک	ر	ع	ط	ص
ف	ح	ط	ص	ک
ع	ط	ص	ک	ق
ع	ص	ی	ن	ج
ع	ع	ی	ف	ط

## قید سے رہائی کے لئے

اگر کسی کو تاق گرفتار کر لیا گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں اور اس کو اٹھتے بیٹھتے لا تعداد مرتبہ ورد و شریف پڑھنے کی تاکید کریں، انشاء اللہ جلد ہی اس کی رہائی کا فیصلہ ہوگا۔

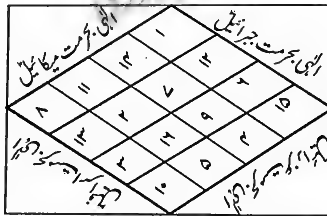
۷۸۶

د	م	ج	م
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

## دشمنوں کی سازش سے محفوظ رہنے کے لئے

دشمنوں اور بدخواہوں کی سازشوں اور ان کی بری حرکتوں سے محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کریں، انشاء اللہ دشمن سازش سے اور اپنی بری حرکتوں سے باز آجائے گا۔

۷۸۶



## عمل دکان کی ترقی کے لئے

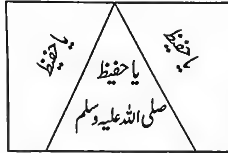
اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو یا کم فائدہ ہوتا ہو تو اس کو چاہئے کہ کوری مٹی کی چار سکوریاں لے، ایسی سکوریاں جن کو پانی نہ لگا ہو اور جو کسی استعمال میں نہ آئی ہوں، ان سکوریوں پر جمرات یا جھکے کے دن یا پیر کے دن مشتری کی ساعت میں مندرجہ ذیل آیت لکھے اور سکوریوں کو دکان کے چاروں کونوں میں اٹکا کر رکھ دے، انشاء اللہ دکان زبردست طریقے پر چلے گی اور فائدہ بھی زیادہ ہوگا۔ آیت یہ ہے: **إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ**۔ لِيُؤْتِيَهُم

أَجُورَهُمْ وَيَبْزِلُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ.

## خوبصورتی حاصل کرنے کے لئے

اس نقش کو تازہ دودھ میں گھول کر ان اسماء کو تین سو مرتبہ پڑھیں، اس عمل کو لگاتار ایکس روز تک کریں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یا حفیظ یا خالق یا کریم نقش کو دودھ میں آدھے گھٹے پہلے گھول دیں، پھر اسی دودھ کو اپنے چہرے پر ملنے کے بعد وضو کریں اور نماز فجر ادا کریں۔ انشاء اللہ چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم



یا نور

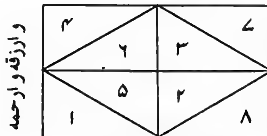
یا نور

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور لکھتے وقت درود شریف پڑھتے رہیں، اس نقش کو روزانہ بھی لکھ سکتے ہیں اور ایکس نقش ایک ہی مرتبہ میں لکھ کر بھی رکھ سکتے ہیں، پھر ۱۲ لاکھ تک روزانہ مذکور طریقے سے استعمال کرتے رہیں۔

## جیب خالی نہ رہے

چاند کی ۱۴ تاریخ کو بعد نماز عشاء چاندی کے پترے پر مندرجہ ذیل نقش کو با وضو ہو کر کندہ کریں اور اس نقش کو تین طرف جو کلمات لکھے ہیں ان کو سات سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کر دیں، اس کے بعد اس پترے کو تنویر کی شکل دے کر اس پر ہر ایک پڑا چڑھا کر اپنی جیب میں رکھ لیں، انشاء اللہ خوب خیر و برکت ہوگی اور جیب کبھی پیسوں سے خالی نہیں ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم



یارب کل شیء وارزقہ

FREE AMLIYAT BOOK'S

## چہرے کو پُرکشش بنانے کے لئے

نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ۳۴ مرتبہ درود دعاء پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لیں اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھیں، انشاء اللہ چہرے میں سے زبردست کشش پیدا ہوگی اور چہرہ نور ہو جائے گا۔ درود دعاء یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

## بندش توڑنے کے لئے

اگر یہ خیال ہو کہ گھریا دکان کی بندش کر دی گئی ہے تو اس کو توڑنے کے لئے اس نقش کو گھر کی چوکھٹ سے باہر لٹکا دیں۔ ۳۱ دن تک لٹکا رہنے دیں، اس کے بعد اس کو پانی میں بہا دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی۔

۷۸۶

۶	۱	یا اللہ
۷	۵	۳
۲	بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۴

## حصول دولت کے لئے

ہر فرض نماز کے بعد چودہ مرتبہ ”یا داب“ پڑھنے کا معمول بنائیں اور اپنے نام کے اعداد میں ۱۳ کا اضافہ کر کے ایک نقش مربع بنائیں اور اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ چند ماہ کے بعد دولت ہر طرف سے آتی شروع ہوگی، ہمیشہ رزق حلال پر دھیان دیں اور با وضو رہنے کی کوشش کریں۔

## جمع حجاجات و مشکلات کے لئے

یہ اسماء الہی تمام حجاجات و مشکلات کے لئے خاندانِ عالیہ قادر یہ کاممool رہے ہیں۔ نہایت سربلج تاثیر ہیں، اس عمل کو کم سے کم چالیس دن جاری رکھیں۔

هُوَ الْخَيُّ الْقَيُّومُ۔ بعد نماز فجر ایک ہزار مرتبہ  
هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ بعد نماز ظہر ایک ہزار مرتبہ  
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔ بعد نماز عصر ایک ہزار مرتبہ  
هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ  
اگر ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھنا چاہیں تو ہر فرض نماز کے بعد سو بار پڑھنے کا معمول رکھیں۔

☆☆☆

## تیسرا کلمہ تجید یا تسبیحات اربعہ کی روح

☆ جناب نوح علیہ السلام کا سفینہ ۴۰ مردن تک پانی میں رہا۔  
 جناب یونس علیہ السلام ۴۰ مردن تک چھل کی پیٹ میں رہے پھر توبہ قبول ہوئی۔

☆ جناب موسیٰ علیہ السلام کو ۳۰+۱۰=۴۰ راتوں کی ریاضت کے بعد تورات عطا فرمائی۔  
 ☆ قیامت اکبر سے پہلے ۴۰ مردن مسلسل بارشیں ہوتی رہیں گی۔ جن سے بنی نوع انسان زندہ ہو جائیں گے۔ قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے۔

☆ جناب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نافرمانی کے سبب ۴۰ سال سرگرداں رہی پھر دعا قبول ہوئی۔

اسی طرح ہر عامل، پرابک جیلے یعنی ۴۰ مردوں کے دردی بلا تاخیر نصیحت کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ مزید قرآن کریم کی نصیحت پر غور و فکر کے طے کو وسعت دی جائے تو ان ۴۰ حروف کے زبردنیات یا مقبوضی انداز میں جو کہ جزئی اور اعمد میں استعمال ہوتے ہیں یا تبدیل کئے جائیں تو سبحان اللہ کے ۵ حروف کے مظلومی سین + با + حا + الف + نون بن جاتے ہیں۔  
 اس طرح اللہ کے۔

اللہ کے وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 ۱۱ ۲۵ ۱۴ ۲۰ ۱۳ ۱۰=۱۱۰

یعنی ہیں جبکہ علی کے اعداد قمری ع + ی + ل + ۱۰ + ۳۰ + ۱۰ = ۱۱۰ مطابق۔ آخر کلام میں جن افراد کے نام کے اعداد خاک سے منسوب ہیں یعنی د - ن - ل، ع - ر - خ - غ۔ ان کی سرپرستی جناب جبرائیل کے ذمہ ہے ان افراد کو اول و آخر درود کے ساتھ سورہ الصافات کی آیت ۱۲۰ ارفا نذکہ کا باعث ہوگی۔ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا مُوسٰی وَخَاوُؤُا نَ اعدا اور ۶۹ مرتبہ ۶۱۸ مرتبہ۔ اگر یقیناً خلوص کے ساتھ عمل کی توفیق نصیب ہوگی تو قرآن کریم کی تلاوت کا شرف علیحدہ ہوگا اور مصائب و آلام سے نجات انشاء اللہ مقدر کا حصہ ثابت ہوگی۔ اس فقیر کے سکون کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔

تسبیح کے مفہوم کو اردو جیسی محدود زبان میں اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ کے جلال کے سامنے اس کی صفات کو ہر غیب و برائی سے بلند بالا جانے ہوئے اس کی شان و عظمت کی توصیف کو زبان کی زینت بنایا جائے“ درود تو ہر شے جس پر لفظ مخلوق کا اطلاق ہوتا ہے حتیٰ کہ انسان کا سایہ بھی ملائکہ اور اہل جنت کے ساتھ شریک تسبیح ہیں۔ اسی سبب فقراء کے ذکر خاص کو اسی لفظ سے نسبت دی جاتی ہے۔  
 سورہ یونس میں اس لفظ کا استعمال بطور ”اسم اعظم“ ہوا ہے اسی سبب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تسبیح اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ ہی بزرگ ہے۔  
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم اباب العلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کی چوکت پر چھٹنے والوں کو اس کی ایک درجہ بڑھ کر ان الفاظ سے ادا لگتی تھی بقولیت دعا کے لئے سرمد بصیرت ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ ہی برتر ہے (میں) اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔  
 قابل توجہ امر یہ ہے کہ مکمل کلمہ تجید اور ”تسبیحات اربعہ“ کے یہ الفاظ مسلمانوں کا مشترکہ سرمایہ ہے اور روشن خیال نسل میں اس کی اہمیت کو اجاگر کروا کر عمل کی طرف رغبت دلوانے کی کوشش کرنی چاہئے۔  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 ۵ + ۳ + ۹ + ۶ + ۷ + ۵ + ۳ = ۴۰  
 ۴۰ کے عدد کی اہمیت قرآن کریم میں بیان انبیاء علیہم السلام کے تذکرے سے ہویہ ظاہر ہوتی ہے کہ۔

☆ آدم علیہ السلام ۴۰ سال تک زمین پر اتارنے کے بعد گریہ و استغفار کرتے رہے۔

# فقہی مسائل

## مفتی وقاص ہاشمی

**سوال :** گروی نہ رکنی ہوں اور ان پر حلالان حول ہو چکا ہو یعنی ان کا مالک بنے ہوئے پورا ایک سال گزر چکا ہو۔ واضح ہو کہ چاند کی تاریخوں سے ایک سال مراد ہے، سال پورا ہونے پر زکوٰۃ واجب ہو جائے گی، مگر ۱۰۰ روپے پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ ہر چالیس روپے پر ایک روپے زکوٰۃ ضروری ہے، اگر کوئی بھی مسلمان صاحب استطاعت ہو اور وہ کسی کا مقروض بھی نہیں ہے تو اس کو ہر سال پابندی کے ساتھ زکوٰۃ نکالنی چاہئے، زکوٰۃ نکالنے سے مال میں، کاروبار میں اور دیگر چیزوں میں خیر و برکت ہوتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ رمضان کے مہینے میں لوگ زکوٰۃ ادا کرنے کا عہد نامہ اس لئے کرتے ہیں کہ اس ماہ میں ایک روپیہ خیرات کرنے پر ۷۰ روپے کے بقدر ثواب ملتا ہے جب کہ عام مہینوں میں ایک روپیہ خیرات کرنے پر ۷ روپے خیرات کرنے کے عوض ملتا ہے۔ اگر کوئی ضرورت مند کو عام مہینے میں جب کہ اس کی ضرورت شدید ہو خیرات دینے سے جو ثواب اللہ تعالیٰ عطا کریں گے اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔

**سوال :** زیر نفاذ بالوں کو کتنی مدت میں صاف کرنا چاہئے؟

**جواب :** مستحب یہ ہے کہ زیر نفاذ کے بالوں کو ہر مہینہ جمعہ کے دن صاف کرنا چاہئے یا پھر پندرہویں دن صاف کرنا چاہئے لیکن چالیس دن میں صاف کرنا ضروری ہے اگر چالیس دن گزرنے پر بھی صاف نہیں کرے گا تو گناہ گار ہوگا۔

**سوال :** اگر کسی عورت کا شوہر نامرد ہو لیکن شادی کے بعد ایک رات تنہائی میں بچے ہو لیکن نامردی کی وجہ سے مباشرت کی نوبت نہ آسکی ہو پھر طلاق ہو جائے تو کیا شوہر کے ذمہ پورے مہر کی ادائیگی ہوگی؟

**جواب :** تنہائی اگر مہر یا بیوی کوئی گناہ تو شوہر کے لئے ضروری ہوگا کہ پورا مہر ادا کرے، مہر میں کسی طرح کی کٹوتی کرنا جائز نہیں ہے۔

**سوال :** ایسے مہر یا بیوی جو دونوں کافر ہوں لیکن اللہ کی عطا کردہ توفیق سے وہ دونوں اسلام قبول کر لیں تو کیا ان دونوں کو اسلامی طریقہ سے

**سوال :** بی بی شاد پچنانہ کرتے وقت قبل کی طرف منہ کرنا جائز نہیں ہے اور عام طور پر مسلمان اس کا خیال رکھتے ہیں لیکن اکثر عورتیں اپنے بچوں کو جب پوئی وغیرہ پر بٹھاتی ہیں تو اس کا لحاظ نہیں کرتیں تو کیا پوئی کرتے وقت بچوں کا منہ بھی قبل کی طرف نہیں ہونا چاہئے؟

**جواب :** ہرگز نہیں ہونا چاہئے، عورتوں کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہئے کہ پوئی کرتے وقت پوئی کا رخ بیت اللہ کی طرف نہ ہو۔

**سوال :** اگر نماز کے دوران چھینک آجائے اور بے اختیار زبان سے الحمد للہ نکل جائے تو کیا نماز باطل ہو جاتی ہے؟

**جواب :** اگر دوران نماز چھینک آجائے اور بے اختیار الحمد للہ زبان سے نکل جائے تو نماز ہو جاتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ الحمد نہیں کہنا چاہئے البتہ کسی اور کو چھینک آجائے اور نماز میں یرحمک اللہ کہہ دے تو نماز باطل ہو جائے گی۔

**سوال :** اگر کوئی نمازی کے آگے سے گزر جائے تو کیا نماز ٹوٹ جائے گی؟

**جواب :** اگر کوئی جانور یا کوئی انسان نمازی کے سامنے سے گزر جاتا ہے تو نماز پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا البتہ نمازی کے آگے سے گزرنے والا شخص گناہ گار ہوتا ہے، البتہ مسجد میں نماز کی نیت ایسی جگہ باندھنی چاہئے جہاں سے کسی کے گزرنے کا احتمال نہ ہو اور گزرنے والے کو نماز کی نیت ختم ہونے کا انتظار کرنا چاہئے، جو لوگ نمازی کے آگے سے گزر جاتے ہیں وہ بہت بے ادب ہوتے ہیں اور وہ مزارکے مستحق ہوتے ہیں۔

**سوال :** زکوٰۃ کس شخص پر واجب ہوتی ہے؟

**سوال :** ہر صاحب ایمان مرد اور عورت پر زکوٰۃ واجب ہے، بڑے گناہ دار صاحب نصاب ہو، صاحب نصاب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس ساڑھے ۵ تولہ نقدی، یا ساڑھے ۵ تولہ سونا موجود ہو، یہ چیزیں اس ملک ہوں اور ان پر اس کا قبضہ بھی ہو، یعنی یہ چیزیں کہیں



نکاح کرنا ضروری ہوگا؟

**جواب :** جو مرد اور عورت اسلام قبول کرنے سے پہلے اپنے مذہب کے مطابق شادی کر چکے ہوں، اسلام قبول کرنے کے بعد انہیں دوبارہ نکاح کرنے کی ضرورت نہیں، البتہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان دونوں پر نکاح و طلاق کے اسلامی قوانین لاگو ہو جائیں گے اور شوہر پر مہر بھی واجب ہو جائے گا۔

**سوال :** شدید عصہ کی حالت میں طلاق دینے سے کیا طلاق پڑ جاتی ہے؟

**جواب :** طلاق ایسی چیز ہے کہ وہ عصہ کی حالت میں دینے سے بھی پڑ جاتی ہے بلکہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مذاق میں طلاق دے تب بھی پڑ جائے گی اور کوئی شخص حالت نشہ میں طلاق دے تب بھی طلاق ہو جائے گی۔

**سوال :** دوران نماز اگر پیشاب پختہ کی شدید حالت ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

**جواب :** نماز توڑ دینی چاہئے اور پیشاب پختہ سے فارغ ہو کر پھر نماز ادا کرنی چاہئے۔

**سوال :** اگر پیشاب وغیرہ کا شدید تقاضہ ہو اور نماز کا وقت آجائے تو پہلے کیا کرنا چاہئے؟

**جواب :** اگر نماز کھڑی ہونے والی ہے اور بول و براز کی شدید حاجت درپیش ہو تو پہلے بول و براز سے فارغ ہو جانا چاہئے اس کے بعد نماز پڑھنی چاہئے۔

**سوال :** میلے کپڑوں میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب :** اگر دوسرے کپڑے میسر نہ ہوں اور میلے کپڑے پہننے چاہئے ہوں تو ان کپڑوں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر کپڑے صاف ہوں تو بہتر ہے اور قرین ادب ہے۔

**سوال :** تحیۃ الوضو سے مراد کیا ہے؟

**جواب :** تحیۃ الوضو سے مراد یہ ہے کہ وضو کرنے کے بعد اگر وقت ہو اور رکعت نفل بہ نیت تحیۃ الوضو پڑھ لی جائے، ان غلوں کا بہت ثواب ملے ہے لیکن اس وقت مکروہ وقت نہ ہو، مکروہ وقت میں کوئی بھی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

**سوال :** کیا عصر کی نماز کے بعد کوئی بھی نماز پڑھنا منع ہے؟

**جواب :** عصر کی نماز کے بعد نفلیں پڑھنے کی ممانعت ہے، اگر ظہر کی نماز یا فجر کی نماز قضا ہو گئی ہو تو عصر کی نماز کے بعد ایسی دن کی قضا نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

**سوال :** آج کل مسجدوں میں جماعت ثانیہ کرنے کا بہت دستور ہو گیا ہے اگر کسی مسجد میں جماعت ثانیہ ہو رہی ہو تو تکبیر پڑھی جاسکتی ہے؟

**جواب :** جماعت ثانیہ میں افضل یہ ہے کہ تکبیر پڑھیں، تکبیر پڑھنا گناہ نہیں ہے لیکن احتلاف کے نزدیک افضل یہ ہے کہ جماعت ثانیہ کرتے وقت تکبیر نہ پڑھیں۔

**سوال :** ماہ مبارک میں حافظہ حضرات قرآن جب یاد کرتے ہیں تو سجدے کی آیات کو بار بار پڑھتا ہے تو انہیں کتنے سجدے کرنے چاہئیں؟

**جواب :** ایک آیت کو ایک مجلس میں چاہے سو بار پڑھا جائے سجدہ ایک ہی واجب ہوگا لیکن قرآن یاد کرنے والے حافظوں کو اپنی نشستوں کے اعتبار سے سجدے ضرور کر لینے چاہئیں ورنہ سجدے والی آیات کا حق ادا نہیں ہوگا۔

**سوال :** ماہ مبارک میں جو لوگ تین راتوں میں پورا قرآن ختم کر لیتے ہیں تو کیا یہ جائز ہے؟

**جواب :** دس سے کم راتوں میں قرآن ختم کرنا خلاف احتیاط ہے آج کل تین رات یا ایک رات میں جو چھپنے پڑے جارہے ہیں یہ سب بزرگوں کی کوشش کے خلاف ہیں اس سے احتیاط برتنی چاہئے۔

## فقہی مسائل

کے کالم میں کوئی بھی شخص ایک پوسٹ کارڈ پر تین سوال کر سکتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ سوالات مختصر ہوں اور پوسٹ کارڈ پر تحریر ہوں۔ قارئین کی دینی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے یہ کالم شروع کیا جا رہا ہے۔

ادارہ

FREE AMLIYAT BOOKS

ادارہ

## اس ماہ کی شخصیت

از احمد آباد

نام: سرفراز احمد

نام والدین: زین العابدین شریف احمد

تاریخ پیدائش: ۲۲ جولائی ۱۹۹۶ء

تألیفاتی اسکول

آپ کا نام ۱۲ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے دو حرف نقطے والے ہیں، باقی ۱۰ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۶ حروف آتش، ۶ حروف خاکی، اور ۲ حروف آبی ہیں۔ باعتبار تعداد آپ کے نام میں آتشی اور خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے اور باعتبار اعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کے مفرد عدد ۹، مرکب عدد ۱۸ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۶۹۳ ہیں۔

۹ کا عدد جولائی طبع کی علامت ہے۔ ۹ عدد کا حامل فنون لطیفہ سے بہت دلچسپی رکھتا ہے اور قدرتی مناظر کا دلدادہ ہوتا ہے، حد سے زیادہ تنگدہ ہوتا ہے، اس کی فراست اپنے ہم عصروں میں ضرب المثل بن جاتی ہے۔ ۹ عدد کے لوگ اپنی ذہن کے کپے ہوتے ہیں، یہ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اسے پورا کر کے ہی چھوڑتے ہیں۔ ۹ عدد کے لوگوں کے مزاج میں استحکام ہوتا ہے، یہ ضدی قسم کے بھی ہوتے ہیں، کبھی کبھی کا لا اُپائی پن انہیں کئی کامیابیوں سے محروم کر دیتا ہے لیکن عمومی طور پر یہ جس منزل پر پہنچنے کے لئے قدم اٹھاتے ہیں اس منزل تک پہنچ کر ہی دم لیتے ہیں، چنانچہ اور چلے رہنا ان کی ایک فطرت ہے۔

۹ عدد کے لوگ خود اعتمادی کی دولت سے ہمیشہ بہرہ ور رہتے ہیں، خدا کے بعد ان کا اصل اعتبار خود اپنی ذات پر ہوتا ہے، خود اعتباری کے ساتھ ساتھ ان میں خود اختیاری بھی پائی جاتی ہے، یہ خود مختاری کے ساتھ

ہی زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں اور جہاں جہاں یہ اپنے کام دوسروں پر چھوڑ دیتے ہیں وہاں وہاں انہیں بھاری نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے، یہ ہر معاملہ میں اپنی عقل کو اپنا نام مانتے ہیں اور سچ یہ ہے کہ ان کی عقل ہی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے، فراست ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے، نہایت ذہین ہوتے ہیں، بقول مخمے اڑتی چڑیا کے پر گن لیتے ہیں۔ ۹ عدد والوں کو دور اندیشی مسلم ہوتی ہے، کسی بھی بات کی گہرائی میں پہنچ جاتا ان کے لئے بہت آسان ہوتا ہے، جو مسائل دوسرے لوگ گھنٹوں میں نہیں سمجھا پاتے وہ مسائل یہ منٹوں میں سمجھا دیتے ہیں۔

۹ عدد کے لوگوں کے حاسدین اور بدخواہ بہت ہوتے ہیں، تمام عمر ان کے خلاف سازشوں کا بازار گرم رہتا ہے، لیکن ۹ عدد والوں کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہمت نہیں ہارتے بلکہ یہ عمر بھر حالات کا مقابلہ کرتے ہیں اور اپنے مخالفین کے دانت کھنکے کر کے ہی چھوڑتے ہیں، ان کو برے سے برے حالات میں بھی کبھی مایوس ہوتے نہیں دیکھا، نازک مزاج ہوتے ہیں لیکن بڑی سے بڑی مصیبت اور مخالفت کرنے والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں اور جلدی سے کسی ظالم کے سامنے سر جھکانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

۹ عدد کے لوگوں کو غصہ بہت جلد آ جاتا ہے، یہ بہت جلد مشتعل ہو جاتے ہیں اور حالت اشتعال میں اکثر غلط فیصلے کر گزرتے ہیں جو ان کے لئے وجہ مصیبت بھی بننے ہیں اور جو رسوائی بھی لیکن ۹ عدد کے لوگ دل کے صاف ہوتے ہیں، ان کا دل عناد اور بغض کے کوڑے کے کرکٹ سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے، بہت جلد مشتعل ہو جاتے ہیں اور پھر جلد ہی اپنی غلطی کو محسوس بھی کر لیتے ہیں اور نرم دلی کا مظاہرہ شروع کر دیتے ہیں، ان کا ظاہر و باطن یکساں رہتا ہے، حالات کیسے بھی ہوں، منافقت ان کے بس کی بات نہیں، جو ان کے دل میں ہوتا ہے وہی ان کی زبان پر ہوتا

ہے، ان کی یہ خوبی ان کو اپنے ہم عصروں میں ہمیشہ ممتاز رکھتی ہے، ان کی زندگی میں شقیب و فراز بہت آتے ہیں، لیکن عموماً ان کی زندگی کا مراثیوں سے بہرہ ور رہتی ہے۔

۹ عدد والے لوگوں کی آمدنی کے ذرائع متعدد ہوتے ہیں، یہ لوگ بغیر کسی منصوبہ بندی کے کام کرتے ہیں اور اکثر کامیابیوں سے ہمسار ہوتے ہیں کیوں کہ ان کی تقدیر قدم قدم پر ان کا ساتھ دیتی ہے اور زندگی کے ہر ترچھے موڑ پر بھی انہیں سرخوردہ رکھتی ہے۔ ۹ عدد والے لوگوں سے گہری اور محبوب برداشت نہیں ہوتی، گرمی ان کی صحت پر برے اثرات ڈالتی ہے اور گرمی کے موسم میں یہ لوگ جھکے جھکے سے محسوس ہوتے ہیں، انہیں سردیوں کا موسم اس آتا ہے اور یہ اسی موسم کو پسند بھی کرتے ہیں۔

۹ عدد کے لوگوں کے خیالات اور رجحانات مذہبی ہوتے ہیں، یہ لوگ قدامت پرست ہوتے ہیں، یہ لوگ محبت پرست بھی ہوتے ہیں بلکہ محبت ان کی ضروری ہوتی ہے، جس مخالفت سے انہیں خاص نپسی ہوتی ہے، غور اور محبت کے نام پر یہ یہ آسانی فریب کھا لیتے ہیں، عشق و محبت کی راہوں سے گزرتے وقت یہ کئی بار رومیا بھی ہو جاتے ہیں اور کئی بار آوارہ مزاجی کا انزام بھی ان پر لگ جاتا ہے، ان میں ایک خرابی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ لوگ دوستوں کا انتخاب کرنے میں غلطی کرتے ہیں، یہ دوست بناتے وقت اچھے برے کی تمیز نہیں کر پاتے، دور اندیش اور صاحب فراست ہونے کے باوجود دوستی اور رشتے بنانے کے معاملہ میں غلطی کر بیٹھتے ہیں اور برے دوستوں کی وجہ سے بدنام بھی ہوتے ہیں اور انہیں غم و الام بھی جھیلنے پڑتے ہیں، شاہ خرچی ان کی فطرت ہوتی ہے، خرچ کرتے ہیں اور دل کھول خرچ کرتے ہیں، بخل اور کسبوتی سے ان کا دور دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہوتا، حد سے زیادہ بڑھی ہوئی فیاضی کی وجہ سے یہ اکثر تنگ دست اور مقروض ہو جاتے ہیں لیکن برے سے برے حالات میں بھی ان کا ہاتھ دھوسوں کے سامنے نہیں پھیلتا، جلد بازی ان کی فطرت ہوتی ہے، کوئی بھی فیصلہ لیتے وقت یہ غلبہ پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور غلبت پسندی کی وجہ سے یہ کئی بار بڑے بڑے مسائل اور مصائب سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرود عدد ۷ ہے اس لئے کم دیشی ہے تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کے مزاج میں استحکام ہوگا،

مستقل مزاجی کی دولت سے آپ پوری طرح بالا مال ہوں گے، محبت آپ کی کمزوری ہوگی اور محبت کی وجہ سے آپ کو کئی بار خدا خواستہ رسوائی اور بدنامی کا بھی سامنا کرنا پڑا ہوگا، آپ جلد مشتعل ہو جاتے ہوں گے اور حالت اشتعال میں آپ ایسے فیصلے بھی کر گزرتے ہوں گے جن سے آپ کی شخصیت پامال ہو جاتی ہوگی۔ آپ کا دل بغض و عناد کی گرد سے ہمیشہ صاف رہتا ہوگا لیکن طبیعت کی جھلاہٹ کی وجہ سے اکثر راد اعتدال سے ابھر اصر ہو جاتے ہوں گے، لوگوں سے جلد ناراض ہو جاتے ہوں گے اور جلد ہی ان کی غلطیوں کو معاف بھی کر دیتے ہوں گے۔ آپ منافقت اور ریا نمود سے ہمیشہ دور رہیں گے، لیکن نیسے کہتے ہیں سکون دل اس سے آپ ہمیشہ محروم رہیں گے، صاف گوئی آپ کی فطرت ہوگی لیکن صاف گوئی کی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب سے ہمیشہ آپ سے بدظن رہے گا، آپ کے حاسدوں اور بدخواہوں کی تعداد خاصی ہوگی لیکن آپ کے دشمن اور حاسد آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، مبر و ضبط اور خاموشی کے ہتھیار کی وجہ سے آپ ہمیشہ سرخرو رہیں گے اور آپ ہمیشہ ایسوں اور غیروں میں ایک اعتبار سے ممتاز ہی رہیں گے، محبت چونکہ آپ کی کمزوری ہے، بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ آپ ایک دل چھیک قسم کے انسان ہیں تو غلط نہیں ہوگا، آپ کو محبت اور عشق کے معاملہ میں احتیاط رہنی چاہئے ورنہ آپ کسی ایسی رسوائی اور جگہ ہنسائی سے بھی دوچار ہو سکتے ہیں جو آپ کیلئے اذیت ناک بن جائے گی، محبت میں محتاط نہ ہونے کی وجہ سے آپ کو اپنی زندگی میں ایک سے زائد نکاح کرنے پڑ سکتے ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۱۸، ۹، ۱۱، ۲۷ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان ہی تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ آپ کامیابی سے ہمسار ہوں گے۔ آپ کا کلی عدد ایک ہے، ایک عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص پسند آئیں گی اور آپ کی ترقی کا ذریعہ نہیں کی۔ ۳، ۲، ۶ اور ۷ عدد بھی آپ کے لئے مثالی معاون ثابت ہوں گے اور آپ کے لئے خوش حالی کا ذریعہ نہیں گئے۔ ۵، ۴، ۸ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ سے وفا کریں گے یا آپ کی مخالفت کرنے میں مصروف ہوں گے، ان لوگوں سے نہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا نہ قابل ذکر نقصان۔ ۷ آپ کا دشمن عدد ہے، اس عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کے لئے در پے آزار رہیں گی۔

۷۰ عدد والے لوگوں سے اور چیزوں سے آپ جتنا بھی خود کو بچائیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۸ ہے، یہ عدد جنگ، ہنگاموں اور لیدر شپ سے منسوب مانا گیا ہے، یہ طاقت ور عدد ہے۔ لیکن کافی حد تک خطرناک، دشمنی، طلاق، قانونی مسائل، قانونی پیچیدگی، زخم، حادثہ، ایکسیڈنٹ، آگ اور پانی سے نقصانات وغیرہ سے بھی اس کو منسوب مانا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ حصول مرادات، زبردست جدوجہد، دولت اور کامیابی کے امکانات بھی اس نمبر سے وابستہ رہتے ہیں اگر یہ عدد تاریخ پیدائش کا نمبر نہ ہو تو بحریہ فنی طور پر بار تو کھسکا ہے لیکن یہ ہمیشہ کے لئے پسپائیں ہوتے اور سستی سے یہ اپنی شکست تسلیم بھی نہیں کرتا مصنف، پیچیدہ، اولیٰ شہیتے و انتقامیہ سے مشکوک لوگ اکثر اس عدد کے حامل ہوتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ ہے جو آپ کے نام کے مفرد عدد کا مثالی معادل نہ دے، یہ عدد آپ کی خوش حالیوں کا خناس کر رہے گا۔ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہے، جو آپ کے نام کے مفرد عدد کے مثل ہے اس لئے یقین کے ساتھ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ آپ اپنی زندگی میں خبر پور قسم کی کامیابیوں سے بہرہ ور رہیں گے اور کامیابیاں بہر صورت آپ کا مقدر بن کر رہیں گی۔

آپ کا اسم "عظیم" یا "اسط" ہے، آپ عشاء کی نماز کے بعد ۷۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں تو آپ زندگی کے آثار چڑھاؤں کے کافی حد تک محفوظ رہیں گے اور ناگہانی حادثوں اور مصیبتوں سے آپ کی خاص طور پر حفاظت رہے گی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳

کالم کو پڑھنے کے بعد آپ نے اپنی خوبیاں میں مزید اضافہ کرنے کے  
ٹھکان لی اور اپنی خامیوں سے حتی الامکان نجات حاصل کرنے کی جدوجہد  
شروع کر دی تو سمجھئے آپ نے اس کالم کا حق ادا کر دیا۔  
آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۶	۹۹	
rr		
۱		۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک، ایک ہی بار آیا ہے جو  
اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنا مالی انصریم کسی بھی محفل میں انجمن  
طرح بیان کر سکتے ہیں، آپ گفتگو کرنے کے ماہر ہیں لیکن کتنا اچھا کہ  
آپ کی گفتگو سے کسی کی دل شکنی نہ ہو کیوں کہ جب آپ بولتے ہیں تو  
پھر کسی چیز کا لحاظ رکھے بغیر بس بولتے ہی رہتے ہیں اور کسی بھی بارے  
میں جھجکے کا کہیں نام نہیں لیتے۔

آپ کے چارٹ میں دو بار آیا ہے، یہ اس بات کی علامت ہے  
کہ آپ کا ادا رک اور شعور بہت بڑھا ہوا ہے لیکن آپ اس ادا رک اور  
شعور کی طرف دھیان نہیں دیتے، آپ حساس ہیں، لیکن کبھی کبھی آپ  
اپنی حس کنواں سمجھتے ہیں جب کہ قابل تعریف زندگی گزارنے کے لئے آپ  
کو ہمیشہ حساس رہنا چاہئے اور بے حس سے خود کو بچانا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ  
دوسروں کے جذبات و احساسات کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دیتے جب کہ  
آپ کو دوسروں کے بارے میں کچھ زیادہ ہی حساس ہونا چاہئے، آپ  
حساب و کتاب کے معاملات میں بھی بہت لا پرواہ ہیں جب کہ معاملات کو  
درست کرنے کے لئے انسان کو حساب و کتاب کے معاملہ میں جو کنوارا ہونا  
چاہئے، اچھی زندگی گزارنے کا اصول یہ ہے کہ بخشش لاکھوں میں کیجئے  
لیکن حساب پائی پائی کا کیجئے تب ہی تعلقات کا حسن برقرار رہے گا۔

۵، ۴ کی غیر موجودگی آپ کی اس کمزوری کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ  
عملی کاموں میں سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کام بروقت کرنے میں سستی  
کبھی تسامح سے کام لیتے ہیں اور اس طرح کبھی کبھی بہت قیمتی وقت کھوا  
بیٹھتے ہیں۔

کرنے کے لئے آپ انتھک جدوجہد کرنے کے عادی ہیں، آپ  
زبردست مستقل مزاج ہیں، آپ خود اعتمادی کی دولت سے بہرہ ور ہیں  
اور آپ خود مختار بننے کا حوصلہ بھی رکھتے ہیں، آپ جس پسند بھی ہیں اور وفا  
شعاری ہیں، لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ عشق و محبت کا معاملہ میں آپ کو حد  
سے زیادہ محتاط رہنا چاہئے کیوں کہ یہ عادت جب حد سے تجاوز کر جاتی  
ہے تو انسان کے قدم پریشانی کی طرف بڑھنے لگتے ہیں اور اس کی شخصیت  
کا مکمل جوہر پامال ہو جاتا ہے، آپ فطرتاً غایت پسند ہیں۔ لڑائی  
جھگڑوں سے آپ کو بدبخت ہوتی ہے لیکن اختلافات اور مخالفتوں کا سامنا  
آپ کو بہتر کر پڑے گا اور زندگی کا کوئی بھی دور انہیں گزرے گا کہ  
آپ سکون و عافیت سے رہ سکیں، آپ کے اندر انتظام کی اعلیٰ صلاحیتیں  
ہیں لیکن آپ کا حسن اخلاق اور آپ کے دل کی نرمی آپ کو کبھی اچھا منتظم  
نہیں بنے گی، آپ اپنے ماتحت لوگوں کی غلطیوں کو نظر انداز کر کے  
بہمیشہ نقصان دہ خیالیں گے اور انتظام کے اندر بھی خلل پیدا ہوگا، آپ محاسب  
فہم ہیں، دور اندیش ہیں، صاحب عقل و خرد ہیں لیکن ہر کس و ناکس پر  
بھروسہ کر لینے سے آپ کو بار بار نئے صدات برداشت کرنے پڑیں  
گے، حد سے زیادہ خود اعتمادی اور دلچسپی پسندی سے بھی بچیں اور ہر کس  
و ناکس پر بھروسہ کر کے آپ بار بار فریب خوردگی کا شکار نہ ہوں، شرافت  
اچھی چیز ہے لیکن حد سے زیادہ برہمی ہوئی شرافت ہر دور میں بے وقوفی سمجھی  
گئی ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: جوش طبع، جرأت، اعلیٰ ہمتی، ارادوں  
کی پختگی، کامیاب زندگی، ہنرمندی، معاملہ فہمی، قوت ادا رک، ہمدردی،  
غیر پاروہی، وفا شعار، طبیعت کا استحکام وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: طبیعت کی جھلہٹ، اشتعال،  
جلد بازی، آوارہ مزاجی، زبان کی بے لگامی، عورتوں میں دلچسپی، ہر کام کو  
ادھورا چھوڑنے کی خامی وغیرہ سے بے قابو ہو جانے کا مرض وغیرہ۔

اس دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ جس میں کوئی نہ کوئی خوبی  
اور کوئی نہ کوئی خامی موجود نہ ہو جس میں ایک بھی خوبی نہ ہو وہ شیطان  
ہوتا ہے اور جس میں ایک بھی خامی نہ ہو وہ فرشتہ کہلاتا ہے، انسان خوبیوں  
اور خامیوں کا مرقع ہوتا ہے، آپ بھی انسان ہیں آپ نے یہ کالم پڑھ کر  
اندازہ کر لیا ہوگا کہ آپ کے اندر خوبیاں بھی ہیں اور خامیاں بھی۔ اگر اس

آپ کو ہمیشہ ایک ادھورے پن کے غم سے دوچار ہونا پڑے گا۔  
آپ کے دستخط، آپ کے مزاج کی پختگی اور آپ کی شخصیت کی  
گہرائی کو ادراک کرتے ہیں اور آپ کے دستخط سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ  
آپ کے اندر ایک ایسا فنکار چھپا ہوا ہے جو اپنے اخلاق اور اپنے کردار  
سے ساری دنیا کو متاثر کر سکتا ہے۔

آپ کے فوٹو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بے شمار خوبیوں کے ہوتے  
ہوئے کہ آپ کسی حد تک خود پرست بھی ہیں، آپ دوسروں سے ہمدردی  
رکھتے ہیں، دوسروں کے لئے قربانی بھی دیتے ہیں لیکن آپ کبھی بھی اور  
کسی بھی حالت میں بھی اپنے مفادات کو نظر انداز نہیں کرتے۔  
اگر اس کا کم کر پڑنے کے بعد آپ نے اپنی خامیوں سے پیچھا  
چیزا کر اپنی خوبیوں میں اضافہ کر لیا تو آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ  
جائیں گے اور آپ کے حسن کردار کو اہل دنیا دریک یاد رکھیں گے۔

☆☆☆☆

۱ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ پر اس گھر میں ملو ماحول  
کے خواہش مند ہیں آپ کو اپنے گھر کی زیب و زینت سے خاص لگاؤ ہے  
لیکن اس کے لئے آپ وقت اور پیسے کی برادری سے گریز نہیں کرتے۔  
۲ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ہر معاملہ میں عدل  
و انصاف کے قائل ہیں، کسی کے ساتھ بھی نا انصافی آپ کو برداشت نہیں  
دیتی۔

۳ آپ کے چہرے میں ۹ دو بار آیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ  
۴ شخصیت بہت متنبو ہے، آپ کے اندر فطری خوبیاں کافی تعداد  
میں موجود ہیں۔ ۵ آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حیرت بھی اور جذبہ خیر  
۶ کی موجودگی ہے جو خوبیوں کی وجہ سے آپ اپنے ہم عصروں  
میں ممتاز ہیں۔

۷ آپ کے چہرے میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے، اس سے یہ  
ثبوت ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی میں کوئی بھی کامیابی مکمل نہیں ہو سکے گی

## مختلف پھولوں کی خوشبو

### مرتب: نازیہ مریم

آج کے دور میں انسان اتنی ڈھیر ساری مصروفیتوں میں مبتلا ہے کہ واقعتاً اسے سرکھانے کی بھی فرصت میسر نہیں ہے لیکن انسان کو آرام کی بھی  
ضرورت پڑتی ہے اور سکون دل اور ذہن کو بھی ملنا ضروری ہے۔

کام سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ تھکن محسوس کریں، جب آپ یہ ضرورت محسوس کریں کہ کوئی لوری سنائے اور کوئی آپ کے دل اور  
ذہن کو فرحت بخشے اس وقت آپ مختلف پھولوں کی خوشبو کا مطالعہ کریں، نازیہ مریم کی ترتیب دی ہوئی یہ کتاب نہ صرف آپ کو روحانی سکون بخشے گی  
بلکہ یہ کتاب آپ کی معلومات میں زبردست اضافہ بھی کرے گی۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ وہ سکون دل محسوس کریں گے کہ جس سکون دل سے آج  
کے دور کا ہر انسان دن بدن محروم ہوتا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی پذیرائی ہزاروں لوگوں نے کی ہے اور ہزاروں قارئین اس کتاب کی افادیت کو محسوس  
کرتے ہیں، ہمارے دور اندیش قارئین نے اپنے حلقہ احباب میں بطور تحفہ پیش کیا ہے۔

قیمت 100 روپے اور مفت ارسال

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ۲۳۷۵۵۴

فون نمبر: 09756726786

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز خرم

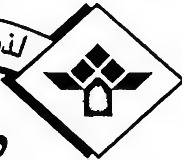
طہور اسوٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون \* نان خطائیاں \* ڈرائی فروٹ برنی  
 ملائی مینگو برنی \* قلاقند \* بادامی حلوه \* گلاب جامن  
 دودھی حلوه \* گاجر حلوه \* کاجو کٹلی \* ملائی زعفرانی پیڑہ  
 مستورات کے لئے خاص بتیہ لڈو۔  
 دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسوٹس®



بلاس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

# کانگریس اور مسلمان

تبسم فاطمہ

کانگریس اقتدار کے نشے میں چور، کبھی بھی مسلمانوں کی حمایت میں سامنے نہیں آئی۔

بات بھی ثابت ہو گئی کہ کانگریس ہندو مہاسیما کے ساتھ ہے۔ اور اسی کے بعد محمد علی جوہر نے کانگریس کا ساتھ چھوڑ دیا۔ جبکہ حکیم اجمل خاں، مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر مختار احمد انصاری کانگریس کے ساتھ جڑے رہے۔ یہ کل کی بات تھی۔ آج بھی کانگریس کے مسلم لیڈران کبھی ہندوستانی مسلمانوں کے تئیں سنجیدہ نظر نہیں آتے۔ ان میں کسی نے بھی ہندوستانی مسلمانوں کی حمایت میں کبھی کوئی آواز بلند نہیں کی۔

الیہ دیکھئے کہ وہ کانگریس جو مسلمانوں کی کبھی نہیں رہی پچھلے لوک سبھا انتخابات میں مزید رمودی اور امت شاہ نے اسی کانگریس پارٹی کو مسلمانوں کی پارٹی کہہ کر ہندو اکثریت کا کارڈ اٹھایا اور یہ کارڈ اپنا کام کر گیا۔ مزے کی بات یہ کہ جب تب سے اب تک کانگریسی لیڈران اور راجا گاندھی مسلمانوں کے مسائل پر گفتگو کرنے بھی کتراتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ دہلی انتخاب میں جامع مسجد کے شاہی امام نے کجریوال کی حما کی تو عام آدمی پارٹی نے پریس کانفرنس کر کے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ سیاست وہاں آج بھی ہے جہاں عام آدمی پارٹی سے کانگریس تک کو مسلمانوں کا ووٹ تو چاہئے، مگر مسلمانوں کا فروغ اور مفاد کو کسی کو منظور نہیں۔ کانگریس کو اس بات کا احساس ہے کہ آزادی ۱۸۶ برسوں میں وہ مسلمانوں کی پارٹی بن کر رہ گئی تھی اور اسی لئے ۲۰۱۳ء کے لوک سبھا انتخابات میں شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے خوفناک کوئی مذاق نہیں ہو سکتا۔ کانگریس کا نرم ہندو تو ہی تھا جو مودی یا بھاجپا کا گرم ہندو تو۔ بھاجپا نے کبھی سیکولر کردار کا راک نہیں الاپا۔ اور کانگریس اس راک کے ساتھ نرم ہندو کی راہ پر چلتی رہی۔ تاریخ گواہ ہے کہ سب سے زیادہ فسادات کانگریس کے دور حکومت میں ہوئے۔ بیھونڈی، ملیانہ، بھاجپور، گجرات جیسے فسادات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ آزادی کے بعد ہندوستان میں کوئی بھی فیصلہ

کیا جو ابرہل نہرو سے سونیا گاندھی اور راجا گاندھی تک آتے آتے کانگریس پارٹی کی آئندہ آئینہ یا لوجی میں ملک کے مسلمانوں کو نے کوئی مثبت تبدیلی آئی ہے؟ یہ سوچنا بھاری بھول ہو گی اور اسی فکر کے نتیجہ میں ہندوستانی مسلمانوں نے کانگریس کے زیر سایہ ایک طویل عمر قربان کر دی۔ اسی بھول نے نہ کسی مسلم قیادت کو پر دان چڑھنے دیا اور نہ بھی مسلمانوں کو کانگریس سے الگ سوچنے کا موقع دیا۔ اور اسی لئے ملک کی دوسری سب سے بڑی اکثریت ہونے کے باوجود مسلمانوں کی بڑی آبادی وہ سیاسی طاقت کبھی نہ بن سکی جس کی ضرورت کل بھی تھی اور جس کی ضرورت عدم تحمل اور عدم تحفظ کے ماحول میں آج آج بھی ہے۔ یہ کانگریس کا مفاد پرست چہرہ تھا، جس کو دیکھتے ہوئے مولانا محمد علی جوہر کہہ کر پڑا کہ گاندھی، نہرو کے علاوہ تمام کانگریسی لیڈران مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ افسوس کہ مولانا محمد علی جوہر بھی نہرو کے اندر چھپے ہوئے اس دور اندیش ہندو کی شناخت نہیں کر سکے جس نے ۱۹۵۰ء میں مسلمانوں کو زیر دیشن سے الگ کر دیا۔ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۵۰ء تک دلت ریزویشن میں تمام مذاہبت کے ماننے والوں کو حقوق حاصل تھے لیکن ۱۸ فروری ۱۹۵۰ء کو جواہر لعل نہرو نے صدر جمہوریہ سے سرکار جاری کرانے کے بعد مسلمانوں کو ریزویشن کے حق سے محروم کر دیا۔ دراصل نہرو اس حقیقت سے واقف تھے کہ مضبوطی کی ایک اینٹ کھکا دو تو مستقبل آہستہ آہستہ عمارت کی بنیاد مزید کمزور ہوتی چلی جائیگی اور یہی ہوا۔ تاریخ گواہ ہے کہ مسلمان اتنے پسماندہ ہوتے چلے گئے کہ رنگ تاجھ شراکیشن اور سپر کمپنی کو اپنی سفارشات میں اس کا ذکر کرنا پڑا کہ حکومت کو مسلمانوں کے لئے کچھ بہتر سوچنا چاہئے۔ کانگریس مسلمانوں کے لئے سنجیدہ ہوتی تو آج اتنا برا وقت مسلمانوں کو کبھی نہ آیا ہوتا ۱۹۲۸ء میں نہرو کمپنی کی رپورٹ پر مباحثہ کے دوران یہ



کا گھر میں پر ڈالنا مناسب نہیں۔ اس کے ذمہ دار کسی حد تک ہندوستانی مسلمان بھی ہیں۔ یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ تقسیم کے بعد پاکستان ایک غلطیہ ملک تھا۔ اور اسے جمہوریہ اسلام پاکستان کے نام سے شکست ملی۔ آزادی کے بعد کا ہندوستان کوئی مسلمانوں ہندوستان نہ تھا۔ جہاں مسلمانوں کی ہر بات مان لی جاتی۔ یہ بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ آزادی کے بعد کی پہلی نہر حکومت شیاما پراساد مہسرو جی اور سردار پٹیل جیسے سخت گیر ہندوؤں کے ترجمان لیڈران بھی شامل تھے۔ یہ ہندوستانی مسلم قیادت کی بھی غلطی تھی کہ اس نے خود کو کانگریس کے ممبروں سے چھوڑ دیا تھا۔ کانگریس ہی اسے واحد قیادت کے طور پر نظر آ رہی تھی۔ جہاں نہ صرف مسلمانوں کا مستقبل محفوظ تھا بلکہ مسلمان اپنے جمہوری، آئینی حقوق اور آزادی کے ساتھ زندگی کے سفر کو آسان بنا سکتے تھے۔ اور یہی مسلمانوں کی بھول تھی۔ اور اس بھول کو تیکش کرنے اور دھت میں تبدیل کرنے میں کانگریس نے کوئی تاخیر نہیں کی۔ خوفزدہ مسلمان آہستہ آہستہ بھاگنا اور آریس ایس کے خوف سے کانگریس کا دھت بیک بن کر کانگریس کی جھولی میں گر گیا۔ کانگریس نے ابھی بھی ماضی کی غلطیوں سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ مسلمانوں کی موجودگی اور سیاست سے سماج تک مفر ہے تو اس کے پیچھے بھی کانگریس کا ہاتھ ہے۔ یہ کانگریس تھی جو مسلسل مسلمانوں کو کمزور کرتی ہوئی ان کا استعمال کرتی آئی۔ اور آج بھاگنا چھٹن کانگریس کے اسی خیال کو آگے بڑھا رہی ہے۔ ابھی حال میں ایک کانگریسی لیڈر نے جب اگلے لوک سبھا انتخاب کے لئے وزیر اعظم کے طور پر پیش کار کا کام اچھا لاتو کانگریس کے نیچے میں انتشار اور ناراضگی پائی تھی۔ یہ طے ہے کہ دراصل اور سونیا کی کانگریس ابھی آگے کی برسوں تک عوام کا اعتبار حاصل کرنے میں ناکام ہی رہے گی۔ مستقبل میں اتحادی پارٹیوں کا وہ فارمولہ اپنایا جائے گا جو بہار اسمبلی انتخاب میں اپنایا گیا۔ کانگریس کو اس بارے میں بھی سوچنا چاہئے اور مسلمانوں کے کمری اپنا نظریہ صاف کرنا چاہئے۔ کانگریس یہ نہ بھولے کہ مسلمان اس ملک کی دوسری بڑی اکثریت ہے اور اسے نظر انداز کر کے مستقبل میں وہ جیت کا کوئی بھی پیمانہ طے کرنے میں ناکام رہے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسلمانوں کے حق میں نہیں آیا۔ بامری مسجد کی شہادت کانگریس کے دور حکومت میں ہوئی اور اس کی ذمہ داری سابق وزیر اعظم زہمہارو پر بھی آئی۔ یہاں تک کہا گیا کہ یہ کام زہمہارو کے اشارے پر ہوا۔ ہائی کورٹ نے جب بامری مسجد کا فیصلہ سنایا تو اس وقت کانگریس کی حکومت تھی اور فیصلہ آنے سے قبل تک کانگریس مسلمانوں کو بے خوف بنانے کا کام کرتی رہی۔ ایسے ہرزوں واقعات ہیں جو آزادی کے بعد سے لے کر اب تک یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہیں کہ کانگریس اقتدار کے نفع میں چور بھی تھی مسلمانوں کے حق میں سامنے نہیں آئی۔ مسلمانوں کو دھت گرد و غبارانے کی کہانی بھی کانگریس کے وقت سے شروع ہوئی۔ فرضی انکوائری کا قصہ بھی کانگریس نے ہی شروع کیا۔ کانگریس جانتی تھی تو پولیس اور فوج میں مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا تھا۔ اسکووں، سرکاری نوکریوں، خفیہ ایجنسیوں میں مسلمانوں کی تعداد اتنا سب کے حساب سے اضافہ ہو سکتا تھا۔ مگر مسلمانوں کی تعداد بڑھتی تو جیلوں میں۔ یہ انکشاف بھی سامنے آیا کہ ہندوستانی جیلوں میں مسلمان قیدیوں کی تعداد ۵۰ فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ جیل کا کانگریس پارٹی پر مسلمانوں کے تحفظ کی ذمہ داری تھی، اسی کانگریس نے مسلمانوں کو ایک طرف دلوں سے بدتر بنا دیا اور دوسری طرف بہت سے معصوم بے گناہ مسلمانوں کو جیل کوٹھڑیوں میں نظر بند کر دیا۔

آریس ایس کے فروغ کا زمانہ وہی تھا، جب اندرا گاندھی نے ملک میں ایمر جیسی نافذ کی۔ ۱۹۴۵ء، اسے ایک آریس ایس کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو کانگریس کا رویہ نہ صرف نرم بلکہ شک و شبہات پیدا کرنے والا لگتا ہے۔ اگر آریس ایس ملک کو کم نقصان پہنچانے والی پارٹی تھی تو کانگریس اپنے دور حکومت میں خاموش کیوں رہی؟ آریس ایس اس وقت بھارت کا جو غرہ بہار کے وزیر اعلیٰ پیش کار نے اب دیا، یہ کام کانگریس کیوں نہ کر سکی؟ اپنے طویل دور اقتدار میں کیا فرقہ پرستوں یا فرقہ واریت کو کمزور کرنا اتنا مشکل کام تھا کہ کانگریس محض تماشاخی بنی رہی؟ مودی نے ہندو کو آگے کیا تو کانگریس کے چہرے سے بھی نقاب اتر گئی۔ کیا موجودہ صورت حال اور ملک کی موجودہ سیاست کے لئے ذمہ دار کانگریس ہے؟ اس کا جواب دینا آسان ہے۔

یہ راستہ کانگریس کا ہی دکھایا ہوا راستہ ہے۔ لیکن ساری ذمہ داری صرف

# اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

کچھ جل کر رکھ ہو گیا۔

حضرت سری سقطیؒ کے روحانی اسباق بہت سادہ نظر آتے ہیں مگر ان کی گہرائی کو سمجھ کر عمل پیرا ہونا بہت دشوار ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے پیر و مرشد کے درس کو بغور سنا اور اس پر سختی کے ساتھ عمل کیا، یہاں تک کہ آپ پر معرفت کے عجیب و غریب اسرار منکشف ہوئے۔ آپ اپنے اسی روحانی انقلاب کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”میں نے پیر و مرشد کو اکثر یہ کہتے سنا تھا کہ عشق میں بندہ ترقی کر کے اس درجے تک پہنچ جاتا ہے کہ اگر کوئی اس کے چہرے پر ٹکوار بھی مارے تو اسے خبر نہ ہو۔ مجھے ایسی بات کے درست ہونے میں شک تھا کہ کیا انسان پر ایسی کیفیت بھی طاری ہو سکتی ہے مگر جب میں خود اسی حالت سے گزر رہا تو مجھے پیر و مرشد کے قول مبارک پر یقین آیا کہ آپ سچ فرماتے تھے۔“

بچپن میں حضرت سری سقطیؒ نے آپ کے بارے میں فرمایا تھا: کہ اللہ تیری زبان سے فیض جاری کرے گا۔ حضرت جنید بغدادیؒ کو اس بات کا بہت قلق تھا، آپ سمجھتے تھے کہ پیر و مرشد کا اشارہ تقریر و کلام کے ذریعہ دنیائی کامیابی میں شامل ہونے تو اکثر پیر و مرشد کی اس پیش گوئی کو یاد کر کے او اس ہو جاتے تھے۔ حضرت جنید بغدادیؒ سمجھتے تھے کہ آخرت کی کامیابی آپ کی قسمت میں نہیں ہے، وقت گزر رہا تھا اور حضرت جنید بغدادیؒ ریاضت و مجاہدات کے ساتھ پیر و مرشد کی خدمت گزاری میں مصروف رہے، آخر ایک دن ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے آپ کا سارا رنج و ملال دور کر دیا۔ حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ ایک روز میرے پاس چار درہم تھے، میں نے انہیں پیر و مرشد کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا۔

”یہ آپ کی نذر ہیں، انہیں قبول فرما لیجئے۔“

حضرت سری سقطیؒ اپنے مرید خوش اعتقاد کے اس طرز عمل سے بہت خوش ہوئے اور کسی تاویل کے بغیر دو درہم قبول فرمائے۔ پھر حضرت

حضرت سری سقطیؒ کے حلقہٴ ارادت میں شامل ہونے سے پہلے حضرت جنید بغدادیؒ اپنے والد محترم کی دوکان پر بیٹھتے تھے۔ اس وقت جناب محمد کا انتقال ہو چکا تھا۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے شیشے کی آباہی تجارت چھوڑ کر چشم کا کاروبار شروع کر دیا تھا اور یہ سب کچھ اس لئے تھا کہ آپ کو کسی کے سامنے دست طلب دروازہ نہ کرنا پڑے، پھر یہ دوکان بھی بند کر دی اور حضرت سری سقطیؒ کے مکان میں گوشہ نشینی ہو کر شدید مجاہدے کئے۔

حضرت سری سقطیؒ نے بڑے عجیب انداز سے آپ کی روحانی تربیت کی۔ ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے پیر و مرشد سے عرض کیا۔ ”مجھے کوئی ایسا قصہ سنائیے جس سے عشق کی سچائی کا اظہار ہوتا ہو۔“ حضرت سری سقطیؒ نے ایک کانڈ پر کچھ تحریر کیا اور کانڈ حضرت جنید بغدادیؒ کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا۔ ”اسے پڑھ لینا، یہ تمہارے لئے سات موصوفوں سے بہتر ہے۔“

جب حضرت جنید بغدادیؒ نے تمہائی میں اس کانڈ کو کھول کر دیکھا تو عربی زبان کے تین اشعار درج تھے۔

”جب میں نے محبت کا دعویٰ کیا تو وہ بولی کہ تم جھوٹے ہو۔“  
”اگر تمہیں محبت ہے تو تمہارے ہاتھ پاؤں اتنے درست کیوں نظر آ رہے ہیں؟“

یاد رکھو کہ محبت اس وقت تک نہیں ہوتی کہ جب تک پیٹ کمر سے نلگ جائے۔“

”اور تم اتنے کمزور ہو جاؤ کہ کوئی تمہیں پکارے تو جواب نہ دے سکو۔“

”اور اس قدر مکمل جاؤ کہ گوشہ چشم کے سوا کچھ باقی نہ رہے جس سے تم آنسو بہاؤ اور عاجزی کرو۔“

یہ اشعار پڑھ کر حضرت جنید بغدادیؒ پر گریہ طاری ہو گیا اور آپ کے سینے میں آتش عشق اس طرح بجڑی کہ حق تعالیٰ کی یاد کے سوا سب

گئی تھی اور پھر اس کرتے سے آپ کی آنکھوں کی روشنی بحال ہو گئی تھی۔

حضرت سری سقٹیؑ کو حضرت جنید بغدادیؒ کا یہ جواب بہت پسند آیا۔ دراصل یہ اس تاریخ ساز واقعہ کی طرف اشارہ تھا جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آپ کو ایک کنوئیں میں پھینک دیا تھا اور آپ کے پیر ہن مبارک کو کسی بھیڑ بکری کے خون سے رنگین کر کے حضرت یعقوب علیہ السلام کے سامنے پیش کر دیا تھا۔

”یوسف علیہ السلام کو بھیڑ یا اٹھا کر لے گیا اور یہ خون آلود پیر ہن ان کی نشانی ہے۔“

حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے محبوب فرزند کے پیر ہن کو آنکھوں سے لگائے دن رات روتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ آنکھوں کی روشنی سے محروم ہو گئے، پھر جب کئی سال بعد حضرت یوسف علیہ السلام سخت ترین آزمائشوں سے گزر کر مصر کے بادشاہ بنے تو آپ کے تمام بھائیوں نے حاضر ہو کر اپنے گناہ کی معافی مانگی، حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کو معاف کرنے کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام کا حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ بیٹے کے غم میں روتے روتے اپنی بیٹائی گنوا چکے ہیں، یہ جان کداز فرین کہ حضرت یوسف علیہ السلام بہت آزرده ہوئے پھر اپنا پیر ہن مبارک اتار کر بھائیوں کو دیا جب حضرت یعقوب نے بیٹے کا کرتا آنکھوں سے لگایا تو گمشدہ بیٹائی لوٹ آئی۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے اسی واقعہ کی روشنی میں حضرت سری سقٹیؑ کو مشورہ دیا تھا کہ جس آیت کے سننے کے بعد وہ شخص بے ہوش ہوا ہے، اسی آیت کو دوبارہ کن ہوش میں آجائے گا۔ یہ حضرت جنید بغدادیؒ کے کشف اور ذہانت کی ایک اعلیٰ مثال ہے۔

اب حضرت جنید بغدادیؒ حضرت کے اس درجہ پر پہنچ گئے تھے کہ استاد گرامی حضرت سری سقٹیؑ بھی بعض مسائل میں آپ سے مشورہ لیا کرتے تھے اور شاگرد کی رائے کو اپنی رائے سے افضل قرار دیتے تھے۔ ایک دن آپ پیر و مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سری سقٹیؑ کو نہایت شکر پایا، حضرت جنید بغدادیؒ نے سبب پوچھا تو پیر و مرشد نے فرمایا۔

”جنید! کچھ دیر پہلے ایک نوجوان میرے پاس آیا تھا۔“ اس نے پوچھا، ”شیخ! تو بہ کے کیا معنی ہیں؟“

جنید بغدادیؒ کو مخاطب کرتے ہوئے بولے۔ ”نوجوان! تجھے فلاح اخروی حاصل ہونے کی بشارت ہو۔“

حضرت جنید بغدادیؒ کو پیر و مرشد کے ارشاد گرامی پر حیرت ہوئی، پھر نہایت پر شوق لہجہ میں عرض کرنے لگے۔ ”آپ کس وجہ سے فرماتے ہیں؟“

حضرت سری سقٹیؑ نے فرمایا۔ ”مجھے اس وقت چار ہی درہم کی ضرورت تھی اور میں نے دعا مانگی تھی کہ الٰہی یہ رقم مجھے اس شخص کے ہاتھ سے دلا جو تیرے نزدیک فلاح پانے والا ہو۔“

علامہ یافعیؒ کا بیان ہے کہ اس خوشخبری کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ کا وہ ملاں دور ہو گیا جو پیر و مرشد کی پہلی پیش گوئی سے آپ کے دل پر نقش ہو گیا تھا۔ پھر حضرت جنید بغدادیؒ کی روحانیت اس درجے تک پہنچ گئی کہ حضرت سری سقٹیؑ بھی آپ کی گفتگوں کی حیران رہ جاتے تھے، ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ پیر و مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عجیب منظر دیکھا، انھیں خافتہ میں بے ہوش پڑا تھا اور حضرت سری سقٹیؑ اس کے قریب حیران و پریشان بیٹھے تھے، حضرت جنید بغدادیؒ نے فکر مندانہ لہجہ میں عرض کیا۔

”آخر اس شخص کو کیا ہوا ہے کہ یہ اپنے ہوش و حواس میں کھو بیٹھا ہے؟“

حضرت سری سقٹیؑ نے فرمایا۔ ”میں نے اس کے سامنے قرآن حکیم کی ایک آیت تلاوت کی تھی جسے سنتے ہی یہ بے ہوش ہو گیا۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”آپ وہی آیت دوبارہ تلاوت کیجئے؟ یہ شخص ہوش میں آجائے گا۔“

حضرت سری سقٹیؑ نے بڑی حیرت کے ساتھ اپنے مرید اور بھانجے کی طرف دیکھا، پھر یہ آواز بلند وہی آیت مقدسہ تلاوت کی، چند لمحوں بعد وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ حضرت سری سقٹیؑ کو اس بات پر تعجب ہوا، مگر آپ انجمنی کی موجودگی میں خاموش رہے، پھر جب وہ شخص چلا گیا تو آپ نے حضرت جنید بغدادیؒ سے پوچھا۔

”تمہیں یہ تیسرے طرح معلوم ہوئی؟“

حضرت جنید بغدادیؒ نے بعد احترام عرض کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے پیر ہن مبارک سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی بیٹائی جلی

گزارتے رہے، حضرت سری سقطیؒ وعظ کہنے کے لئے فرماتے اور حضرت جنید بغدادیؒ پیر و مرشد کا احترام میں خاموشی اختیار کر لیتے۔

کبھی کبھی تنہائی میں خود کو مخاطب کر کے فرماتے۔ ”جنید! تو لوگوں سے کیا کہے گا اور تیری بات کون سنے گا؟“

آخر ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے سرور کو مین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔ ”جنید! اللہ نے تمہیں ایک نعمت خاص بخشی ہے۔ اس کا شکر ادا کرنے کے لئے وعظ کیا کرو۔“

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سننے ہی حضرت جنید بغدادیؒ کی ذہنی گرہ کھل گئی۔

روایت ہے کہ اسی رات بچھلے پہر جب یہ مبارک ترین خواب دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ بیدار ہوئے تو حضرت سری سقطیؒ تشریف لائے اور آپ کے دروازے پر دستک دی۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے دروازہ کھولا اور پیر و مرشد کو موجود پایا۔

”جنید! ہم تو کب سے کہہ رہے تھے کہ وعظ کیا کرو مگر تم نے ہماری باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔“ حضرت سری سقطیؒ نے حضرت جنید بغدادیؒ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ”لیکن اب تو تمہیں رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس سے بھی اجازت مل گئی ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے حیرت و ادب کے ساتھ سر جھکا لیا، پھر نہایت عاجزانہ لہجے میں عرض کیا۔ ”میرا خیال تھا کہ میں نصائح زبان اور بلاغت بیان سے محروم ہوں۔ اسی لئے ڈرتا تھا کہ کہیں لوگ میری بات سننے سے انکار نہ کریں۔“

حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا۔ ”تمہاری جھجک اور ڈراہنی جگہ مگر اب تو تمہیں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے سند حاصل ہو گئی ہے، بندگان خدا کا جو تمہارا منتظر ہے، غلط سے مجلس کی طرف آؤ۔“

دوسرے دن حضرت جنیدؒ جامع مسجد میں حاضر ہوئے، نماز ادا کرنے کے بعد حاضرین مسجد کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اہل ایمان! میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔“

”جنید! ہم تو برسوں سے گوش برآدم ہیں مگر آپ کچھ کہتے ہی نہیں۔“ حاضرین مجلس میں سے چند محرفانہ نے بغداد کا ایک نوجوان فقیر کی بات

میں نے کہا۔ ”توبہ کے معنی یہ ہیں کہ انسان اپنے گناہوں کو نہ بولے۔“

نوجوان نے بے ساختہ کہا۔ ”شیخ! آپ کا جواب غلط ہے۔“ میں نے حیران ہو کر پوچھا۔ ”آخر تم یہ بات کس طرح کہہ سکتے ہو؟“ نوجوان بڑے پر یقین لہجہ میں بولا۔ ”توبہ توبہ ہے کہ انسان اپنے گناہوں کو یکسر فراموش کر دے۔“

یہ کہہ کر وہ چلا گیا، میں اسی وقت سے پریشان ہوں کہ نوجوان کے اور میرے جواب میں نمایاں فرق ہے۔

پیر و مرشد کی گفتگوں کو حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”اس میں تشویش اور فکر کی کیا بات ہے؟ میرے نزدیک تو وہ نوجوان ہی سچ کہتا تھا۔“

حضرت سری سقطیؒ نے بڑی حیرت سے اپنے شاگرد کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا۔ ”جنید! تم اس نوجوان کی تائید میں کوئی دلیل بھی رکھتے ہو؟“

حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”شیخ محترم! صفائی کے وقت غبار کا خیال گزرتا بھی غبار ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ کا جواب اس قدر منطقی تھا کہ حضرت سری سقطیؒ نے بلا تا مل اسے قبول کر لیا۔ یہی وہ موقع تھا جب پیر و مرشد نے اپنے ذہن اور نکتہ آفریں مرید سے کہا۔

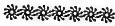
”جنید! اب وقت آ گیا ہے کہ تم وعظ کا بنا شروع کرو، قدرت نے بہت پہلے ان آنکھوں کو جو کچھ دکھایا تھا، اب اس منظر کے متشکل ہونے کی ساعت آگئی ہے، مخلوق خدا کے درمیان اپنی زبان کھولو کہ حق تعالیٰ نے تمہیں اعجاز بیانی سے متصف کیا ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے پیر و مرشد کا ارشاد گرامی سن کر سر جھکا لیا۔

حضرت سری سقطیؒ آپ کی قوت گفتار پر گواہی دے رہے تھے مگر حضرت جنید بغدادیؒ کا یہ حال تھا کہ انسانی مجمع میں بات کرتے ہوئے گھبراتے تھے، گوشائیں ہو کر خانقاہ میں بیٹھے تو سیر روحانی کرتے

کرتے اس مقام تک جاتے جہاں اس زمانہ کے بڑے بڑے مشائخ کا بھی گز نہیں تھا لیکن جب کسی مجلس میں کوئی فقہی مسئلہ بیان کرنے کی کوشش کرتے تو جبکہ آڑے آ جاتی، الغرض اسی کشمکش میں روز و شب

کے فضل و کمال کو خراج تحسین پیش کئے بغیر نہ رہ سکے، وہ لوگ جو صوفیہ پر کم علمی اور بے خبری کا الزام عائد کرتے ہیں انہیں کبھی کی گواہی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔



## کامران اگرہنی

طلسماتی موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

## ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگرہنی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نعمت اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں غمستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگرہنی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

## ایک پیکٹ کا یہ پچیس روپے (علاقہ حیدر آباد)

## ایک ساتھ سنا ایک مکانے پر تحصیل (ایک جگہ)

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دو اگرہنی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

## ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

سن کر کہا۔ ”ہمیں یقین ہے کہ آپ بڑی پرتاثیر گفتگو کریں گے اور لوگوں کو سوئے ہوئے ذہنوں کو چگائیں گے اور مردہ دلوں میں نئی روح پھونکیں گے۔“

لوگوں کا یہ انداز پذیرائی دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ حیران رہ گئے، دراصل یہ بھی حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی برکت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے وعظ بیان کرنے سے پہلے سامعین کو حضرت جنیدؒ کی طرف متوجہ فرما دیا تھا۔

اس مختصر سی گفتگو کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے رب کی کبریائی بیان کی، پھر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں اپنے جذبات عقیدت کا اس طرح اظہار کیا کہ حاضرین کی آنکھیں ہلک گئیں۔ پھر آپؐ نے فقر کے موضوع پر تقریر شروع کی تو سننے والے وارفتہ ہو گئے۔ بعض لوگوں پر آپؐ کے پرسوز لہجے کا اتنا اثر ہوا کہ وہ شدت جذبات سے غلوب ہو کر مسجد کے فرش پر تر پڑ گئے۔

اپنی پہلی تقریر کے سلسلہ میں خود حضرت جنید بغدادیؒ کا بیان ہے ہونٹوں کو جھنجھ دینے سے پہلے مجھے اپنے بھڑ بیان کا شدید احساس تھا مگر جب میں نے سامعین کو حد سے زیادہ پر جوش دیکھا تو مجھے یقین نہیں آیا کہ مسجد کے منبر سے جنید بول رہا ہے اور لوگ اس کے کلام کی تاثیر سے بے خود ہوئے جا رہے ہیں۔

آپؐ کی پہلی تقریر کے بعد بغداد کے گلی کوچوں میں ایک ہی بات کا شور تھا کہ اس شہر میں حضرت جنید بغدادیؒ جیسا فوج البیان کوئی دوسرا نہیں، کبھی کا شاعر فرقہ مستدار کے مستبر اندہ میں ہوتا ہے۔ ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ کے چند شاگرد کبھی کی مجلس میں پہنچے، اس وقت کبھی بڑے زور و شور کے ساتھ کبھی موضوع پر تقریر کر رہے تھے، پھر تقریر ختم ہوئی تو حاضرین مجلس نے ان کی بہت تعریف کی، کبھی نے حضرت جنید بغدادیؒ کے شاگردوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”میں نے بغداد میں ان کے شیخ کو دیکھا ہے جن کا نام جنیدؒ ہے، ادیب ان کے پاس الفاظ کی بندش سمجھنے آتے ہیں، فلسفی اس لئے حاضر ہوتے ہیں کہ جنیدؒ سے فلسفے کی موضوعاتیوں کو سمجھ سکیں اور شعراء اس لئے آتے ہیں کہ فصاحت و بلاغت کا عروج دیکھ سکیں۔“

اگرچہ کبھی مختلف نظریات کے حامل تھے مگر حضرت جنید بغدادیؒ



اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں، ان کی دست گیری کے لئے زکوٰۃ مقرر کی گئی ہے۔ زکوٰۃ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں نہی لینے والے کے لئے کوئی ذلت کی بات ہے اور نہ ہی دینے والے کے لئے فخر و عظمت کی کوئی وجہ ہے۔ یہ تو دینے والے کی ایک ذمہ داری اور لینے والے کا حق ہے جسے خدا نے خود مقرر کر دیا ہے۔ زکوٰۃ کے مستحق لوگوں میں فقیر وہ آدمی جس کی کوئی ملکیت نہ ہو، مسکین، مسافر، مقرر قرض وغیرہ شامل ہیں اور یہ تقسیم وصولیابی کے اخراجات نکالنے کے بعد کی جائے گی۔

میں مشقال یعنی ۵۰/۱۰۰ تولد سونے پر اس کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ ہے، نقد، بانڈ، سیوگ، سرٹیفکٹ وغیرہ پر ڈھائی فی صد ہے، جانوروں میں اونٹوں کی زکوٰۃ پانچ اونٹوں سے ۹ اونٹوں تک ایک بکری سے ۹ سے ۱۳ اونٹوں تک دو بکریاں اور اس کے بعد ۲۰ سے ۲۴ اونٹوں تک تین بکریاں اور ۲۵ سے ۵۳ تک ایک ایک سالہ اونٹنی ۳۶ سے ۴۵ تک دو سالہ اونٹنی، ۴۵ سے ۶۰ تک ایک تین سالہ اونٹنی، ۶۱ سے ۷۵ تک چھ سالہ اونٹنی، ۷۵ سے ۹۰ تک دو سالہ اونٹیاں دو عدد ۹۰ کا سے ۱۲۰ تک تین اونٹیاں۔ اس کے بعد پھر سے حساب شروع ہوگا، یعنی پھر پانچ پر ایک بکری اور ہر پانچ پر دو عدد بکریاں یا ان کی قیمت ہوگی۔ اگر کسی کے پاس صرف چار اونٹ اور ایک بکری ہو تو ان پر زکوٰۃ نہیں ہے، گدھے، بھٹوں اور خچر سواری یا بوجھ لادنے کے لئے ہوں تو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں، اگر تجارت کے لئے ہوں تو ان کی قیمت کا اندازہ کر کے ۴۰/۱۰۰ دینا چاہئے یا پھر فی ماں ایک دینار سالانہ دینا ہوگا، ان جانوروں کا سائدہ ہونا شرط نہیں ہے، بیل گائے، بھینسوں ۲۹ سویشوں تک کوئی زکوٰۃ نہیں ہے، ۳۰ ۳۰۰ سے زیادہ سویشوں پر جو سال کے بیشتر حصہ میں چراگاہ میں رہیں ایک ایک سالہ بھینچڑ، چالیس سے اوپر سویشوں پر دو سالہ بھینچڑ اویں، اس سے زیادہ سویشوں پر اسی طرح حساب کیا جائے، مثال کے طور پر ساٹھ سویشوں پر دو ایک سالہ بھینچڑے اور ستر پر دو ایک سالہ اور ایک دو سالہ بھینچڑے، ۹۰ سویشوں پر تین ایک سالہ بھینچڑے، ایک سو سویشوں پر دو ایک سالہ اور ایک دو سالہ بھینچڑے دینے چاہئیں، بکریوں اور مینڈھوں پر چالیس سے کم پر زکوٰۃ نہیں، ایک سو بیس جانوروں تک ایک بکری اور ایک سواکیس سے دو سو تک دو بکریاں دی جائیں۔

دوسروں کی مالیت سے زیادہ چاندی اور چاندی کی چیزیں سال

جس کے پاس اس قدر مال ہو، ایک مقررہ اور متعین حصہ اپنے مال میں سے زکوٰۃ دینے سے اس آدمی کا بقیہ مال پاک ہو جاتا ہے۔ اسلام کے پاس مقررہ مقدار میں مال و دولت، ہوتو اس کا حساب لگا کر اس کا چالیسواں حصہ غریبوں کو اور نیک کاموں میں خرچ کر کے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کی ہیں۔ ۲۰ سے ۲۹ مسلمانوں پر زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کی سخت تاکید کی گئی ہے اور زکوٰۃ کے مستحق لوگوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهِهَا  
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْعَامِلِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ  
السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

صدقات (یعنی زکوٰۃ وغیرات) تو غلوں، محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا حق کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلوں کے آزار کرنے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد میں) بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے، یہ حقوق خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جانتے والا حکمت والا ہے۔ (۲۰:۹)

اور زکوٰۃ دینے کے عذاب کی وعید بھی آئی ہے۔

وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَتَّبِعُونَ سَبِيلَ  
اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُخْفَىٰ عَلَيْهِمْ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ  
فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَتَرْتُمْ  
لَا تَنْفَعُكُمْ فُلُوقُكُمْ مَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ۝

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خوش خبری سنا دو، جس دن وہ مال و دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیل لوگوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ دینی جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب اس کا مزہ چکھو) (۲۵:۳۴-۳۶)

زکوٰۃ مدد کے لئے ہے، کوئی شخص اپنی ضروریات زندگی یعنی غذا، لباس، مکان، علاج اور بچوں کی تعلیم سے محروم نہ رہنے پائے، نتیجہ نیچے، پڑھو اور معذور لوگ جو اپنی روزی خود کمانہ سکتے ہوں وہ کچھ مدد پا کر

وغیرہ اس کی قیمت کا دواں حصہ زکوٰۃ ہے، اور جو پیداوار سچائی کے ذریعہ یعنی نہر یا تالاب سے یا کنوئیں سے ہوتی ہے اس کا ۲۰ دواں حصہ زکوٰۃ ہے، زمین سے برآمد ہونے والی چیزوں معدن، درکار اور کثرت وغیرہ پر بھی زکوٰۃ ہے، درکار اور کثرت پر بیس فی صد اور معدنیات پر دھاتی فیصد زکوٰۃ مقرر ہے۔ سمندر سے نکلنے والی چیزوں یعنی موتی، سنگے، پران کی قیمت کا پانچواں حصہ زکوٰۃ ہے۔ ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ وسق (تقریباً تیس من کھجوروں سے کم پر زکوٰۃ واجب نہیں اور پانچ اونقہ سے کم چاندی پر زکوٰۃ واجب نہیں اور پانچ دھاس اونقوں سے کم پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ بخاری و مسلم) حضرت علیؓ نے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درکاروں پر زکوٰۃ واجب نہیں اور نہ ان درختوں پر میں جو مستعد دیئے جائیں اور نہ تیس من سے کم کی مقدار (کھجور) پر اور نہ کام کے جانوروں پر زکوٰۃ ہے اور نہ جبہ پر زکوٰۃ واجب ہے۔ (دارقطنی) جبہ سے مراد کھڑا، پتھر اور غلام ہیں۔ (بانی آئندہ)

بحر کی کشتہ میں رہیں تو اس کی زکوٰۃ پانچ درہم ہے، اس کے اوپر چالیس درہم تک کی مالیت تک ایک درہم اور اس کے اوپر چالیس درہم کی مالیت پر ایک ایک درہم زکوٰۃ ادا کریں، اسی طرح بیس مثقال سو نے پر آدھا مثقال اور اس سے بڑھ کر ہر چالیس مثقال سو نے پر دو درہم زکوٰۃ ہے۔ تجارتی و صنعتی سامان پر زکوٰۃ واجب ہے، اگر یہ سامان دوسروں سے زیادہ ہو تو دھاتی فی صد زکوٰۃ ہے۔ شرط یہ ہے کہ ان پر پورا سال گزر جائے، اگر اپنے استعمال کے لئے یا آرائش کے لئے چیزیں جمع کی گئی ہیں تو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی، آپ کے گھر میں بڑی بڑی دھکیں، تانے کے قبیلے، فرنیچر، دھاتی، ریشمی، سوئی کپڑے یا غلام موجود ہو تو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں، اگر کسی کے پاس کارخانہ ہے اور اس میں کوئی چیز تیار ہوتی ہے تو اس نے جتنا مال فروخت کیا اور جتنا اسٹاک کیا اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ زمین کی پیداوار کی زکوٰۃ کو کثرت کہتے ہیں، صرف بارش کے پانی سے یا پانی کے نہر جو پیداوار ہوتی ہے مثلاً باجرہ، جوار، ارہر

## اے جن پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور دھکیئے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفا اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کا اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر نے انسان کی زندگی سدھر جانی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر ادویاتی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا بیسہ لگا تے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتھر، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیت، اوپل، سنبلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل طلبہ ہذا اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی ارواحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پین کوڈ نمبر: ۲۳۷۵۵۳

FREE AMLIYAT BOOK'S



## سورۃ ”مُحَمَّد“ کے خادم جن ”وِطِیش“ کو بلانے کا عمل

سورۃ ”محمد“ کے خادم جن وِطِیش کو اپنے پاس بلانے کے لئے سب سے پہلے اپنی چلہ گاہ میں لوہان کی دھونی دیں، پھر تمام گناہوں سے توبہ کی نیت کرتے ہوئے دو نفل نماز برائے ایصال ثواب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر دو رکعت نماز نفل حاجت جن ”وِطِیش“ کو اپنے پاس بلانے کی نیت سے ادا کریں، اب آپ مکمل توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورۃ ”محمد“ کو پڑھنا شروع کریں، جب سورت پڑھ چکیں تو تین مرتبہ عمل حاضری پڑھیں۔ اسی ترکیب کے ساتھ سورۃ ہذا کی تعداد ۱۸۶۵۵ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم جن ہذا کی حاضری ہوگی، جب یہ حاضر ہوں تو ان سے بڑے ادب و احترام سے عہدہ بیان کریں، پھر اس پر تاحیات عمل کرتے رہیں، بعد چلہ آپ سورۃ ”محمد“ مع عمل حاضری کو اُمر تہا اپنے ورد میں رکھیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

### عمل حاضری

عمل حاضری یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا وِطِیش حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ سُوْرَةِ مُحَمَّدٍ بِحَقِّ کُلِّیَقْصَ وَ بِحَقِّ خَمْعَتَّقْ وَ بِحَقِّ سَلِیْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بِحَقِّ یَا بَدُوْحِ یَا بَدُوْحِ حَاضِرْ شَوْ

☆☆☆☆☆

مقتصری طنز و مزاح

## اذا الی بیت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں  
مجھے ہے حکم ازاں لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

رہیں، گھر والوں کا حال یہ تھا کہ ایک دن سے زیادہ روٹا دھوٹا ان کے بس سے باہر تھا، مجبوراً ایسے خواتین کو اس خدمت کا موقع دیا جاتا تھا اور وہ رد وحوکہ گھر کی فضا کو بھرتے رکھتی تھیں، آنے جانے والے بکھتے تھے کہ واقعی اس گھر میں کوئی ہستی تھی، جس کا مسلسل سوگ منایا جا رہا ہے۔ فشی مراد یہ کے خاندان کی عورتوں کو رونے کی مشق بھی کچھ زیادہ ہی تھی، یہ عورتیں استے پلستے سے روتی تھیں کہ انھی خاصی عقل رکھنے والے لوگ بھی انہیں بلکتا دیکھ کر غرور سے ہو جاتے تھے، اس طرح سوگاری اور ماتم خیزی کا ایک ماحول سامنا رہتا تھا اور آنے جانے والے بھی دودھ آنسو بہانے پر مجبور ہو جاتے تھے، فی الہدیہ رہتا بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہوتی، یہ تو خدا داد صلاحیت تھی جو فشی مراد یہ کے خانوادے کی عورتوں کو پوری طرح حاصل تھی، رونے دھونے کے شاندار کارناموں کی وجہ سے انہیں ”انگلباری“ کا خطاب شایہ کی مکمل بادشاہ کی طرف سے وصول ہوا تھا، اب یہ لقب اس خاندان کی ایک بیچان بن گیا ہے۔

فشی مراد یہ کے اُس صاحبزادے کا نام نامی جیسا کے ذکر کیا گیا حضرت شاد دلدل میاں انگلباری ثم قبترہ زاری ہے لیکن ان دنوں یہ ”سنے میاں“ کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کے بارے میں ایک درجن لوگوں کے ایک درجن خیالات ہیں، لیکن میں ان سے بہت متاثر ہوں، میں انہیں جب بھی دیکھتا ہوں مجھے فحشا اللہ میاں یاد آ جاتے ہیں۔ ماشاء اللہ ایسا معتبر حلیہ اور ماشاء اللہ ایسے صوفیانہ کپڑے کہ جنہیں دیکھ کر اپنی قبر کا کوئی نظردوں میں گھوم جاتا ہے۔ صاحبزادے کل کچھ بھی تھے آج دعوت کے کام سے جڑے ہیں اور آٹا ٹافا دین پرست بن کر لوگوں کو زبردستی دین کی دعوت کی طرف دھکیل رہے ہیں، میں اس طرح کے لوگوں سے کبھی متاثر نہیں ہوتا لیکن نہ جانے کیا وجہ ہے کہ میں نے میاں سے خواہ خواہ اس درجہ متاثر ہو گیا ہوں کہ موقع نصیب نہ ہونے پر بھی ان کے انگوٹھے

فشی مراد یہ کے پیچھے صاحبزادے جو کبوتر بازی میں اچھے خاصے بدنام ہو چکے تھے اور جن کی لاپرواہیوں کے چرچے افغانستان اور پاکستان تک پوری طرح پھیل چکے تھے، اچانک ان میں قیامت خیز قسم کی تبدیلی پیدا ہوئی۔ انہوں نے اچانک داڑھی بھی رکھ لی اور لباس بھی وہ اس قسم کا پہننے لگے کہ صحیح قسم کے صوفیا کرام بھی ان کے لباس کو دیکھ کر احساس کتری کا شکار ہو جاتے تھے، ان کا کرتا ان دنوں اتنا نیچا ہوتا ہے کہ دامن زمین کو چھونے کے لئے بچپن اور پہلا اس قدر اونچا کہ دودھوں پنڈلیوں کی ہیئت کھڑائی دو اور چار کی طرح واضح۔ ان کے اس مرغیا مرغی قسم کے لباس سے وہ خواتین بھی متاثر ہو جاتی ہیں جو خالص دنیا دار ہوتی ہیں اور ان کے اگلے سو سال میں بھی سدھر نہ کا کوئی ارادہ تک نہیں ہوتا لیکن ان کا لباس دیکھ کر ان کو کبھی رشک آنے لگتا ہے اور انہیں چند سیکنڈوں کے لئے سہمی یہ احساس ہو جاتا ہے کہ آخرت بھی کوئی چیز ہے۔

برخوردار کا نام شاہ دلدل ہے، نام بھی دیکھئے کتنا پرکشش ہے کہ اس کے ایک ایک حرف سے تصوف کی برآتی ہے، فضیلتی رشتے داروں نے اس نام میں مزید کشش پیدا کرنے کے لئے ”میاں“ کا لفظ بھی ٹانک دیا ہے اور ان کے پروا اور محرم نے عالم برزخ سے یہ فرمائش ظاہر کی تھی کہ ان کے نام سے پہلے ”حضرت“ کا کلمہ جوڑ دیا جائے۔ اب ان کا پورا نام حضرت شاد دلدل میاں انگلباری۔ جی ہاں انگلباری بھی ان کے اسم گرامی کا ایک جزو ہے، انگلباری کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ان کے خاندان کی عورتیں رونے دھونے میں بہت ماہر بھی تھیں اور مشہور بھی۔ بڑے لوگ جب مر جاتے تھے اور ان کے مرنے کے بعد ان کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے ان کے درمیان اپنا یہ فریضہ سمجھتے تھے کہ کم سے کم چالیس دن گھر میں خوب ماتم رہے اور مسلسل رونے دھونے کے پروگرام چلتے

خطا اور انسان سے مرکب ہو کر بنا ہے، اپنے بھائی صاحب ہی کو دیکھو جو آج کل مولانا حسن الہاشمی، محسن ملت و دیرہ وغیرہ کے نام سے مشہور ہیں۔ اپنے ملازمین پر اس طرح سختیاں کرتے ہیں کہ جیسے درجہ دید کے فروغ و وقت بھی ہوں۔ تنخواہ ضرور وقت پر پکڑا دیتے ہیں لیکن محبت کے دو لفظ کسی کے لئے نہیں بولتے، بلکہ ایک غریب ملازم یہ کہہ رہا تھا کہ میں نے اس آدمی کو سو سال سے مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا، عجیب طرح کی رعنت ہے جو ان پر چھائی ہوئی ہے۔

آپ کو تو بھائی صاحب سے خدا واسطے کا میرا ہے، دراصل آپ تو جس تھالی میں کھاتے ہیں اسی تھالی میں مسجد کرنے کے عادی ہیں۔ چڑھ گیا پارہ، ”میں نے جملاتے ہوئے کہا“ ساری دنیا کی غیبتیں کر لیتی ہو لیکن مولانا کے خلاف ایک حرف صداقت بھی برداشت نہیں ہوتا۔

مجھے تو ان جیسا دور دور تک نظر نہیں آتا۔  
 بیگم اللہ سے ڈرو، اپنی عاقبت کی فکر کرو، اس طرح کی تعریفوں سے نکاح نامہ کی وجہیں کھربانی ہیں اور بغیر طلاق و خلع کے میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے حرام ہو جاتے ہیں، میں نے اس طرح کی تعریفیں جو تم اپنے بھائی صاحب کی کرنی ہو ایک مفتی اعظم قسم کے مفتی کو بتائی تھیں انہوں نے اللہ میاں کو حاضر ناظر جان کر کہا تھا۔ تمہاری بیوی کا عقیدہ خراب ہو گیا ہے، کسی ناختم کی اتنی تعریف کرنے سے ایمان مفصل کے تانے بانے بکھر جاتے ہیں۔ بیگم ابھی وقت ہے تو بہ کرلو، ورنہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں مرنے وقت کلمہ نصیب نہ ہو۔

میں سو بار ایک ایسے انسان کی تعریف کروں گی، میں نے تمہارے مفتیوں کا کبھی اعتبار ہی نہیں کیا، جن مفتیوں کا آپ ذکر کر رہے ہیں ”بانو نے یہ سید بخونک کر کہا“ ایسے مفتی تو بازار میں ایک سو روپے کے ایک درجن لئے ہیں۔

لا حول ولا قوۃ، یہ تم کس قدر مجز پکی ہو، تمہاری غلطیاں تو کرنا کاتبین لکھتے لکھتے تھک جاتیں گے۔

آپ نے تو ششی مراد پرید کو طلاق دیدی تھی کہ پھر دوبارہ ان سے ملنے لگے کیا۔ ”بانو نے کہا۔“  
 طلاق رجعی تھی، اس لئے میں نے ان سے رجوع کر لیا۔

چوئے کدل بے قرار ہوتا ہے۔ ایک دن میں نے جب یہ دیکھا کہ علی الصبح سے بانو کا موز بہت خوشگوار ہے میں نے موقع غیبت جان کر قاری باسط علی کے لب دلچسپی میں کہا۔

بیگم دل چاہتا ہے کہ ایک دن ششی مراد پرید کی دعوت مع اہل و عیال کردوں، ان کے دعوت دین میں غرق بیٹے حضرت نے میاں بھی تشریف لے آئیں گے اور ہمارے گھر کی ساری گردشیں نو دو گیارہ ہو جائیں گی۔

بانو، ہنستے ہنستے رنجیدہ سی ہو گئی اور اس طرح مجھے گھورنے لگی کہ جیسے میں کوئی نابالغ بچہ ہوں اور میں نے ابھی کوئی بات زبان سے نکال دی ہے کہ جس کا انسان عقل سے دور پرے کا بھی کوئی واسطہ نہ ہو۔

جب بھی مجھے یہ یقین ہوتا ہے کہ ”بانو نے بہت سنجیدگی کے ساتھ اشارت لیا“ کہ آپ سدرہ گئے ہیں اور اب آپ نے اپنے غیر رنجیدہ دوستوں سے اپنا بیانیہ چھاڑ لیا ہے آپ پھر اپنے دوستوں کا ذکر شروع کر دیتے ہیں اور پھر ان کی غوثی کرنے کے منصوبے بنانے لگتے ہیں۔ بانو، آخرت بھی کوئی چیز ہے، میرا اللہ گواہ ہے کہ میں یہ دعوت خالصتاً وین پرستی کی وجہ سے کر رہا ہوں، میں اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی رہا ہوں اور اپنے کانوں سے بار بار یہ سن بھی رہا ہوں کہ حضرت شاہ لدل میاں انکسپاری نے میاں آسمان تصوف پر بغیر پردوں کے اڑ رہے ہیں اور دنیا والوں کے لئے بذات خود ایک معجزہ بنے ہوئے ہیں۔ انجمنی قبیلے کی عورتیں تک ان سے بیعت ہو رہی ہیں اور مردوں کا حال تو یہ ہے کہ ایک ایک مردان سے چار چار بار بیعت ہو رہا ہے تاکہ کسی طرح اللہ کی نظروں میں آجائے اور بغیر حساب و کتاب کے مرنے سے پہلے ہی جنت الفردوس میں داخل ہو جائیں۔

حیرت بلکہ انفوس کی بات ہے کہ آپ بھی یعنی ننوں عقل رکھنے والا انسان بھی ایسے لوگوں کو معتبر سمجھتا ہے جو بہر حال تنگ اعتبار قسم کے لوگ ہیں، یہ ششی مراد پرید تو ہیں جو کسی کی بیوی کے ساتھ بلا تک سسر کرتے ہوئے پکڑے گئے تھے اور جنہوں نے اپنی بیوی کا غرارہ تک دس روپے میں گردی رکھ دیا تھا۔

پتہ نہیں کب کب کے مروے اکھاڑتی ہو۔ میرے لب دلچسپی میں بہت ناگواری تھی، بیگم ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خرابی ہوتی ہے، ہر انسان

میں ان سنے میاں کے بارے میں بھی کچھ عرض کرتی لیکن آپ کو مجھ سے بھاری بھر کم کی شکایت ہو جائے گی۔

اور چلتے آپ ہمیشہ خوش فہمیوں کی نگہبند ہیں میرا کیا جاتا ہے۔ یعنی بیگم انھیں اس صاحبزادے پر بھی شک ہے، جس کے چہرہ کے نیچے آج کل فرشتہ پر بچھا رہے ہیں، کل علامہ پیر مغاں فرما رہے تھے کہ ششی مردارید کا بیٹا کس قدر دوا لہانہ صفات کا مالک ہو گیا، اس نے تو یہ بات کر دیا کہ حسن بصری اس دور میں بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ چھوڑ دیے۔ میں آپ کی خوش فہمیوں کا نقل کرنا نہیں چاہتی۔ ”ہانو نے کہا“ آپ اپنے دوستوں اور ان کی اولادوں کے بارے میں جو سنہرے خواب دن کی روشنی میں جیتے جاتے بھی دیکھتے ہیں، وہ دیکھتے رہنے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جو بچ کے کا اچھے لوگ ہیں ان کے بارے میں اپنی زبان کو لگام دیجئے اچھے لوگوں کو برا کہنا اللہ میاں کی ناراضگی کا سبب بنتا ہے۔

میں نے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ششی مردارید کی دعوت اگر مرغ اہل و عیال کر دیں تو میں نے ان سے رہسہا برس پہلے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا ہو جائے گا اور میں سرخرو ہو جاؤں گا تو تم بھی ثواب دارین کی حق دار بن جاؤ گی۔

عورتوں کو مت بلائیے۔ ”ہانو نے کہا“ ان کے گھر میں جتنے بھی مرد ہوں سب کو بلا لیجئے میں آپ کی خاطر دل سے سہمان داری کر دوں گی لیکن عورتیں نہیں آتی پائیں۔

چلو ٹھیک ہے۔ ”میں نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔“ میں ان کے گھر کے مردوں کے ساتھ ساتھ دوچار اور دوستوں کی بھی دعوت کر دوں گا اگر ان کو بھی تم نے برداشت کر لیا تو تمہاری نوازش ہوگی۔

آپ کو مظلوم ہے۔ ”ہانو بولی“ کہ میں آپ کی خاطر سب ہی کچھ برداشت کر لیتی ہوں لیکن ایک بات یاد رکھنا، اس نے میری طرف جواب طلب لگا ہوں سے دیکھا۔

بیگم حکم دیجئے، آج میں بھی تمہاری قربانیوں کی وجہ سے اس درجہ موز میں ہوں کہ اگر تم کہو گی تو میں ہمیں سے سمندر میں چھلاگ لگا دوں گا۔ یار دوستوں کی صرف دعوت ہوگی۔ ”ہانو نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔“ ان کی کسی اسکیم میں اور کسی طرح کی منصوبہ بندی میں ہرگز

میں آپ کو ان کا نیا کارنامہ بتاؤں۔ ”ہانو نے مجھے متخفہ آواز میں دیکھا۔“

بڑی آپا بس اقلیدس کی بڑی بیٹی جو خالہ مسریم کی درمیانی صاحب زادی کی دودھ شریک بہن ہے، اس نے ایک لڑکی کے کربالی تھی، سنا ہے کہ وہ سبکس اور انٹرنیٹ کی فضیلتیں حاصل کرنے کے لئے آج ششی مردارید ۷۷ سال کی عمر میں ان سے مسیج بازیوں کر رہے ہیں اور ۲۰ سالہ لڑکی سے شوق و محبت کی طرح ڈال چکے ہیں۔ میں نے اپنے گھر کی چار دیواری میں ان کا رنارنہ کر لیا اور آپ کو باہر سڑکوں پر مرگشت کرتے ہوئے ایسا کچھ سننے کو نہیں ملا۔

تمہیں کس نے بتایا؟  
مجھے کالے چور نے بتایا، لیکن جس نے بھی بتایا جی بتایا۔  
بیگم، یہ ان کا ذاتی فعل ہے، ہمیں کسی کے ذاتی عیوب سے کیا لینا دینا۔

واہ بھی واہ۔ آپ کو کسی اچھے انسان کی تعریفیں بھی کھلتی ہیں اور اپنے بدترین دوستوں کو برائیاں بھی بری نہیں لگتیں اور آپ بھول گئے، چار سال پہلے انہوں نے آپ سے کتنی ضد کی تھی کہ وہ مجھ سے براہ راست ملنا چاہتے ہیں۔

تو اس میں کیا خراب بات تھی۔ بیگم تم ہو ہی اتنی اچھی کہ تمہارا دیدار کرنے کی تمنا تو کوئی بھی کر سکتا ہے۔ الحاج فداے قوم حضرت مولانا کمال الدین اجیری کہتے پائے کے مولانا ہیں ان کے دامن پر درجنوں ملائکہ نے نماز عشاء ادا کی ہے وہ بھی ایک دن اپنی بزرگانہ داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ اگر ممکن ہو تو ایک بار اپنی بیگم کا دیدار کراؤ۔

تب ہی تو میں کہتی ہوں کہ آپ کے سبھی دوست چاہے وہ اجیری ہوں یا بدایلی سب کے سب بگڑے ہوئے ہیں۔

چلو چھوڑ دوں باتوں کو۔ ”میں بولا“ میں تو سنے میاں کو مدعو کرنا چاہتا ہوں جو دعوت کے کام سے جز کر سبھی لوگوں کی نظروں میں قابل اعتبار ہو گیا ہے، ہر وقت محلے میں گشت، ہر وقت ہاتھ میں تسبیح، ہر وقت دعوت و تبلیغ کا تائب، واقعی اللہ میاں جب بھی کسی کو کچھ دیتے ہیں تو چھپر پھاڑ کر ہی دیتے ہیں۔

میں آپ کو شرکت کی اجازت نہیں دوں گی۔

یقین کرو، بیگم، میں نے میاں تو اس درجہ سدرہ گئے ہیں کہ اس سے زیادہ سدرہ نے کاس دنیا میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اب تو ان کا حال یہ ہے کہ ایک دن رکشے میں بیٹھ کر آ رہے تھے تو انہوں نے رکشے میں بیٹھ کر دین کی دعوت کا ذکر چھیڑ دیا، رکشے والا ان کی نیکیوں سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے رکشہ اسی وقت فروخت کر دیا، سیدھا مقام الدین پہنچ گیا اور چار بیٹے سے زیادہ ہو گیا اس کا اب تک پتہ نہیں ہے کہ کہاں چلا گیا۔ آپ کے نزدیک یہ نیکی ہے؟ ”بانو نے خاص روایتی انداز سے مجھے دیکھا۔“

بھئی بیگم اس سے بڑی نیکی کیا ہوگی کہ سنے میاں دنیا دار لوگوں کو آنا مانا آخرت کی طرف بھگا رہے ہیں، اگر تم اس کو بھی نیکی نہیں مانتی تو پھر اس دنیا میں نیکی کس چیز کو کہتے ہیں۔

خدا ہی جانے آپ جان بوجھ کر کچھ نہیں سمجھتے یا پھر آپ کی قوت سمجھ سب ہوگئی ہے، میں آپ سے بحث کرنا نہیں چاہتی، چاہئے نماز کا وقت ہو رہا ہے، مسجد جائیں، اللہ میاں آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

میرے پیارے قارئین بس یہی تو بانو کا کمال ہے، صبح سے شام تک میرے دوستوں کو برا کہتی ہے، جب میں دعوت کا نام لیتا ہوں تو پھر جاتی ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ قیامت تک میرے کسی دوست کو گھر میں گھسنے نہیں دے گی، پھر چند ہی منٹ میں ایسے راضی ہو جاتی ہے کہ جیسے یہ خود چاہتی ہو کہ میرے احباب ہمارے گھر میں آتے جاتے رہیں، نماز پڑھنے کا اس وقت موڈ تو نہیں تھا لیکن بیگم کے موڈ کی خوشگوار برقرار رکھنے کے لئے میں الٹی سیدھی وضو کر کے مسجد کی طرف دوں دوں ہو گیا، نماز سے فارغ ہو کر جب گھر لوٹ رہا تھا تو صوفی ٹہلم لگے، کہنے لگے یا رقم نہ کچھ سنا۔

کیوں کیا ہوا؟

وہ میرا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف کو لے گئے اور مجھے ایک دیوار کے اندر دھنسا کر بولے۔

مولوی عجیب الحسن کی بیٹی تین دن سے لاپتہ ہے۔

زمین نکل گئی یا آسمان کھاس گیا۔ ”میں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔“

نہ زمین نہ لگتا نہ آسمان نے لقمہ بنایا بلکہ ایک عشق تھا جو رنگ لاکر کہا۔

اللہ کی قسم ”میری حیرت چار سے ضرب کھا گئی“ میں انہیں گھورے جا رہا تھا۔

انہوں نے میرا ہاتھ دبا کر کہا۔ بتاؤ مولوی کی بیٹیاں بھی بغیر پروں کے اڑ رہی ہیں۔

افسوس کی بات ہے جب ماں باپ اپنی بیٹیوں کو دھڑا دھڑ موہل خرید کر دس گئے تو یہی سب کچھ ہوگا۔ سنا ہے کہ پچھلے مہینے مولوی اکڑوں کی صاحبزادی کسی کے ساتھ فرار ہو گئی تھیں۔

فرضی صاحب روزانہ اخباروں میں اسی طرح کی خبریں اُڑی ہیں، ۷۰ سال کے بوڑھے دریاے عشقِ دجست میں گلے گلے ڈوب رہے ہیں اندر پانچ پانچ بچوں کی مائیں لیلیٰ کی سنت ادا کرنے کے لئے اپنے آپ سے باہر ہو رہی ہیں۔

اسے مائیں خبریں سن کر بولا لاچ، تا ہے۔

لاچ؟ انہوں نے اپنی آنکھوں کے ساتھ ساتھ اپنی ناک سے بھی تعجب کا اظہار کیا۔

ہاں یار دل چاہتا ہے کہ مرنے سے پہلے ایک بار ہم بھی اس دولتِ حسن و عشق سے مستفیض ہو جائیں۔

اور آپ کی یہ داڑھی؟

داڑھی کیا کہتی ہے، ہم تو اس بات کے قائل ہیں دوست کہ عشق اپنی جگہ رو داڑھی اپنی جگہ۔

اور فرضی صاحب، وہ جو لوگ دن دھاڑے یہ جکتے ہیں کہ یہ مولوی حضرات داڑھی کی آڑ میں نہ جانے کیا کیا گل کھلاتے ہیں، اس کا مطلب کیا ہے؟ کیا یہ حقیقت ہے یا کوری الزام تراشی؟

چھوڑو ان داہیات باتوں کو، اس طرح کی باتوں میں وقت ضائع کرنے سے کیا فائدہ، آج کے جدید ترین دور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عشقِ دجست میں نہ کرتا چتا مہم کا ڈٹ بنتا ہے اور نہ داڑھی۔

داڑھی رکھ کر جب انسان جموٹ بول سکتا ہے، غیبتیں کر سکتا ہے، دوسروں کے گھر قہقا سکتا ہے، حرام روزی کھا سکتا ہے تو عشق کیوں نہیں کر سکتا، کیا عشقِ دجست پر صرف داڑھی منڈوں کی اجارہ داری ہے؟

کر دیجئے۔

میں نے بیٹھک میں پہنچ کر کہا، ابھی نماز کے بعد یہ اندوہناک خبر سننے کو ملی کہ صاحب زادی کئی دن سے لاپتہ ہیں۔

ہاں فرضی بھائی، وہ ایک ہندو لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔

میں نے سنا ہے کہ آپ کو معلوم تھا کہ اس کا کسی لڑکے سے چکر چل رہا تھا۔

میری بیوی کو معلوم تھا، لیکن وہ مجھ سے چھپاتی تھی، جب پانی سر سے گزر گیا تب انہوں نے مجھے بتایا، اب میں کرکھی کیا سکتا تھا، وہ فیصلہ کر چکی تھی کہ شادی تو اسی لڑکے کے ساتھ کر دیں گی۔

آئی سی۔ ”میں نے مدبرانہ انداز میں کہا“ یہ سناؤ مجھ میں کالجوں میں پڑھانے کے۔

اور فرضی صاحب آج کے دور میں لڑکیوں کو جاہل بھی تو نہیں رکھا جاسکتا۔

لیکن لڑکیوں کو عزت و آبرو کا پابند تو رکھا جاسکتا ہے، تعلیم سے کون روک سکتا ہے لیکن اپنے بچوں کے کیرکڑ و کردار کی دیکھ کر کچھ تو بہت ضروری ہے۔ اب اگر ماں باپ چوکنار ہیں تو بچوں کی گھمرائی کرنا کچھ ناممکن بھی نہیں ہے۔

اس میں ہماری بیوی کا بہت قصور ہے، اس کو معلوم تھا لیکن وہ اس پر پروے ڈالتی رہی، اگر وہ شروع ہی میں متادیقی تو میں اس پر پابندی لگا دیتا اور شاید ہے کہ وہ سنبھل جاتی۔

میں تو مشکل ہے، عجیب بھائی، مائیں اپنے بچوں کی باتیں اپنے شوہروں سے چھپاتی ہیں اور جب غلطیاں ڈبے کی طرح سوئی تازی ہو جاتی ہیں جب اپنے شوہروں کو اولاد کی حرکتوں سے آگاہ کرتی ہیں اور یہ خوش تھی کہ ماں کے قدموں کے پیچھے جنت ہے، اس نے بہت تباہ کیا ہے۔

فرضی صاحب اب کیا ہوگا۔ ”انہوں نے روتے ہوئے کہا۔“ عزت تو ہماری خاک میں مل ہی گئی۔ لیکن اگر بیٹی نے اس لڑکے سے شادی کر لی تو اس کی تو آخرت ہی برباد ہو جائے گی۔

بہتر تو یہ تھا کہ لڑکے کو کسی طرح مسلمان کر لیتے۔ ”میں بولا، ”کم سے کم پھر شرعاً نکاح تو ہو جاتا، غیر مسلم سے تو نکاح ہو جانے کا سوال

ان سے پیچھا چھڑا کر میں گھر پہنچا تو بانو نے افسوس کا اظہار کر کے ہوئے کہا کہ مولوی عجیب کی لڑکی کسی کے ساتھ بھاگ گئی۔

بیگم ہزار پڑھتے ہی ایک معتبر شخص نے مجھے یہ اطلاع عطا کر دی تھی لیکن آپ نے اس میں اپنی طرف سے کچھ اضافہ نہ سارک دیا ہے۔

آپ نے کیا سنا؟

میں نے سنا ہے کہ مولوی عجیب الحسن کی صاحب زادی مس تازمین، بانو تین دن سے لاپتہ ہیں اور لاپتہ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے، ممکن ہے کہ وہ اپنی خالہ کے یا چچو بھئی کے یا اپنی چاچی کے گھر گئی ہو، آجائے گی۔

اوف نو، بانو تو جھلا گئی۔ کہنے لگی بعض اوقات تو آپ اتنے نیک سے ہو جاتے ہیں کہ جیسے بدگمانوں اور غلط فہموں سے آپ کا دور پرے کا بھی کوئی رشتہ نہیں۔

بیگم اتم سے دن میں کئی بار یہ سنتا ہوں کہ ہر معاملہ میں حسن ظن سے کام لیتا چاہئے اور جب میں حسن ظن سے کام لیتا ہوں تو آپ کو ناگواری ہی ہوتی ہے۔

سنو حضور دلا۔ تازمین کسی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ فرار ہوئی ہے، اس کا تعلق کئی مہینوں سے اس لڑکے کے ساتھ چل رہا تھا، ماں باپ نے بہت ہاتھ پیر جوڑے نہیں مانی اور اب اسی کے ساتھ فرار ہو گئی ہے۔

اگر ایسا ہی ہے تو بہت بری بات ہے اور بیگم سچ تو یہ ہے کہ ہمارا مسلمانوں کا معاشرہ بالکل ہی تباہ و برباد ہو کر رہ گیا ہے۔

ابھی میری بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ وردازے کی تیل بجی، میں باہر نکلا تو دیکھا کہ مولوی عجیب الحسن وردازے پر کھڑے تھے اور ان کے بڑے صاحب زادے فقیر الزماں بھی ان کے ہمراہ تھے۔ عجیب الحسن کے چہرے پر اناخ رہے تھے لیکن فقیر الزماں کا چہرہ سپاٹ تھا، مجھے وہاں کچھ بتایا اور نظر نہیں آیا۔

میں نے بیٹھک کھول کر انہیں بٹھالیا اور میں نے بانو سے آکر چائے کے لئے کہا اور بتایا کہ شریف لے آئے مولوی عجیب الحسن، اب ان کی عجیب و غریب باتیں سننی پڑیں گی۔

کچھ بھی ہو۔ بانو نے ہاتھ انداز میں کہا، اس وقت وہ ہمدردی کے متعلق ہیں، ان کو تسلی دیجئے اور میری طرف سے بھی افسوس کا اظہار

ہی نہیں پیدا ہوتا۔

لڑکی نے بہت اصرار کیا لیکن وہ لڑکا مسلمان ہونے کے لئے تیار نہیں ہوا۔

پھر بھی لڑکی اس کے ساتھ بھاگ گئی۔

اس لڑکے کا بیعت سوار ہو چکا تھا، وہ کسی بھی طرح اس کا ساتھ چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھی، کسی سے تعویذ کرائے ہوتے، مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ نے سنجیدگی سے اس بارے میں کوئی قدم نہیں اٹھاتا۔ فرضی صاحب مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا اور میری بیوی نے اس سلسلہ میں کوئی شوش قدم نہیں اٹھایا۔

مجھے افسوس اسی بات کا ہے کہ میری بیوی اپنے بچوں کی تربیت نہ کر سکی اس میں ایک مصیبت یہ بھی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے خلاف کچھ سختی ہی نہیں، ایک دن ہمارا چھوٹا والا بیٹا کھڑے ہو کر موت رہا تھا میں نے اسے ڈانٹا تو بیوی بولی، کیا حرج ہے، کبھی کبھی تو کھڑے ہو کر بھی موت ہی لیتے ہیں، عجب ہے اس کے اندر اولاد کی طرف داریوں کا۔

یہ بیٹے ہیں، انہوں نے اپنے بیٹے کی طرف اشارہ کیا، خوب کدے ہیں، خوب اڑا رہے ہیں، ایک پیڑ گھر میں نہیں دیئے، لیکن جب میں انہیں کچھ کہتا ہوں تو وہ ان کا دفاع کرنا شروع کر دیتی ہے اور کہتی ہے کہ اس عمر میں سب ایسے ہی ہوتے ہیں، بیوی کی ان حرکتوں کی وجہ سے ہمارا گھر تو جہنم کدہ بن کر رہ گیا ہے۔

اب کوئی کام کی بات کرلو۔ ”فقیر انراں نے آکٹا ہٹ کا اظہار کیا“ مولوی عیجب الحسن شرمندہ سے ہو گئے اور مجھے یہ اندازہ ہو گیا کہ عیجب الحسن صاحب کی زوجہ نے اپنے بچوں کی تربیت کس انداز سے کی ہے، آج کل ہر گھر کی صورت حال کچھ ایسی ہے کہ بچے کھل کھلا سرکشی کرتے ہیں اور اس کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں جو ہر غلط کام میں ان کی تائید کرتی ہے اور ان کی خطاؤں پر پردے ڈالتی ہے، شاعر دل اور لابیوں نے ماں کی تعریفیں کچھ اس انداز سے کر ڈالی ہیں کہ بے چارہ باپ اپنے ہی گھر میں ولادت بن کر رہ گیا ہے، جب کہ قدیم تجربات یہ بتاتے ہیں کہ اگر باپ کا ڈنڈا مضبوط رہے تو بچے بے راہ روی کا شکار نہیں ہوتے لیکن آج کل کی مائیں باپ کے ڈنڈے کو مضبوط ہونے ہی نہیں دیتیں، میں نے چند منٹ چپ رہ کر ان سے پوچھا۔

آپ لوگوں نے کیا سوچا ہے؟

ایف آئی آر تو کرا دی ہے۔ ”فقیر انراں نے بتایا۔“ آج کل ایف آئی آر سے کیا ہوتا ہے، غیر مسلم لڑکی کسی مسلمان کے ساتھ فرار ہوتی ہے تو پولیس کا انداز کچھ ہوتا ہے اور اگر مسلمان لڑکی کسی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی، ہوتو پولیس کا رد کچھ اور ہوتا ہے اور پھر کچھ کچھ بھی ہواں باپ کی عزت تو خراب ہو ہی جاتی ہے۔ اب ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ ”عجب الحسن بولے۔“

اب جب آپ لوگوں نے ایف آئی آر کرا ہی دی ہے تو پولیس سے رابطہ بنائے رکھئے اور پولیس والوں سے شک قسم کی ملاقاتیں نہ کریں، پولیس خرم ملاقاتوں ہی سے خوش ہوتی ہے، کیوں کہ پولیس کے مسلک میں حرج کا خاندان نہیں ہوتا، وہ کسی کی بھی دم کھدھ لینے دینے کی بنیاد ہی پر کرتی ہے۔ اگر خدا نخواستہ آپ کا بچہ آپ کی جبب میں داخل ہونے کی غلطی نہیں کرتا تو پھر آپ کو عدل اور انصاف سے محروم رہنا پڑے گا۔

اور اگر لڑکی کا کہیں سراغ لگ جائے تو وہ بذات خود اس سے ملنے کی کوشش کر دل گا اور اس کو غیرت دلاؤں گا، ممکن ہے کہ اس کو آپ کی اور خاندان کی اور اپنے مذہب کی رسوائی کا کچھ احساس ہو جائے اور اس ماں کا کیا حال ہے جو بچی کی خطاؤں پر پردے ڈالتی تھی۔ ”میں نے پوچھا۔“ بس اب تو ہر دقت دردی سے اور روتے بڑھال ہی ہو گئی ہے۔

اگر وہ آپ کو شرور ہی میں آگاہ کر دیتی تو آپ کچھ پیش بندی کر سکتے تھے اور بیٹی پر پھر سے بھی بٹھا سکتے تھے۔

اور جب چپراسا را کیمت چک گئی تو اب پیچھتانے سے لور بے تحاشہ روئے دھونے سے کیا حاصل؟

میں نے پوچھا۔ نازنین کی کوئی سبیلی ہے؟ اس کی تو درجنوں سبیلیاں ہیں۔ ”فقیر انراں نے کہا۔“ کوئی سبیلی ایسی بھی تو ہوگی کہ جس سے وہ اپنے دل کی بات کرتی رہی ہو۔

ایک ہے۔ ”مولوی عیجب الحسن بولے۔“ صوبی آر پار کی صاحبزادی گوری بانو، وہ اکثر اس کے گھر جاتی تھی بھی۔

کہاں رہتی ہے؟

نئی بستی میں، میری والے باغ میں اس کا مکان ہے۔

اگر خیریت ہوتی تو میں آپ کو پریشان نہ کرتا، بس آپ بنی کو بلا لیں تو نوازش ہوگی۔

صوفی آر پار گھر میں گئے اور جب واپس آئے تو گوری ان کے ساتھ تھی، گوری نے سر جھکا کر سلام کیا اور میرے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی۔ اٹکل! میں حاضر ہوں۔

عزیز بنی! میں اس یقین کے ساتھ کچھ سوال کروں گا کہ تم مجھے ایک ایک سوال کا جواب صحیح دوں گی۔

بنی، ”میں گوری کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑتے ہوئے بولا۔  
 ”غیرت کا ہلکا سا مذاق بھی کہ تم میری بیٹی کی رخصتی کرو اور جو بات میں تم سے نہ کہی ہو پوچھو اور تم اس بات سے واقف ہو تو تم وہ بات بھی تم مجھ پر ظاہر کر دینا، کسی مسلمان لڑکی کا کسی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ فرار ہو جانا نہ صرف ایک خاندان کی رسوائی ہے بلکہ پوری قوم کی اور مذہب اسلام کی بدنامی ہے۔

کیا ہوا؟ گوری نے انجان بننے ہوئے کہا، اٹکل! کون لڑکی بھاگ گئی اور کس کے ساتھ بھاگ گئی۔  
 میں نے سنا ہے کہ تم تازہ بین کی سبیلی ہو اور جب تم اس کی سبیلی ہو تو تم اس کے بھاگنے والے منصوبے سے ضرور واقف ہوں گی۔

دیکھئے اٹکل! اگر ”گوری معذرت کرنے کے انداز سے بولی۔“  
 سنو بیٹا! میں یہاں اگر گھر سننے کے لئے نہیں آیا ہوں، مجھے تم سے دو ٹوک جواب چاہئے کیوں کہ مجھے معلوم ہوا کہ بھاگنے سے ایک دن پہلے بھی وہ تم سے ملنے آئی تھی، یہ بات میں نے محض ہوا میں گرہ لگانے کے لئے بول دی۔  
 گوری آنکھیں جھکا کر بیٹھ گئی۔

صوفی آر پار بولے، میری بیٹی اب اپنی اہل رضی صاحب سے کچھ نہ چھپانا، ان سے میرے تعلقات صمد ہیں پر ان سے جس اور اس کی پکی دوستی ہے جو مرنے کے بعد بھی ختم ہونے والی نہیں ہے، اگر تم اس بار سے میں کچھ جانتی ہوں تو ان کو خوف برف تا دو اور ان کے یہاں آنے کی لان رکھو۔  
 تاجا جان! گورو! بے اپنے باپ کی طرف مخاطب ہو کر کہا، بے شک وہ اپنا راز مجھ پر ظاہر کر یا کرتی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ اس کا کافر کسی ہندو لڑکے کے ساتھ چل رہا ہے لیکن وہ اس کے ساتھ اس طرح

ٹھیک ہے میں کل اس سے ملوں گا اور میں اس کا سراغ لگانے کی کوشش کروں گا۔

چائے دوائے سے فارغ ہو کر وہ لوگ چلے گئے، اگلے دن میں صبح آجے بیری والے باغ میں پہنچ گیا اور جب تلاش کرنے سے خدا بھی مل جاتا ہے تو تھوڑی سی کوشش کے بعد مجھے گوری بانو کا گھر مل گیا، اس بہانہ ایک طویل عرصہ کے بعد صوفی آر پار سے ملاقات ہوئی، صوفی آر پار کسی دور میں میرے لنگو بنیاد تھے، ایک زمانہ ہم دونوں کا عشق پورے شباب پر تھا، حالت یہ تھی کہ کھانا میں اپنے گھر میں کھا تھا تو پانی ان کے گھر جا کر پیتا تھا اور ان کی بھی یہ حالت کہ اگر میں دھوپ میں چلتا تھا تو پیپہ انہیں آتا تھا، کیا زمانہ تھا ان بیٹے ہوئے دنوں کی اگر کبھی یاد آ جاتی ہے تو فرط غم میں بغضیں ڈوبے لگتی ہیں، کچھ نادان لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اچھے دن آئیں گے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اچھے دنوں کو گزرتے ہوئے تو ایک عرصہ ہو گیا۔ اچھے دن تو اب خوابوں میں بھی میسر نہیں ہیں۔ ایک طویل عرصہ کے بعد آج میں نے صوفی آر پار کو دیکھا، پان کھانے کا شوق ان کا بھی ایک تک برقرار تھا اور ان کے دامن پر پڑی ہوئی پیک کی جھنجھٹیں آج بھی ان کی انفرادیت کا بھرم بنی ہوئی تھیں۔ ان کا وہ مخمخ سا جسم آج بھی جوں کے توں تھا، موٹاپا کی لہر چلی تو دنیا بھر کے سارے مولوی مومن ہو گئے وہ حضرات علماء و پڑھنے والے جو میں نے کاشمیر سے ملے تھے۔ انہوں نے بھی فریہ ہوئے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا۔ ہمارے مولوی صوا و صوا وندے تو تم کہلاتے ہیں اور ہر وقت تم میں اس طرح جتلارہے ہیں کہ دیکھنے والوں کو ان پر رحم سا آ جاتا ہے لیکن جسم ان کا دن بہ دن بھلا بھولا جا رہا ہے لیکن صوفی آر پار جیسے پچاس سال پہلے تھے، دبلے پتلے بالکل سینک سلائی جیسے کل بھی تھے ویسے ہی آج بھی نظر آرہے تھے، ان کے چہرے پر چھوٹی چنگل واڑھی ہے، جو دائیوں کو بدنام کرنے کا ہنر کھیتی ہے، واڑھی کے نام پر چند بال ہیں جو ان کی ٹھوڑی پر لٹکے ہوئے ہیں، ان بالوں کو بھی صوفی آر پار چین سے نہیں رہنے دیتے، بار بار ان پر ہاتھ پھیر کر نہ جانے کوئی لذت سے آشنا ہوتے ہیں، بس خدا ہی جانے مجھے آپ کی صاحب زادی گوری بانو سے ملاقات کرنی ہے۔ ”میں نے وقت ضائع کے بغیر بول دیا۔“

رضی صاحب خیریت؟ ”وہ متوجہ نہ ہو گئے۔“



کی عظمتوں کے پرچے اڑ گئے ہیں۔

برادری کی ناموس اپنا سینہ پیٹ رہی ہے ایسے خراب حالات میں ہمیں تم سے یہ امید ہے کہ تم ہمارا ساتھ دوگی، اس لڑکی کے ماں باپ کا کرب محسوس کروگی، اس کے بہن بھائیوں کے آنسوؤں کا خیال کروگی، ان دونوں کے ملنے میں جتنی دیر لگے گی اتنی ہی قوم و ملت کا کباڑہ ہوگا اور خاندان کی عزتیں پامال ہوں گی۔

میں ان کی ایک ایک بات کی تائید کرتا ہوں۔ ”صوفی آر پار اپنی بلغی آواز میں بولے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی داڑھی کے چند بالوں کو زحمت دیتے ہوئے کہا۔ بظاہر تم اپنی سخیلی کا راز فاش کر رہی ہو لیکن حقیقت میں تم اپنی سخیلی کی خیر خواہی کا کام کر رہی ہو۔ اگر تم جانتی ہو کہ وہ دونوں کس شہر میں گئے ہیں تو دیر مت کرو بتا دو، یہ تمہارا نام نہیں لیں گے، اپنے طور پر وہاں پہنچیں گے اور اپنے انداز سے انہیں پکڑیں گے۔ لیکن اباجان! وہ کہاں گئے ہیں یا بات میرے علاوہ تو کسی کو خبر نہیں ہے۔

میری بڑی نظر، ہر لیکن کے بعد کی تمام باتیں قطعاً غیر معیاری ہیں۔ تم جیسی معیاری لڑکی سے ہمیں یہ امید ہے کہ تم اس نیک کام میں لیکن دیکھو اور اگر تم کی دلدار سے باہر نکل کر ہمارا ساتھ دوگی اور ان دونوں کو پکڑاؤں گے میں ہماری مدد کروگی، میری آواز میں بڑی ہلکا جھنجھ، میں بول رہا تھا صوفی آر پار مجھے اس طرح دیکھ رہے تھے کہ جیسے میں حکومت ہند کی طرف سے سراغ رسائی کا کوئی اہم پارٹ ادا کر رہا ہوں۔ انہوں نے ایک پان کا بیڑہ اپنے منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔

گوری۔ اب دیر مت کرو، بتا دو کہ تمہاری سخیلی اور وہ لڑکا کدھر کہہ کر گئے ہیں۔ اباجان!

بڑوں کا حکم ماننا چاہئے، بڑوں کی بات نہ ماننا بہت بڑی گستاخی ہے۔ ”صوفی آر پار کے لہجہ میں غم پوشیدہ تھا۔“

اسی وقت میں کھڑا ہو گیا اور میں نے افسردگی کی ایک نینگ کرتے ہوئے کہا۔ اب اس گھر سے آج پہلی بار پاؤں ہو کر جا رہا ہوں، مجھے کھڑا ہوتے ہوئے دیکھ کر گوری بھی بلبلانہی، کہنے لگی، اٹکل خدا کے لئے بیٹھے میں بتاتی ہوں۔

بھاگ جائے گی اس کا مجھے اندازہ نہیں تھا۔

بیٹا! میں نے تو یہاں تک سنا ہے کہ اس نے بھاگنے سے پہلے گھر سے جو کچھ اٹھایا تھا وہ بھی ایک دو دن پہلے اس نے تمہارے پاس ہی رکھوا دیا تھا تاکہ گھر سے بھاگتے وقت اس کو پریشانی نہ ہو۔ میں نے ہوا میں ایک گھر اور لگا دی۔

یہ بات آپ کو کس نے بتائی؟ ”گوری نے حیرانی کا اظہار کیا۔“  
”جہیں معلوم ہے۔“ میں نے اپنے سینے کو پھلکا کر کہا۔ ”کہ میں مولانا حسن الہاشمی کے یہاں ملازمت کرتا ہوں اس لئے دو چار منوکل تو ہر وقت میری جیب میں بھی پڑے رہتے ہیں۔

ہاں یہ تو ہوا تھا کہ کچھ سونے اور چاندی کے زیور اور تقریباً چاس ہزار روپے وہ میرے پاس رکھوا کر گئی تھی اور بھاگنے سے ایک دن پہلے وہ مجھ سے واپس لے گئی۔

عزیزی، اس دن ہر سیکل مذکورہ وہ جہیں یہ بھی بتا گئی ہوگی کہ اس کا پروگرام کہاں جانے کا ہے؟

وہ یہ سب کچھ مجھے کیوں بتاتی۔ ”گوری نے ہمیں مغالطہ میں ڈالنے کی کوشش کی۔“

بیٹا! میں نے کیوں کہ وہ تم پر بھروسہ کرتی تھی اور تم سے اپنے دل کی ہر بات کہہ کر لیتی تھی۔

اٹکل! آپ مجھے آزمائش میں کیوں ڈال رہے ہیں؟ ”گوری کے چہرے پر انجان سی تشویش کروٹیں لے رہی تھیں۔

ہمارے کسی کرم فرما دوست، یہ صوفی آر پار! ہمیں یہ بتاتے رہے ہیں کہ تم ہر امتحان میں ہمیشہ اچھے نمبروں سے پاس ہوتی رہی ہو۔ ”میں نے اپنے جتنے کے جتنوں کو صاف کرتے ہوئے کہا۔“ مجھے یقین اس وقت جو تمہارا امتحان ہو رہا ہے اس میں بھی تم اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤ گی۔

لیکن اٹکل! ”اس کے لہجہ میں تذہیب تھا۔“

میری بیٹی! لیکن دیکھو کہ تم معیاری لوگوں کا کام نہیں ہوتا، کسی کی بیٹی، کسی مسلمان کی بیٹی، کسی ہندو لڑکے کے ساتھ بھاگی ہے، اس کے ماں باپ کی عزت و آبرو کا جنازہ نکل گیا ہے، پورے شہر میں خاندان کی آبرو کی پینک کی طرح لاوارث بن کر لڑائی لڑی پھر رہی ہے، دین اسلام

میں بیٹھ گیا اور کھڑا ہونے کا تو میں نے صرف ڈرامہ ہی کیا تھا، میں کہاں تحقیق کے بغیر ان کے گھر سے نکلے والا تھا۔

اس کے بعد گوری نے بتا دیا کہ ان لوگوں نے دہلی سے ممبئی کا فلیٹ پکڑا ہے اور ممبئی میں وہ باندھ کے ہوٹل میں موجود ہیں اور ایک دو دن میں وہ کورٹ میرج کرنے کی پلاننگ کر رہے ہیں۔

یہ خبر وصول کرنے کے بعد میں لڑکی کے والد اور بھائی کو لے کر ممبئی پہنچ گیا، گوری نے بالکل صبح نشاندہی کی تھی، میں نے اسی ہوٹل میں موجود پایا جس ہوٹل کی نشاندہی گوری نے کی تھی۔

وہ دونوں ہمیں دیکھ کر ہمیں دیکھ کر ہکا بکا رہ گئے لیکن لڑکا جس کا نام ارجن تھا اس نے پڑھ تو لہجہ میں ہم سے کہا۔ میں باہر بیٹھا ہوا ہوں تم نازنین سے خود بات کر لو اگر یہ تمہاری بات مان لے تو تم اس کو اپنے ساتھ لے جاسکتے ہو، میں ہم سے کوئی جھگڑا نہیں کروں گا۔

ارجن کمرے سے باہر چلا گیا، ہم بیٹوں نے مل کر ہزار دلیلوں سے یہ بات نازنین کو بھائی کہ مسلمان لڑکی کا نکاح ہندو لڑکے کے ساتھ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ اسلام قبول نہ کرے، اگر تم مسلمان اور وہ ہندو رہے گا تو تمہاری شادی نہیں ہو سکتی لیکن لڑکی شس سے کس نہیں ہوئی وہ یہی کہتی رہی کہ میں اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی، میں نے کہا، ناواں لڑکی! زرا اپنی ماں کی تڑپ کا خیال رکھ، اپنے بوڑھے باپ کی عزت و آبرو کے بارے میں سوچ، اپنے بہن بھائی کے بارے میں نظر ڈال جو آج کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے ہیں، ہم اس لڑکے کو مسلمان بنانے کی کوشش کریں گے اس وقت تو ہمارے ساتھ واپس چل۔

میرے گھر والوں کی عزت کا جتنا زور نکل ہی گیا۔ ”وہ بولی“ کیا کوئی جنازہ قبرستان جا کر پھر واپس آتا ہے، میں تو ان کے لئے اب مرجھائی ہوں، مجھے مرنا ہوتا ہے سب بھول جائیں اور میری زندگی میں زہر نہ گھولیں۔

زہر تو اپنے گھر والوں کی زندگی میں تم نے گھولا ہے اور تم نے اپنی ان بہنوں کا قتل عام کر دیا ہے جو شادی کے قابل ہو چکی ہیں، لیکن اب ان کی شادی آسانی سے ہونے والی نہیں ہے۔

دو گھنٹے تک ہم نازنین کو سمجھاتے رہی اور اسے عار دلاتے رہے لیکن نازنین شس سے مس نہیں ہوئی اور اس کے اوپر اس کے والد اور بھائی

کے آنسو بھی اثر انداز نہیں ہو سکے، وہ ایک ہی بات بولتی رہی، میں گھریا شرط پر لوگوں کی جب ارجن کے ساتھ میری شادی کر دی جائے گی، اس نے دوران بات چیت یہ دھمکی بھی دیدی کہ اگر آپ پولیس کا روروا کی کر انہیں گے تو میں بالکل ہوں میں صاف صاف کہہ دوں گی کہ میں ارجن کے ساتھ ہی شادی کرنا چاہتی ہوں اور میں اپنی مرضی سے ارجن کے ساتھ گئی ہوں، اس میں ارجن کا کوئی قصور نہیں ہے، اس طرح کی شرنگیز باتیں سننے کے بعد کسی بھی طرح کی قانونی کارروائی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا، ویسے بھی اس طرح کے مسائل میں اور ملک کے موجودہ حالات میں پولیس اور قانون مسلمانوں کا ساتھ نہیں دیتا، بلکہ فریاد کرنے والے مزید آفتوں کا شکار ہو جاتا ہے اور رسوائیاں اور زیادہ مقدورین کر رہ جاتی ہیں بہر حال ہم باپوں ہو کر اپنے گھر لوٹ آئے اور پوری رات نام نہان لڑکی کے اہل ناز کو سنا دی، رد داد سن کر جو کچھ اس کی ماں بہنوں پر کردی اس کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میں نے اس کے گھر والوں سے یہ بھی نہیں کہا کہ لڑکی کے یہ غلط قدم تو ہے ہی افسوسناک لیکن اس سے بھی زیادہ افسوسناک یہ ہے کہ ہم بھی اپنے بچوں کی تربیت نہیں کر پارہے، آج ہمارے بچے اور بچیاں جو بھی افسوسناک اور شرمناک قدم اٹھا رہے ہیں اور اپنی قوم اور اپنے مذہب کے لئے رسوائی اور جگ بھائی کا سبب بن رہے ہیں اس کے ذمہ دار ہم خود ہیں، لڑکیوں کو مخلوق تعلیم نے خطرات سے دوچار کر دیا ہے، دوران تعلیم ہمیں اپنی لڑکیوں پر گہری نظر رکھنی چاہئے اور ان کی مکمل دیکھ بھال کرنی چاہئے کوئی بھی لڑکی ایک دو دن کی عشق بازی کا شکار ہو کر اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتی، اس طرح کی حرکت کرنے کے لئے اس نے بیہوش منصوبہ بندی کی ہوگی لیکن تم سب غافل رہے اور چونکہ آپ کو میں نے اس کی ماں کی طرف مخاطب ہو کر کہا ہے چل گیا تھا کہ آپ کی بیٹی کیا گل کھلا رہی ہے لیکن آپ نے اس کے والد کو اس کے اس خطرناک اقدام سے آگاہ نہیں کیا، آپ اس پر پردے ڈالتی رہیں اور ایک اعتبار سے اس کی کمر چھپتا رہی ہیں۔ آج ہماری بچیوں کو یہ معلوم ہی نہیں ہے کہ کسی بھی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ عشق بازی کے نتائج کیا ہوتے ہیں اور شرعی طور پر مسلمان لڑکی اور ہندو لڑکے کا نکاح جائز نہیں ہے اور ماں باپ کی مرضی کے بغیر مسلمان لڑکی کا نکاح کسی مسلمان لڑکے کے ساتھ بھی قابضوں

کہ دعوت کا کام کرنے والے تو ہزاروں پیدا ہو گئے لیکن برائیوں سے روکنے والی کوئی تحریک شروع نہیں ہوئی اور جب تک ہم لوگوں کو برائیوں سے، گناہوں سے اور فحش قسم کی لغزشوں سے باز رکھنے کی کوئی ہم شروع نہیں کریں گے تو دعوت کے کام کے نتائج خاطر خواہ سامنے نہیں آئیں گے، اس میں کوئی شک نہیں کہ جب سے دعوت کی جدوجہد شروع ہوئی ہے لوگ نماز کے پابند ہو گئے ان کے چہروں پر دازھوں کے نور بھی نظر آنے لگے، لوگوں کی وضع قطع اور ان کا لباس بھی کافی حد تک شرعی قسم کا ہو گیا ہے لیکن خود دعوت کے کام میں مصروف رہنے والے نوجوان بہت سی خرابیوں کا شکار بھی ہیں، صرف وقت لگانے سے بھی بات نہیں بنے گی، ہر مدعی کو جھوٹ سے، شبہات سے، الزام تراشیوں سے، سود خوری سے، اتراہٹ سے، غرور و تکبر سے، نیکیوں کے ذمے سے خود کو محفوظ رکھنا پڑے گا، ورنہ ہم خود تو تنقید کا نشانہ بنیں گے اور ساتھ ساتھ ہم دعوت کے عظیم الشان کام پر بھی انگلیاں اٹھانے کے ذمہ دار ثابت ہوں گے۔ آج جو ماحول چل رہا ہے اور دین اسلام کے خلاف یہودیوں، نصرانیوں اور مشرکوں نے جو جگہ جھیمڑ رکھی ہے اس سے نمٹنے کے لئے صرف نمازیں اور صرف دازھیاں کافی نہیں ہے، اس جنگ میں فتح پانے کے لئے ہمیں اپنے کردار پر نظر ثانی کرنا پڑے گی اور ہر وہ برائی چھوڑ دینی پڑے گی جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کا سبب بنتی ہے، جیسا آپ دعوت کے کام میں لگ گئے ہیں، خوشی کی بات ہے۔ ”میں شاہ دلدل کی طرف مخاطب ہوا، لیکن اس کا کام کا حق ادا کرنے سے پہلے علماء اور صلحاء کی مجلسوں میں جا کر اپنی اصلاح کی بھی فکر کرنا، جب تک مکمل طور پر اپنی اصلاح نہ ہو جائے اس وقت تک کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونا صرف شیطان کو راضی کرنے والی روش ہے، صحابہ کرامؓ کبھی کبھار کے بھی اللہ سے ڈرتے تھے اور اپنی ہر نیکی کے بارے میں یہ خطرہ محسوس کرتے تھے کہ کہیں کسی وجہ سے منہ پر نہ مار دی جائے۔ آج کل ہم ایسے ہزاروں چھٹ بھیدوں کو دیکھتے ہیں کہ ایک چلنے کے بعد ہی اندہ کسی عالم کی عزت کرتے ہیں، نہ کسی مدرسہ کو اہمیت دیتے ہیں۔ اس طرح کے وطیروں نے مولانا الیاسؒ کی عظیم الشان تحریک کو کافی نقصان پہنچایا ہے اور اس تحریک کے بعد جو معاشرہ بننا چاہتے تھے وہ نہیں بن سکا۔ یاد رکھنا صرف چلت پھرت والی دنیا کو پار نہیں لگانے کی بلکہ اس چلت پھرت سے پہلے ہمیں ہر وقت اچھی

سے خالی نہیں ہے کیوں کہ باپ کی اپنی اولاد جسے مستقبل کے بارے میں سوچ و فکر کی کوئی غلطی تو ہو سکتی ہے لیکن اپنی اولاد کے بارے میں ان کی نیت پر نہیں دیکھا جاسکتا، وہ باپ جنہوں نے ہزار قسم کی قربانیاں دے کر اپنی اولاد کو پروان چڑھایا ہو، ان اس باپ کے جذبات و احساسات کو جب اولاد اپنے پیروں سے روند ڈالتی ہے تو اس باپ کے دلوں پر جو کچھ بھی گزرتی ہے اس کا اندازہ کن کر سکتا ہے، آج کے دور کی شکل یہ ہے کہ ہم اتنے مصروف ہو کر رہ گئے ہیں کہ ہمیں اپنی اولاد کی تربیت کی فرصت ہی نہیں ہے، اسکو لوں اور کالجوں میں داخل کر کر کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گئے، ملک کے موجودہ حالات میں اگر ہم نے اس طرح کی غیر ذمہ داریوں کا ثبوت دیا اور اپنی اولاد کی طرف سے اسی طرح کی بھیساک غفلتوں کا ہم لوگ شکار رہے تو پھر آنے والا کل اور بھی خطرناک ہوگا، روزانہ ہمیں اس طرح کی رسوائیاں اور بدنامیاں بھگنی پڑیں گی، موذیہ اور خراب تھا ہی، اس طرح کی نامحاند باتیں کر کے میں اپنے گھر لوٹ آیا، جب گھر تک پہنچا تو دیکھا کہ فحش مردار یہ اور ان کے صاحب زادے شاہ دلدل عرف سنے میاں میرے دروازے پر کھڑے ہیں، علیک سلیک کے بعد میں نے پوچھا، کیسے زحمت فرمائی؟

فحش مردار یہ بولے، بس یہ عرض کرنا تھا کہ صاحب زادے پر اپنا دست شفقت نہ رکھنا اور ان کو دتاؤ قمار نہ مانی بھی کرتے رہنا کیوں کہ آپ کی رہنمائی کے بغیر کسی بھی لائق میں دو قدم بھی نہیں چل سکتے، یہ جب سے دعوت کے کام سے جڑے ہیں انہیں ہر وقت اسی بات کی دھن سوار ہے کہ کس طرح لوگوں کو پھلے پر اکسائیں، یہ تو آتش نرود میں بے دھڑک حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوڈ پڑتے ہیں، پرسوں کی ہی بات ہے کہ دور ان سفر میں انہوں نے تشکیل شروع کر دی اور ایک شخص کو وقت لگانے کے لئے راضی بھی کر لیا۔

میں ان کی یہ سب باتیں برداشت کرنے کے بعد کہا۔ دعوت کا کام ایک عظیم الشان کام ہے اور یہ بہت سی حکمت عملی چاہتا ہے اس کام کے لئے عظیم الشان قسم کی سوچ و فکر کی بھی ضرورت ہے اور سچ معنوں میں اپنی اصلاح بھی آج سماج میں بالخصوص مسلم سماج میں جو خرابیاں پھیلی ہوئی ہیں ان کے خلاف جہاد کرنا بھی ضروری ہے۔ ہم یہ دیکھ رہے ہیں

کے نقصان اور نتیجے کے بعد اپنی دوسری بیٹیوں پر نظر رکھیں اور اس عشق ناجائز کو اپنے گھر میں طاعون کی طرح نہ پھیلنے دیں، بات صرف ایک نازنین کی نہیں ہے بلکہ وہ تمام بچیاں خطرے میں ہیں جو مخلوط تعلیم حاصل کر رہی ہیں، جن کے ہاتھوں میں موبائل ہے اور جو فیس بک وغیرہ سے دلچسپی رکھتی ہیں۔ شیطان ایسی لڑکیوں کو کسی وقت بھی بہکا سکتا ہے۔ بیگم میں نے تو اپنا فرض ادا کر دیا ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ قوم مرد ہو چکی ہے اور قبرستان میں اذان دینے کا کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

(یار زندہ صحبت باقی)

## اذان بت کدہ

اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کی جرات ہے؟

اگر آپ آئینے کے رد کر رکھ رہے ہو کہ اپنے چہرے کے صحیح

خود خال کو برداشت کر سکتے ہیں؟

اگر آپ اپنی خود نمائی، اپنی شباخت، اپنی دروغ گوئی، اپنی ریا کاری، اپنے جاہلانہ زعم اور اپنی بے کرداری کو محسوس کر کے ان

سے پیچھا چھڑانے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو پھر دیر نہ کریں اور "اذان

بت کدہ" کا مطالعہ کریں، طنز و مزاح میں ڈوبی ہوئی یہ کتاب

آپ کو آپ کا ہاتھ پکڑ کر کسی مقصد تک لے جائے گی اور آپ کو

خود اندازہ ہو جائے گا کہ جو لوگ پھول نظر آتے ہیں وہ تو محض

کاغذ کا پھول ہیں اور

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

کہ خوشبو انہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

قیمت 90 روپے (علاقہ تحصیل ڈاک)

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا یو بند 247554

سوچ و فکر سے بھی وابستہ ہونا پڑے گا۔ آج ہمیں جس دور سے گزر رہے ہیں اس دور کے تمام چٹکنڈوں سے واقف ہو کر ہمیں اپنے کردار، اپنے کیرئیر سے اور محبت و خدمت سے بڑوں کی عزت اور چٹکوں پر شفقت کرنے سے اور اسلام کی مکمل تعلیمات پر عمل کر کے یہ ثابت کرنا ہے کہ مسلمان ایسے ہوتے ہیں اور دین اسلام کی خوبیاں یہ ہیں، اب تم جاؤ، میں بہت تھک گیا ہوں۔

میں نے انہیں رو چکر ہونے کے لئے کہا۔

گھر میں داخل ہوا تو بانو نے پوچھا۔ "کس سے بات کر رہے تھے۔"

وہی شفیق مراد یاد اور ان کے صاحب زادے، اچھا ہے کہ دعوت کے کام سے جڑ گئے ہیں لیکن ان پر تو ایک بولیڈی سوار ہو گئی ہے، بیچارے یہ چارہ رہے ہیں کہ دو چار دن ہی میں پورے نظام الدین اولیا کو فتح کر لیں اور شاہ دوبہا بن جائیں۔

اور ہاں کیا رہا کیا نازنین کا کوئی سراغ لگا؟

تم جانتی ہو کہ میں، میں ہوں، میں کسی چیز کی جستجو میں نکلوں اور کامیابی نہ ملے لیکن نہیں ہے۔

ماشاء اللہ، بانو نے پانی کا گلاس پیش کرتے ہوئے کہا، کیا نازنین سے ملاقات ہو گئی تھی؟

ملاقات بھی ہوئی اور دو گھنٹے بات چیت بھی ہوئی، میں نے نصیحت و موعظت کے تمام چٹکنڈے استعمال کر لئے لیکن نازنین ٹس سے مس نہ

ہوئی ان کے والد عجیب لہجہ مسلسل روتے رہے اور اس کا بھائی فقیر اثران بلبلاتا رہا اور اپنی بہن کے سامنے ہاتھ جوڑتا رہا، لیکن اس کا دل

بیچ کر نہیں دیا، وہ کبھی اتنی رعبی کہ میں اردن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔

بڑی۔ بے شرم لڑکی ہے۔ "بانو نے کہا" میرا بس چلے تو ایسی لڑکیوں کو زندہ درگور کر دوں، آج کل کی لڑکیاں کس قدر بے حیا ہو گئی ہیں، انہیں

اپنے ماں باپ کی رسوائی کا ٹم ہے، حق کی بدنامی کا۔

بیگم لڑکیاں اتنی قصور دار نہیں ہے جتنے قصور دار ماں باپ بلکہ بالخصوص وہ ماں ہے کہ جس کے بیروں کے نیچے سنا ہے کہ جنت ہوتی

ہے، اپنی اولاد کی زندگی کو جہنم بنانے میں ماؤں کا بہت برا دور ہے۔

ہمیں افسوس ہے ہم ناکام و نامراد واپس آئے اور ہم نے ان کے گھر والوں کو تسلی دے کر آئندہ کے لئے انہیں سمجھا دیا ہے کہ اس جیسا یک قسم

قسط نمبر ۱۵۳

# انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلام راہی

کر کچک پر حملہ آور ہو گا اور سارا بنایا کھیل بکڑ جائے گا۔ اس موقع پر ہم سین نے قریبی درخت کی ٹہنی کی طرف ہاتھ بڑھا یا، شاید وہ چاہتا تھا کہ وہ ٹہنی توڑ کر کچک کو مار مارک ادا کر دے، یہ مصیبت نے اسے مخاطب کر کے کہا۔

”سنو والا! اگر تم باورچی خانہ میں جلانے کے لئے لکڑیوں کی ضرورت محسوس کرتے ہو تو اس درخت کی شاخیں نہ توڑو، یہ شاخیں ابھی ہری ہیں اور تمہارے باورچی خانہ میں نہیں جلیں گی۔ لہذا ایسی شاخیں توڑنے پر تمہیں اپنی قوت ضائع نہیں کرنی چاہئے جب کہ اس پاس بہت سے خشک درخت ہیں جس سے تم لکڑی حاصل کر سکتے ہو، سنو والا وقت کا الاحیہ نکالیں ہے کہ ہم دو کام کریں گے جس کے کرنے کا ابھی وقت نہیں آیا اور بعد میں ہمیں پچھتاہٹا پڑے۔“

مجھ میں سمجھا گیا کہ باتوں ہی باتوں میں اس کا بڑا بھائی کس طرف اشارہ کر رہا ہے وہ جان گیا تھا کہ اس موقع پر اگر اس نے کچک پر حملہ کر دیا تو ان کا بھید ظاہر ہو جائے گا یہ خیال آتے ہی مجھ میں کروں جبکہ مٹی قہقہہ خاشاں سے زمین کی طرف دیکھنے لگا تھا۔

دروپدی نے تھوڑی دیر تک خود کو سنبھالا، پھر وہ راجہ کو مخاطب کر کے کہنے لگی۔ ”اے راجہ آپ جانتے ہیں کہ میں یہاں پناہ کی خاطر آئی تھی اور آپ کی رانی سدھاشنے نے مجھے نہ صرف محل میں رہنے کی اجازت دی بلکہ میری حفاظت کا بہترین انتظام بھی کیا تھا۔ اے راجہ کیا آپ اس شخص سے میری حفاظت نہیں کر سکتے جو میرا تعاقب کرتا ہوا یہاں تک آیا ہے۔ اے راجہ! میں آپ سے التجا کرتی ہوں کہ اس شخص سے میری حفاظت کی جائے، آپ جانتے ہیں کہ میرے پانچ شوہر ہیں لیکن ان دنوں وہ اس حالت میں نہیں کہ میری حفاظت کر سکیں۔ لہذا میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ مجھے کچک کے ظلم اور اس کی دست درازی

دروپدی کے اس رویے اور سلوک پر کچک بے حد براہم اور غضب ناک ہوا، وہ فوراً غصہ کھڑا اور دروپدی کو پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے بھاگا۔ دروپدی سیدھی ران محل کے اس حصہ کی طرف بھاگ رہی تھی جہاں ویرت کا راجہ رہائش پذیر تھا۔ اس نے خیال کیا تھا کہ کچک سے اسے صرف ویرت کا راجہ ہی بچا سکا ہے، ورنہ ویرت کا کوئی اور شخص کچک کے خلاف نہیں اٹھے گا۔ وہ ابھی تھوڑی ہی دور گئی تھی کہ پیچھے سے کچک نے اسے آگیا اور اسے اس کے لمبے لمبے بالوں سے پکڑ کر اسے زمین پر پٹخ دیا اور غصے میں اسے پاؤں پاؤں کی ٹھوکر مار دے ماری، جس وقت کچک نے دروپدی کو پاؤں کی ٹھوکر ماری تھی، اس وقت اس کے ہاتھوں سے اس کے بال چھوٹے تھے، دروپدی نے اس موقع کو غنیمت جانا اور فوراً بجلی کی تیزی سے ابھی اور دوبارہ بھاگ کھڑی ہوئی تھی جب کہ کچک بھی بڑی تیزی سے اس کا تعاقب کرنے لگا تھا۔

جب دروپدی تیزی سے بھاگتی ہوئی ویرت کے راجہ کی رہائش گاہ کے بیرونی حصہ میں داخل ہوئی تو اس نے دیکھا کہ اس عمارت کے سامنے والے حصہ میں جو چھوٹا سا باغچہ تھا وہاں ویرت کا راجہ اور یہ مصیبت دونوں بیٹھے ہوئے تھے، دروپدی بھاگتی ہوئی دونوں کے سامنے جا کھڑی ہوئی، اسی دیر تک کچک بھی اس کا تعاقب کرتا ہوا وہاں پہنچ گیا تھا، اسی دوران مجھ میں بھی باورچی خانہ سے نکلا، اس نے بھی دروپدی کو بھاگتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ لہذا وہ بھی اس جگہ آ کھڑا ہوا جہاں راجہ اور یہ مصیبت بیٹھے ہوئے تھے۔ دروپدی جب ان کے سامنے آئی تو راجہ اور یہ مصیبت نے غور سے اس کی طرف دیکھا جب کہ ان کے پیچھے کھڑا ہوا مجھ میں بھی انتہائی غضب ناک حالت میں کچک کی طرف دیکھ رہا تھا، اس کے انداز سے بتاتے تھے کہ وہ ابھی آگے بڑھ کر کچک پر حملہ آور ہو گا اور اسے کاٹ کر رکھ دے گا۔ یہ مصیبت نے اندازہ لگایا کہ مجھ میں ضرور آگے بڑھ

صرف پندرہ دن باقی رہ گئے ہیں جو بھی حالات یہاں تمہیں پیش آ رہے ہیں انہیں اور پندرہ کے لئے جبر و جبر کر کے برداشت کر جاؤ اور اس کے بعد تم جانتی ہو کہ تمہارے شوہر آئیں گے اور تمہیں اپنے ساتھ لے جائیں گے، اس کے بعد تم تمہاں روکی اور نہ ہی تم سے متعلق اس راج محل میں کوئی جھگڑا یا فساد اٹھے گا اور اگر تم نے میری بات نہ مانی اور ان پندرہ دن کے اندر اس راج محل میں کوئی جھگڑا اٹھ کر یا تو تم جانو تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے شوہر بھی کسی اذیت میں مبتلا ہو کر رہ جائیں گے اور جس طرح وہ اس وقت تم سے ملے کہ ہو کر خانہ بدوشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں ہو سکتا ہے ان کی خانہ بدوشی کی زندگی میں اور اضافہ ہو جائے۔“

درویدی، یہ ہوشیاری ان باتوں کا مطلب سمجھ گئی تھی لہذا اس نے خود کو سنبھالا، اپنے غصہ کو ٹھنڈا کیا پھر وہ چپ چاپ وہاں سے چلی گئی تھی۔

درویدی واپس اپنے کمرے میں آئی، بخوری وریک وہ اپنی بے بسی اور بے چارگی پر سسک سسک کر روتی رہی، اس کے بعد اس نے اپنے آپ کو سنبھالا دینے کی کوشش کی، کچھ منہ دھویا اور کمرے میں بیٹھ گئی، اتنی وریک رانی سداشہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور بڑے حیرت انگیز انداز میں اس نے درویدی کو مخاطب کرتے ہوئے دریافت کیا۔

”سنو سر نہری! ایسا لگتا ہے کہ تم روتی رہی ہو، کیا بات ہے، تمہاری افسردگی اور اناہی کی کیا وجہ ہے؟“

درویدی نے کسی قدر غلطی میں رانی سداشہ کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ ”سنو رانی! یہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی کہ میرے ساتھ تمہارے بھائی کے محل میں کیا حادثہ پیش آئے گا۔ تم نے مجھے اس کی طرف بھیج دیا، اب تم بھی ان کی انتہا پر آتے ہوئے مجھ سے پوچھ رہی ہو کہ کیا ہوا۔“ پھر جو کچھ اس کے ساتھ کچک کے محل میں پیش آیا تھا اور بعد میں راج کے سامنے جو گفتگو ہوئی تھی وہ تفصیل کے ساتھ اس نے سداشہ سے کہہ دی تھی۔ سداشہ یہ ساری داستان سن کر بخوری وریک منتظر اور مضبوط بیٹھی رہی۔ اس دوران درویدی اس کی طرف بڑے غور سے دیکھتی رہی، یہاں تک کہ درویدی نے پھر بولنے کی ابتدا کی اور سداشہ کو مخاطب کر کے کہنے لگی۔

”سنو رانی! تمہارے بھائی نے اپنے محل میں جو سلوک میرے ساتھ کیا اور بدی کا جو معاملہ وہ میرے ساتھ کرنا چاہتا تھا، اس کا مجھے

سے بچا ہے۔“ اس کے بعد درویدی نے کچک کے ساتھ جو معاملہ پیش آیا تھا تفصیل کے ساتھ راج کے سامنے بیان کر دیا تھا۔

درویدی کی داستان سن کر راج خاموش گروں جھکائے کچھ سوچا رہا، شاید کچک جو اس کی فوج کا سپہ سالار تھا، وہ اس کے خلاف کوئی حکم صادر نہ کرنا چاہتا تھا۔ لہذا درویدی کے سارے حالات تفصیل کے ساتھ سننے کے بعد اس نے خاموشی اختیار کر رکھی تھی، وہ اپنے آپ میں اس قدر صبر نہ پا رہا تھا کہ کچک کے خلاف کوئی فیصلہ کرے، آخر کار کافی سوچ و چار کے دیرت کے بعد اس نے درویدی کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

”اے سر نہری جو کچھ تم نے کہا ہے یہ سچ ہی ہو گا لیکن میں اس بات کا اس لیے کہ اور اس حادثہ کا کیسے فیصلہ کر سکتا ہوں جو میری آنکھوں کے سامنے پیش ہی نہیں آیا میں نے اس پورے حادثہ کا صرف انجام اس صورت میں دیکھا ہے کہ تم دونوں آگے پیچھے بھاگتے ہوئے آئے ہو اور جب تک میں اس پورے واقعے کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ پاؤں، میں صحیح فیصلہ نہیں کر سکتا، میں سمجھتا ہوں جیسا کہ تم نے کہا ہے کہ کچک نے تمہیں تمہارے بالوں سے پکڑ کر اور زمین پر گرا دیا ہے تو تمہیں اپنے پاؤں کی ٹھوک ماری تو ہو سکتا ہے تمہاری طرف سے کسی انگیزہ اور بری کا سلوک کیا گیا ہو جس کی بنا پر غصہ میں اس کچک نے تمہارے ساتھ ایسا سلوک کیا ہو۔ لہذا میں تم دونوں کے اس جھگڑے کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اور اس موقع پر میں تم سے صرف یہ ہی کہہ سکتا ہوں کہ تم جاؤ اور اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو۔“

دیرت کے راج کا یہ فیصلہ سن کر بہیم سین، یہ ہوشیاری اور درویدی غصہ ناک اور پیٹ پیٹ دھکائی دے رہے تھے۔ کل اس کے درویدی یا بہیم سین میں سے کوئی اس معاملے کو خراب یا چوٹ کرتا، معاملہ کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے یہ ہوشیاری اور درویدی کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”سنو سر نہری! ہمارے راج انصاف پسند، شریف اور ایماندار انسان ہے اور یہ باتیں تم ہی جانتی ہو جو کچھ تمہارے ساتھ پیش آیا ہے اسے بھول جاؤ تمہارے شوہر تمہیں رانی سداشہ کے پاس ایک سال کے لئے چھوڑ گئے تھے اور اس ایک سال کے دوران رانی سداشہ نے تمہاری بہترین حفاظت اور نگہداشت کی ہے، اس کے لئے تمہیں رانی کامنون اور شکر گزار ہونا چاہئے۔ سنو سر نہری! تمہارا ایک سال پورا ہونے میں

کمرے میں تم کیوں آئی ہو، اگر کسی نے تمہیں یہاں میرے پاس دیکھ لیا تو لوگوں کو اس رشتے کا علم ہو جائے گا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے، اس طرح لوگوں پر ہماری اصلیت اور حقیقت بھی ظاہر ہو جائے گی اور ہمیں بارہ سال اور جلا وطنی کی زندگی بسر کرنا پڑے گی، درد پدی جو کچھ تم نے کہا ہے کہ وہ دن کی روشنی میں آکر باورچی خانہ میں کوئی چیز لینے کے بہانے مجھے بتا دینا، اب جاؤ اور جلدی کرو اگر کسی نے تمہیں میرے پاس یہاں دیکھ لیا تو ہمارا سا رہنا بنایا کھیل کا رت جائے گا۔

درد پدی تھوڑی دیر تک بیٹھی رہی۔ اس درمیان اس نے کچھ سوچا پھر ہمیں سین کو مخاطب کر کے کہنے لگی۔

”سنوہیم! مجھے اب ہر وقت کچک کی طرف سے خدا اور خضرہ لاحق رہنے لگا ہے، وہ کسی بھی وقت مجھے بے آبرو کر سکتا ہے، لہذا میں تمہاری طرف آئی ہوں اس موقع پر میں یہ حشر کی طرف نہیں جاسکتی تھی کہ وہ محل کے اندر نہی سے میں رہتا ہے۔ اگرچہ نکول اور سہادی کی طرف بھی نہیں جاسکتی، اس لئے کہ ان کے کمرے یہاں سے دور ہیں بلکہ انہیں سیدھی تمہارے پاس آئی ہوں۔“

سنوہیم سیم جس وقت راجہ کے سامنے میں نے کچک کی زیادتیوں کی ساری داستان سنائی تھی، اس وقت تم بھی وہاں موجود تھے۔ کچک نے میرے ساتھ بہت زیادتی کی ہے، اس نے مجھے مارا اور مجھے محل میں بند کر کے بے آبرو کرنا چاہا، میں بڑی مشکل کے ساتھ بھاگ کر اپنی عزت بچانے میں کامیاب ہوئی تھی، جب سے یہ حادثہ پیش آیا ہے مجھے نہ سکون ہے نہ میرا کھانے پینے کو دل کرتا ہے، بس ہر وقت ایک ہی پکار میرے دل میں رہتی ہے کہ کچک سے اس توہین اور بے عزتی کا بدلہ لیا جائے۔

سنوہیم! کچک کے ساتھ میرے اس حادثہ کے بعد ویرت کی رانی سداشہ بھی میرے خلاف ہو گئی ہے، پہلے وہ میرے ساتھ انتہائی پیارا اور محبت سے پیش آتی تھی لیکن گزشتہ دن کے حادثہ کے بعد وہ بھی میرے خلاف ہو چکی ہے، پہلے وہ مجھ سے کوئی محنت مشقت کا کام نہ لیتی تھی پر آج اس نے مجھ سے اپنے لئے خوشبو میں تیار کرنے کے لئے بہت سے چیزیں پواسنیں اور وہ چیزیں جیس جیس کہ میرے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے ہیں۔

درد پدی نے اپنے دونوں ہاتھ سنوہیم سیم کے سامنے کر دیے،

”خوش نہیں ہے کہ میرے پانچوں شوہروں کو اس واقعہ کی خبر ہو چکی ہے جو تمہارے بھائی کچک کے باعث میرے ساتھ پیش آچکا ہے اور اسے رانی! میں تمہیں یقین دلاتی ہوں کہ مغرب میرے پانچوں شوہروں کے ہوں گے اور تمہارے بھائی کچک کا کام تمام کر کے رکھ دیں گے۔ اسے رانی میں نے تمہیں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ مجھے صرف ایک برس کی جلا وطنی کی زندگی تمہارے ہاں گزارنی ہے اس دوران کوئی میری بے عزتی یا میری توہین کا باعث بنا تو میرے شوہر اسے زندہ نہ چھوڑیں گے۔ سنو اے رانی! اب اس وقت کا انتظار کرو جب میرے شوہر یہاں آئیں گے اور اس کچک کا کام تمام کر کے رکھ دیں گے۔“

رانی سداشہ جو ہمیشہ درد پدی کے ساتھ شفقت اور نرمی سے پیش آیا کرتی تھی درد پدی کے اس انکشاف پر اس کے لئے اس کی آنکھوں میں دھندلک اور کفرت پھیل گئی، وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی اور پاؤں پٹختی ہوئی غصہ سے وہاں سے چلی گئی تھی۔

اس روز سورج غروب ہونے کے بعد جب رات وارد ہوئی اور لوگ اپنے اپنے گھروں میں ٹیک کر سو گئے تو درد پدی اپنے کمرے سے نکلی، آہستہ آہستہ اور دبے پاؤں چلتی ہوئی وہ راج محل کے باورچی خانہ کے قریب اس کمرے کی طرف گئی جہاں سنوہیم سیم رہتا تھا، اس نے دیکھا سنوہیم سیم اس وقت گہری نیند سو رہا تھا، درد پدی آگے بڑھ کر سنوہیم سیم کے چنگ پر بیٹھ گئی اور اس کا شانہ ہلاتے ہوئے اسے جگانے لگی۔ سنوہیم سیم اور درد پدی کے جگانے پر فوراً اٹھ بیٹھا اور بڑی حیرت اور پریشانی میں درد پدی کی طرف دیکھنے لگا تھا۔ درد پدی نے بڑی دھیمی آواز میں اور بڑے دراز اور شانہ انداز میں سنوہیم سیم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا شروع کیا۔

سنوہیم سیم! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم گھوڑے سے چنگ کر لو گہری نیند سوئے ہوئے ہو، میں پوچھتی ہوں کہ تمہیں کیسے نیند آسکتی ہے جب میں اپنا وقت دکھ، تکلیف اور پریشانی میں کاٹ رہی ہوں۔ سنوہیم سیم میرے شوہر کی حیثیت سے تم کیسے پرسکون نیند سے نفل گیر ہو سکتے ہو جب میں رات کے اس حصہ میں جاگ کر وقت کاٹنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ سنوہیم سیم نے ہاتھ بڑھا کر درد پدی کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور سرگوشی میں درد پدی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

”درد پدی! یہ تم نے کیا حماقت کی ہے یہاں اس وقت میرے

کو خطاب کر کے کہنے لگا۔

”سنو روپدی! میں تم کو افسردہ، اُداس اور رونا ہوا نہیں دیکھ سکتا، تمہاری حالت دیکھتے ہوئے اب میں تم کو یہ مشورہ بھی نہیں دے سکتا کہ ان حالات میں پندرہ دن صبر کرو۔ سنو روپدی میں کچھ سے انتقام لوں گا اور تمہاری خاطر میں اسے کل ہی ختم کر دوں گا؟“

بہیم سین کے اس فیصلے پر درو پدی پر خوش ہو گئی تھی اور اس کے چہرے پر اب مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔ اس نے اپنے دونوں بازو جھڑاتے ہوئے بہیم سین کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے انہیں چوم لیا تھا۔ اس موقع پر وہ بہیم سین سے کچھ کہنا ہی چاہتی تھی کہ بہیم سین نے پہلے بولے ہوئے اور اسے خطاب کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

”سنو روپدی! اس وقت تم اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو اور کل کچھ سے اس کے محل میں جا کر ملو اور اس سے کہو کہ میں کل کے واقعے اور حادثے پر شرمندہ ہوں اور یہ کہ میں اپنے اس رویے پر معافی مانگتی ہوں۔ کچھ اگر وہاں تمہارے ساتھ دست درازی کرنا چاہے تو تم بڑے پیار اور بڑی چاہت سے اسے کہنا کہ اس کے محل میں تم اس کے ساتھ رات بسر نہیں کر سکتیں اس لئے کہ اگر کسی کو علم ہو گیا تو وہ بدنام ہو کر رہ جائے گی اور راج محل میں رہنے کے قابل نہ رہو گی، لہذا تم راج محل سے متصل جو نیا ناچ کمرہ ہے وہاں تم اس کا انتظار کرو گی، وہ یہ سن کر خوش ہو جائے گا اور وہ تم سے ملے ضرور آئے گا، پھر میں بھی وہاں پہنچ جاؤں گا۔ تم دیکھنا کیسے یہاں اس کا کام تمام کر کے رکھ دیتا ہوں۔“

بہیم سین کی یہ گفتگوں کہ درو پدی پر سکون اور خوش ہو گئی تھی پھر وہ وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی اور دبے پاؤں پلٹتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔

**خوجہ ضلع بلند شہر میں**

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھوندار وازہ محلہ خوش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

**مینجور: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند**

فون نمبر: 9319982090

اندھیرے میں بہیم سین نے درو پدی کے ہاتھوں پر ہاتھ پھرنے سے باز رہ لیا اور محسوس کیا کہ اس کے ہاتھوں پر واقعی چھالے پڑ چکے تھے، اسے قہری دینے کی خاطر پہلے اس کے دونوں ہاتھ اس نے چوم لئے پھر پیادہ جبر سے انداز میں اس نے درو پدی کو خطاب کر کے کہنا شروع کیا۔

”سنو روپدی! میں جانتا ہوں کچھ نے تمہارے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی تھی، تم جانتی ہو کہ میں نے کبھی بھی تمہارا کہا نہیں سنا، کل جب تم بھاگی ہوئی راج کے پاس آئی تھیں تو میں تمہارے معاملہ کو سمجھ گیا تھا، اس وقت مجھے کچھ پر ایسا غصہ آیا تھا کہ میں آگے بڑھ کر اس کا کام تمام کر دیتا، پر اپنے بھائی بیسٹھری کی بدرفتاری اور اشارے کے باعث میں باز رہا۔ سنو روپدی! مجھے تم سے اس قدر پیار ہے کہ میں تو ابھی تک تمہارا وہ حادثہ خبر فراموش نہیں کر سکا اور پوچھن کا بھائی تمہیں گھسیٹ کر بڑے ہال میں لایا تھا۔ درو پدی یہ جلا وطنی کے دن کامیابی کے ساتھ گزر جانے دو پھر تم دیکھنا کہ میں اس کچھ اور درو پوچھن کے بھائی دو تا سے تمہاری بے عزتی کا کیسا بھیا ک انتقام لیتا ہوں مگر ان دنوں ہمیں بڑا محتاط رہنا چاہئے، ہمارے تیرہ برس پورے ہونے میں صرف پندرہ دن باقی رہ گئے ہیں اگر ان پندرہ دنوں کے اندر ہم نے یہاں پر کوئی ہنگامہ کھڑا کر دیا تو لوگوں پر ہماری شناخت ظاہر ہو جائے گی اور تم جانتی ہو کہ اگر ایسا ہو گیا تو ہمیں تیرہ سال کا عرصہ جنگوں میں گزارنا ہو گا اور میں ایسا نہیں چاہتا، میں بڑا بے چین ہوں کہ یہ پندرہ دن بڑی تیزی سے گزر جائیں گے۔“

درو پدی نے بہیم سین کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور دوتی ہوئی آواز میں اس نے بہیم سین سے کہا۔ ”بہیم! مجھے امید تھی کہ تم ایسی سنگدل اور بیگانگی سے میری خواہش اور میری آرزو کو ٹھکرا کر رکھ دو گے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اب میرے لئے زندہ رہنے کا کوئی راستہ نہیں، اب موت ہی میرے ان مسائل کا حل ہے۔ اگر تم کچھ کو قتل نہیں کرتے تو سنو بہیم سین! میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کہ آج رات ہی زہر پی کر اپنا خاتمہ کر لوں گی۔“

درو پدی کے اس انکشاف پر بہیم سین روپ اٹھا اور آگے بڑھ کر پہلے بڑے پیار سے اس نے اس کے دونوں بازو تھام لئے، پھر اپنے اوپر لی ہوئی چادر سے درو پدی کی آنکھیں خشک کیں پھر وہ بڑے پیار سے اس



## مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اسماء حسنی کے ذریعہ جسمانی و روحانی علاج 300/-	تلقین اطفال 150/-	مشکول عملیات 80/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	اعداد و نمبرات 150/-
علم الاعداد 85/-	کرشمہ اعداد 55/-	اعداد کا جادو 45/-	علم الحروف 60/-	پتھروں کی خصوصیات 55/-
سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت 40/-	سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت 60/-	آیت الکرسی کی عظمت و افادیت 25/-	سورہ یسین کی عظمت و افادیت 30/-	سورہ الرحمن کی عظمت و افادیت 60/-
مجموعہ آیات قرآنی 20/-	اعمال ناسی 20/-	اعمال حزب البحر 20/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	علم الاسرار 75/-
سورہ مزمل کی عظمت و افادیت 45/-	اعداد کی دنیا 55/-	تلقین اطفال 40/-	اذان بت کدہ 90/-	جادو ٹونا نمبر 110/-
امراض جسمانی نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	مؤکلات نمبر 90/-	استحارہ نمبر 90/-
روحانی مسائل نمبر 90/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	شیطان نمبر 75/-	خاص نمبر 75/-
اعمال شرم نمبر 90/-	درود و سلام نمبر 90/-	مغرب عملیات نمبر 80/-	علم جفر نمبر 75/-	دست غیب نمبر 75/-
روحانی اسرار نمبر 75/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	عملیات کا راز نمبر 60/-	عملیات محبت نمبر 110/-